من مانے نہ از قانتہ خدیجہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

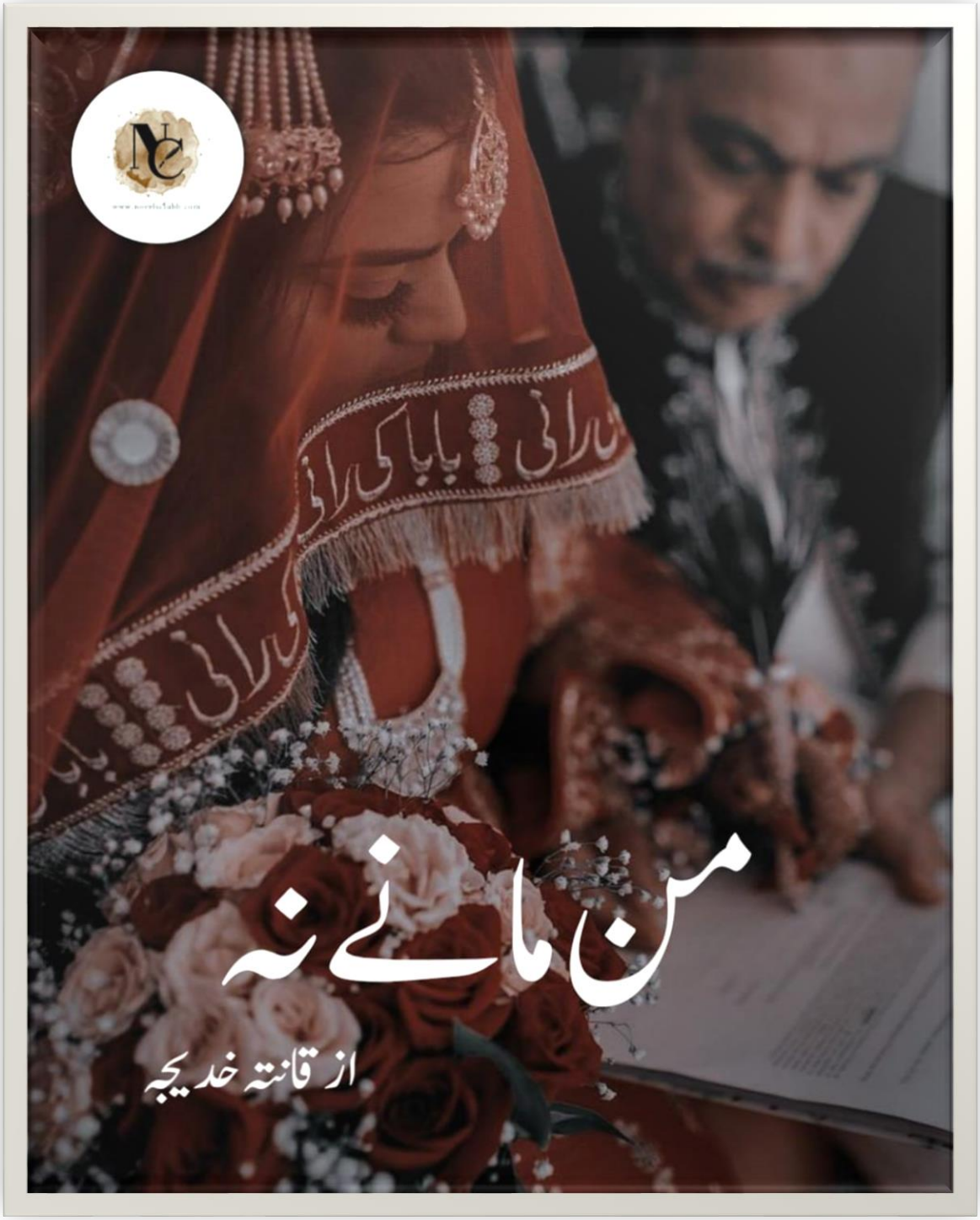

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

من مانے نہ

از

قانیتہ خدیجہ

www.novelsclubb.com

"میری می حائقہ۔۔۔"

بینچ پر بیٹھی حائقہ کے بالکل سامنے گھٹنے پر بیٹھے اس نے انگوٹھی اس کی جانب بڑھائی تھی۔

خوشی سے حائقہ کی آنکھیں جھلملا اٹھی۔۔۔اپنے فراک کو دونوں مٹھیوں میں زور سے جکڑے،لب چبائے اس نے ذولقرنین کو دیکھا۔

"پلیز سے یس۔۔۔"ذولقرنین کی آنکھوں میں اپنے لیے موجود محبت دیکھ اس کا دل باغ باغ ہوا۔

"مجھے چھوڑو گے تو نہیں؟۔۔"سوال ہوا

www.novelsclubb.com

"کبھی نہیں۔۔"

"دوسری شادی؟۔۔"

"اس کے بارے میں تو سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔"جھرجھری لیے وہ ہنس دیا۔

"تمام عمر کے لیے میرا جنون، میرا پاگل پن سہے پاؤ گے ؟۔۔"

"مرتے دم تک۔۔۔"

"یس !" بایاں ہاتھ آگے بڑھائے اس نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔

۔۔۔۔۔۔

"میں تمہیں کہی نہیں جانے دو گی۔۔۔ تم نے وعدہ کیا تھا۔۔ تم مجھے ایسے نہیں چھوڑ سکتے، مجھے دھوکہ نہیں دے سکتے ذولقرنین !" اپنے بھرے وجود کی پرواہ کیے بنا اس نے ذولقرنین کا کوٹ دونوں ہاتھوں سے سختی سے تھاما تھا۔

"لیو وومائی وے حائقہ۔۔۔" ذولقرنین نے بھی اس کی پرواہ کیے بنا اسے خود سے دور جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں ذولقرنین۔۔۔مت جاؤ۔۔۔تم نے وعدہ کیا تھا۔۔۔تم کیسے کسی اور کے ہو سکتے ہو۔۔۔تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔۔۔میں تمہیں یہ شادی ہر گز نہیں کرنے دوں گی۔۔۔"حائقہ چلاتی ہوئی اسی کے پیچھے سیڑھیوں تک چلی آئی تھی۔ چلانے سے اس کا سانس پھول چکا تھا۔

"میں جا رہا ہوں یہاں سے۔۔۔اور مزید تم جیسی پاگل عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا میں۔۔۔بہت جلد طلاق دے دوں گا تمہیں میں۔۔۔"وہ بھی دوبدو چلایا۔

"میں تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہوں ذولقرنین۔۔۔"حائقہ نے آخری حربہ آزمایا۔

www.novelsclubb.com

"یہ بچہ تمہیں ہی مبارک ہو۔۔۔میں مزید تم جیسا کوئی دوسرا برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔"

غصے سے بولتا وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتا گھر کی دہلیز پار کر گیا تھا۔

"ذولقرنین۔۔۔ذولقرنین۔۔۔۔آہ۔۔۔"تیزی سے اس کے پیچھے سیڑھیوں سے نیچے اترتی وہ منہ کے بل زمین پر گری تھی۔

اس کی چیخوں سے پورا گھر دہل اٹھا تھا۔۔۔

جسم لہوں لہان ہو گیا تھا۔

تمام ملازمین اس کی جانب بھاگے تھے جس کی نگاہ اس دروازے پر ٹکی تھی جہاں سے وہ بے وفا جا چکا تھا۔

۔۔۔۔۔۔

"ایم سوری ہم آپ کے بے بی کو نہیں بچا سکے۔۔۔بے بی کی اتنی گروتھ بھی نہیں تھی اور پھر وقت سے پہلے سی- سیکشن۔۔۔رئیلی سوری۔۔۔"ذولقرنین کا کندھا تھپتھپائے ڈاکٹر وہاں سے جا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم۔۔۔جاہل، منحوس، شکی عورت۔۔۔میرا بچہ، میری اولاد کھا گئی۔۔۔میں قتل کر دوں گا تمہارا!"

ڈاکٹر کے روم سے نکلتے ہی ذولقرنین نے دونوں ہاتھوں سے حائقہ کا گلا دبانے کی کوشش کی تھی جو اپنی اولاد کی موت کا سن کر پتھرائی نگاہوں سے چھت کو گھورے جا رہی تھی۔

"کیا پاگل ہو گئے ہو۔۔۔پیچھے ہٹو۔۔۔"ذولقرنین کے باپ نے اسے پیچھے دھکیلا۔

"ہاں ہو گیا ہوں میں پاگل پہلے میری زندگی عذاب بنا ڈالی۔۔۔اوپر سے میرا بچہ بھی مار دیا۔۔۔یہ عورت نہ تو اچھی بیٹی بن سکی، نہ اچھی بیوی اور نہ ہی اچھی ماں۔۔۔ڈائن ہے یہ۔۔۔اپنی ہی اولاد کو کھا گئی۔۔۔اب مزید اس شکی عورت کو اپنی زندگی میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔میں ذولقرنین اپنے پورے ہوش و حواس

میں تمہیں طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں حائقہ، طلاق دیتا ہوں۔۔۔ مرو تم۔۔۔"اس کے بیڈ کو زور سے لات مارتا وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

"چلو جی خس کم جہاں پاک۔۔۔ شکر ہے جلدی جان چھوٹ گئی اس چڑیل سے۔۔۔"اپنے دونوں ہاتھوں کو جھاڑتی ذولقرنین کی ماں لبوں پر مسکراہٹ سجائے بولتی وہاں سے جا چکی تھی۔

بستر پر موجود وہ بے جان وجود سسک اٹھا تھا۔

ترحم بھری نگاہ اس پر ڈالے وہ بھی بیوی اور بیٹے کی تقلید میں کمرے سے باہر چلے گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔

سات سال بعد:

"۔۔۔یہ عورت نہ تو اچھی بیٹی بن سکی، نہ اچھی بیوی اور نہ ہی اچھی ماں۔۔۔ڈائن ہے یہ۔۔۔اپنی ہی اولاد کو کھا گئی۔۔۔اب مزید اس منحوس کو اپنی زندگی میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔"

ذہن میں گونجتے ان لفظوں کے ساتھ دور کہی سے موبائل کی رنگ ٹون بھی سنائی دی تھی۔۔۔دکھتے بھاری سر کو تھامے، سسکے اس نے مشکل سے دونوں آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔سر درد سے بھاری ہوا جا رہا تھا جبکہ آنکھیں رات جگے کی چغلی کیے لال انگارہ ہو چکی تھی۔۔۔پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔بیڈ کے پاس موجود ٹیبل پر خالی ہوئی سیگریٹ کا ایک پیک، اور ایشٹرے میں موجود ادھ جلے سیگریٹس۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر موبائل کی چنگھاڑتی آواز اس کی بند ہوتی آنکھوں کو کھولنے میں کامیاب ٹھہری تھی۔

ہاتھ دونوں جانب مارے آخر کار اس نے موبائل اٹھا ہی لیا تھا۔

"ہیلو۔۔۔" وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ چکی تھی۔

"میم کہاں ہے آپ؟۔۔۔ نو بج چکے ہیں۔۔ آج ایک بہت بڑی پارٹی آرگنائز کرنی ہے ہمیں۔۔۔ میں کب سے آپ کو کالز کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔۔۔ بٹ یو وار ناٹ آنسرنگ۔۔"

دوسری جانب سے اس کی سیکریٹری نے شکر کا سانس ادا کیا تھا اس کی آواز سن کر۔۔۔

"ڈیم اٹ۔۔۔" بند مٹھی کو اپنے سر پر مارے خود کو ہوش میں لانے کی کوشش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"لسن ایم کمنگ۔۔۔ گھنٹے تک پہنچ جاؤں گی۔۔۔ تم باقی کا انتظام دیکھ لینا اوکے؟"

"بٹ میم۔۔۔ اٹس آلریڈی لیٹ۔۔۔"

"شٹ اپ!"اس کی بات کاٹتی وہ درشتگی سے بولتی کال رکھ چکی تھی۔

سر کی تکلیف بڑھتی چلی جارہی تھی۔۔۔مشکل سے کمرے کی لائٹس آن کیے وہ اپنا آپ سنبھالتی واشروم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

پندرہ منٹ میں فریش ہو کر وہ واشروم سے باہر نکلی۔۔۔گیلے بالوں کو ڈرائیر کی مدد سے سکھائے،اس نے ڈریسنگ مرر کے سامنے اپنی شکل دیکھی تھی۔

آنکھوں کے نیچے گہرے سیاہ ہلکے، سیگریٹ پینے کی وجہ سے کالے ہونٹ،پیلا زرد چہرہ اور سر پر موجود ہلکے بال جن میں کئی سفید بال بھی اگ آئے تھے۔۔۔ڈریسنگ پر موجود میک اپ کو دیکھ گہری سانس خارج کیے اس نے اپنے چہرے پر میک اپ کی تہہ سجانا شروع کی تھی۔

www.novelsclubb.com

پینسل ہیل پہنے وہ کمرے سے باہر نکلتے ہی ڈائنگ ہال میں داخل ہوئی تھی جہاں موجود ان تینوں چہروں کو دیکھ اس کا چہرہ خود بخود پتھریلا ہو گیا تھا۔

"نسرین۔۔۔ نسرین۔۔۔ دو پیناڈول لا کر دو جلدی سے۔۔۔ سر درد سے پھٹا جا رہا ہے۔۔۔" نوکرانی کو آواز لگائے وہ آخر میں خود سے بولتی اپنی مخسوس چیئر کو کھینچ اس پر بیٹھ چکی تھی۔

اس کے آتے ہی تینوں وجود جو کچھ دیر پہلے ہنسی مزاق کر رہے تھے اب تینوں خاموش ہو چکے تھے۔

"بیٹا ناشتے سے پہلے پیناڈول لینا ٹھیک نہیں ہے پہلے کچھ کھالو۔۔۔" طاہرہ بیگم کے لہجے میں پریشانی در آئی تھی۔

ایک اچٹتی نگاہ ان پر ڈالتی وہ آنکھیں گھمائے ان کی بات کو اگنور کیے نسرین کے ہاتھ سے دونوں گولیاں تھامتی ایک ہی سانس میں نگل چکی تھی۔

"ناشتہ لے کر آؤ فوراً میرا۔۔۔" اگلی ہدایت جاری ہوئی۔

پانچ منٹ میں ایک کپ بلیک کافی، ایک ہاف فرائی انڈا اور ایک ٹوس اس کے سامنے حاضر تھا۔

"اس ناشتے کو یہ نگلتی کیسے ہیں؟" میسم نے پاس بیٹھی سارہ کے کان میں سوال کیا جس نے خود کندھے اچکا دیے تھے۔

"میرے کمرے کی صفائی کر دو۔۔۔مجھے نکلنا ہے۔۔۔" اگلا حکم دیا گیا۔

"وہ بی بی جی۔۔۔وہ میں بعد میں کر دوں؟۔۔۔دراصل بڑی بی بی کے کچھ مہمانوں نے آنا ہے اور کچن میں کام بھی بہت۔۔۔"

"کیا تم مجھے انکار کر رہی ہو؟" ناشتے سے ہاتھ پیچھے کھینچ لیے تھے اس نے۔

www.novelsclubb.com

بنا نسرین کو دیکھے اس نے سوال کیا۔

نسرین کی سانسیں اٹکی، سر تیزی سے نفی میں ہلا۔

"نن۔۔۔نہیں بی بی جی۔۔۔" سر زور و شور سے نفی میں ہل رہا تھا اس کا۔

"صرف دس منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔۔دس منٹ کا مطلب دس منٹ۔۔۔"

اس نے کافی کا کپ لبوں کو لگایا۔

نسرین نے بے چارگی سے طاہرہ بیگم کو دیکھا جنہوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں پہلے اس کا کام کرنے کو بولا تھا۔

میسم اور سارہ تو اس کے اس انداز پر عش عش کر اٹھے تھے۔

صفائی کی نیت سے کمرے میں داخل ہوئی نسرین کو کھانسی کا دورہ پڑا تھا۔

نگاہیں فوراً بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر گئی جہاں موجود ایش ٹرے دیکھ اس کی آنکھیں پھیلی تھی۔

www.novelsclubb.com

مگر سر جھٹکتی وہ کمرے کی صفائی شروع کر چکی تھی۔

۔۔۔۔۔۔

"واپسی کب تک ہے تمہاری؟"انہوں نے نہایت دھیمی آواز میں سوال کیا۔

"معلوم نہیں۔۔۔"اس نے کندھے اچکائے۔

"آج اگر جلدی آجاؤ تو؟۔۔"وہ کہہ کر رکی

"سمتھنگ اسپیشل؟"موبائل پر اپنی سیکریٹری کی آئی مزید پانچ مسڈ کالز کو دیکھ اس نے پوچھا۔

"ارسم کابر تھڈے۔۔۔"

"کام بہت زیادہ ہے۔۔۔آج لیٹ آؤں گی۔۔۔"ان کی بات بیچ میں کاٹے حائقہ نے جواب دیا تھا۔

لہجے میں یکایک سختی در آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بی بی جی صفائی کر دی ہے میں نے۔۔۔اور یہ چابی۔۔۔"نسرین نے آکر کمرے کی چابی اس کے حوالے کی۔

"ٹھیک سے لاک کیا ہے؟"نسرین نے جھٹ سر اثبات میں ہلایا۔

چابی تھامے وہ اپنی جگہ سے اٹھتی وہاں سے جا چکی تھی۔

"تالا تو ایسے لگاتی ہے جیسے معلوم نہیں قارون کا کون سا خزانہ ہو اس محترمہ کے کمرے میں۔۔۔" سارہ کی آواز باخوبی اس کے کانوں تک پہنچی مگر اس نے اگنور کیا تھا۔

"سارہ!۔۔۔ بڑی بہن ہے تمہاری، تمیز سے۔۔۔" طاہرہ بیگم نے اسے ٹوکا۔

"بہن نہیں سوتیلی بہن۔۔۔ وہ بھی کسی قسم کا عذاب ہی ہے۔۔۔" میسم نے ان کی بات کی تصیح کی۔

"زیادہ زبان نہیں چلنے لگ گئی تم دونوں کی؟۔۔۔ آخر وہ کیا کہتی ہے تم لوگوں کو جو یوں اس سے اتنی خار کھاتے رہتے ہو ہر وقت۔۔۔" طاہرہ بیگم کو اپنے بچوں کے الفاظ کچھ خاص پسند نہیں آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"مام آپ ہماری مام ہے یا اس کی؟۔۔۔جب دیکھے اسے فیور کرتی رہتی ہے۔۔۔اینڈ بائے داوے اسے کچھ کہنے کی ضرورت بھی نہیں۔۔۔اس کی موجودگی ہی گھر کا ماحول خراب کرنے کو بہتر ہے۔۔۔اتنا روڈ اٹیٹیوڈ ہے اس کا۔۔۔"سارہ نے سر جھٹکا۔

"شی از ٹو ٹلی رائٹ مام۔۔۔وائے یو آلویز فیور ہر؟۔۔۔ایسا لگتا ہے جیسے وہ نہیں بلکہ ہم آپ کی سوتیلی اولاد ہے۔۔۔سارہ نے بلکل ٹھیک کہاں اتنی روڈ ہے بٹ سٹیل یوں پریفر ہر۔۔۔"میسم نے بھی حامی بھری تھی۔

"کیونکہ تمہاری مام کو کھرے اور کھوٹے دونوں میں واضع فرق کرنا آتا ہے۔۔۔" اس کی آواز سن دونوں بہن بھائی کی سانسیں تھمی تھیں۔

"گاڑی کی چابی۔۔۔"ٹیبل سے چابی اٹھائے وہ سب کو دکھاتی وہاں سے نکل گئی تھی۔

"مجھے لگا موت میرے قریب ہے۔۔۔"اس کے جانے کا یقین کیے سب سے پہلے سارہ کے لب ہلے۔

"سیم سارہ سیم۔۔۔"میسم نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔

"او کے مام ہم چلتے ہیں بائے۔۔۔"دونوں ماں کا گال چومے وہاں سے جا چکے تھے۔

"ٹائم سے گھر آجانا۔۔۔"انہوں نے پیچھے سے نصیحت کی تھی۔

"کیا بات ہے نسرین کچھ بتانا ہے؟۔۔۔"اب وہ نسرین کی جانب متوجہ ہوئی جو تب سے ہاتھ ملے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بی بی جی وہ۔۔۔وہ جی چھوٹی بی بی جی کے کمرے میں۔۔۔لگتا ہے پوری رات جاگتی رہی ہے۔۔۔دو ڈبیاں خالی پڑی ہے جی۔۔۔"نسرین کے بتانے پر انہوں نے گہری سانس خارج کی تھی۔

"اچھا میں دیکھتی ہوں۔۔۔تم ایسا کرو موبائل لا کر دو میرا جبران کو کال کروں۔۔"نسرین نے جلدی سے انہیں ان کا موبائل لا کر دیا تھا۔

"کال کیوں نہیں اٹھا رہا یہ لڑکا؟"جب دو تین بار کال کرنے پر بھی نہ اٹھائی تو انہوں نے لینڈ لائن ڈائل کیا تھا۔

"ہیلو؟۔۔۔"ایک معصوم، جانی پہچانی مگر روندوں آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

۔۔۔۔۔

"ڈیم اٹ۔۔۔اس گاڑی کو بھی آج ہی خراب ہونا تھا۔۔۔دن ہی منحوس ہے۔۔۔"آدھے گھنٹے سے وہ بیچ راہ بند پڑی گاڑی کو چلانے کی کوشش میں ہلکان ہوئے جا رہی تھی مگر ناکام رہی۔۔۔ایک تو ٹیکسی کی ہڑتال اوپر سے آس پاس کوئی میکینک بھی اسے نظر نہیں آیا تھا۔

"کیب لینا ہو گی۔۔۔"گاڑی کو لاک کرتی وہ روڈ کراس کیے دوسری جانب چل دی تھی۔

۔۔۔۔۔۔

اے۔سی کی کھنکی میں شرٹ لیس وہ پیٹ کے بل ہلکے ہلکے خراٹے مارتا پر سکون نیند سویا ہوا تھا جب موبائل پر آنے والی کال نے اس کی نیند ڈسٹرب کی۔۔۔ آنکھوں میں نیند کی خماری لیے اس نے ہاتھ بڑھائے کال اٹھائے موبائل کان کو لگایا۔

"ہیلو؟۔۔"نیند میں ڈوبی اس کی آواز نجانے دوسری جانب سے کیا کہاں گیا کہ آنکھوں میں موجود نیند پل بھر میں اوجھل ہو گئی تھی۔

"اوشٹ۔۔۔"وہ اچھل کر بیٹھا۔

وال کلاک پر اس نے نگاہ ڈالی جہاں وقت دیکھ وہ فوراً دروازہ کھول ے وہ کمرے سے باہر نکلا تھا۔

پورے گھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا ماسوائے اس کمرے کے جہاں سے دو الگ الگ وجودوں کی رونے کی آوازیں آرہی تھیں۔

بلکہ ایک کی ہلکی ہلکی سسکیاں جب کہ دوسرے کی چیخنے چلانے اور رونے کی آواز آرہی تھی۔

"آدم بابا معیز بابا کو چھوڑ دے۔۔۔"بوڑھے شفیق چاچا نے دیڑھ سالا آدم کو معیز سے دور کرنے کی پھر سے ناکام کوشش کی تھی جو معیز کے بالوں کو سختی سے دونوں مٹھیوں میں بھینچے مزید کھینچ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

معیز خود کو چھڑوانے کی بجائے بس روئے جا رہا تھا۔

"یاو حشت۔۔۔"اندر کا حال دیکھ کر جبران فوراً آگے بڑھااور آدم کو معیز سے الگ کیا۔

جبران کو سامنے پاکر معیز اونچی آواز میں روتا اس کی ٹانگ سے لپٹے آدم کی شکایت لگانا شروع کر چکا تھا۔

"شکر ہے صاحب آپ اٹھ گئے۔۔۔"شفیق چاچا نے شکر ادا کیا۔

جبران کا دماغ تو کمرے کا حال دیکھ کر گھوم گیا تھا۔

اس نے بامشکل اپنے چھوٹے شیر کو سنبھالا جو ایک بار پھر معیز پر جھپٹنے کو تیار تھا۔

"یہ سب کیا ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"بابا۔۔۔آدم اچھا بے بی نہیں ہے۔۔۔اس نے مجھے مارا۔۔۔معیز نے دودھ بھی بنا کر دیا۔۔۔معیز کو چوٹ لگ گئی مگر آدم نے سارا دودھ میرے یونیفارم پر پھینک

کر خراب کر دیا۔۔۔ہی از ناٹ آ گڈ برادر۔۔۔اسے واپس چھوڑ آئے۔۔۔"

رونے کی وجہ سے معیز کا پورا چہرہ لال ہو گیا تھا۔۔

اپنی معصوم شکایت لگائے اس نے باپ کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کی تھی مگر بھلا اور آدم صاحب کا جنہوں نے پیدا ہونے سے ہی بڑا زبردست قسم کا دماغ پایا تھا۔

جبران کے کچھ بھی بولنے سے پہلے وہ معیز کے بال دوبارہ اپنی مٹھی میں لیے انہیں کھینچنا شروع ہو چکا تھا۔۔۔یہ اس کے بھائی کی سزا تھی اس کے خلاف کچھ بھی بولنے کی۔۔۔

"اوئے یار چھوڑا سے۔۔۔بڑا بھائی ہے تیرا۔۔۔عقل کو ہاتھ مار جانی۔۔۔"جبران کا انداز نہایت فرینک تھا۔

ان دونوں باپ بیٹا پر احسان جتانے والا انداز اپنائے وہ معیز کے بال چھوڑ چکا تھا جو ایک بار پھر جبران کی ٹانگوں سے لپٹ کر رونا شروع ہو چکا تھا۔

"اور یہ فیڈر پھینکنے والی کیا حرکت تھی؟۔۔۔اس کا یونیفارم خراب ہو گیا ہے۔۔۔"جس پر آدم نے یوں بنایا جیسے کہنا چاہتا ہو کہ وہ"دودھ پھینکنے قابل ہی تھا"

"شفیق چاچا یہ سب کیا ہے اور معیز ابھی تک سکول کیوں نہیں گیا؟"اس نے ٹائم دیکھا جہاں پونے دس بج چکے تھے۔

"اور آدم کی نینی بھی ابھی تک نہیں آئی۔۔۔اور معیز کی وین؟۔۔۔ہو کیا رہا ہے آج؟"

www.novelsclubb.com

"صاحب؟۔۔آپ بھول گئے کیا؟۔۔۔آدم بابا کی نینی کو آپ کل ہی فائر کر چکے ہیں اور معیز بابا کے وین ڈرائیور نے بتایا تھا کہ وہ آج آف پر ہے۔۔۔اور آپ ہی

نے رات کو کہاں تھا کہ آپ بابا کو صبح سکول چھوڑ کر آئے گے۔۔۔اور میں تو خود ابھی آیا ہوں کیونکہ دس بجے تک ائیر پورٹ پہنچنا ہے ہمیں۔۔۔وہ تو بچوں کی رونے کی آواز سن اندر چلا آیا۔۔۔"ان کے بتاتے ہی جبران نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔

رات دیر گئے تک وہ ایک بزنس میٹنگ میں رہا تھا اور پھر گھر آتے ہی ایسی نیند آئی کہ اسے کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔۔

"تو کک ابھی تک کیوں نہیں آیا؟۔۔۔کم از کم بچے ناشتہ ہی کر لیتے۔۔۔"وہ جھنجھلا اٹھا۔

"وہ۔۔آپ اسے بھی کل فائر کر چکے ہیں۔۔۔"شفیق چاچا کے بتانے پر جبران نے گہری سانس خارج کی۔

"جاؤ چیمپ یونیفارم چینج کر آؤ۔۔۔"معیز کو اشارہ دیا۔

"مگر سکول کا ٹائم نکل چکا ہے بابا۔۔۔"معیز نے افسوس سے سر جھکایا۔

"ارے یار ٹینشن نہ لے کر لوں گا بات تمہاری میم سے۔۔۔تم بس یونیفارم چینج کر آؤ۔۔"جبران کے بولتے ہی وہ سر ہلاتا واشروم میں جا گھسا تھا۔

آدم کو باہوں میں تھامے وہ دروازے کی جانب مڑا جب دروازے کے ساتھ موجود ٹیبل سے پیر کی چھوٹی انگلی ٹکرائی۔۔۔

"آہ۔۔۔آج کا صبح ہی خراب ہے۔۔۔کیا اس سے برا بھی کچھ ہو سکتا ہے؟۔۔" کہنے کی دیر تھی کی آدم صاحب پورا منہ کھولے اپنے چھوٹے سے پیٹ میں گیا تمام مال اگل چکے تھے۔

اپنی گندی ٹی-شرٹ کو دیکھتے جبران کی آنکھیں جھلملا اٹھی۔۔

"بابا دوسرا یونیفارم دھونے والا ہے۔۔۔"اندر سے معیز رو دیا تھا۔

"آہ۔۔۔۔"وہ ایک بار پھر سے چلا اٹھا۔

آدم کی ہنسی، معیز کا رونا اور جبران کی چیخ۔۔۔ شفیق چاچا نے کانوں پر ہاتھ رکھے افسوس سے ان باپ بیٹوں کی جوڑی کو دیکھا تھا۔

"یار آدم کتنا بار بولا ہے جو بھی مال نکالنا ہو یہاں نیچے سے نکالتے ہیں۔۔۔ تجھے ہر کام الٹ ہی کیوں کرنا ہوتا ہے؟۔۔۔" اس کے ڈائیپر پر ہاتھ رکھے جبران نے اسے سمجھانے کی ناکام سی کوشش کی تھی۔

"جبران۔۔۔ جبران۔۔۔" باہر سے آتی مانوس آواز پر اس کی آنکھیں خوشی کے مارے بھیگ گئی تھی۔

"خالہ امی۔۔۔" وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلا

معیز بھی گندی یونیفارم ہاتھ میں تھامے اس کے پیچھے باہر آیا تھا۔

"جبران!۔۔ یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے تم نے اپنا؟" طاہرہ بیگم اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی۔

تھوڑی ہی دیر پہلے انہوں نے جب لینڈ لائن پر کال کی تو کال معیز نے اٹھائی تھی جو آدم کے لیے کچن سے فیڈر لینے گیا تھا۔

کال اٹھائے اس نے رو رو کر انہیں تمام صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ طاہرہ بیگم اسی وقت ڈرائیور کے سنگ اس کے گھر چل آئی تھی۔

طاہرہ اور زاہدہ دو ہی بہنیں تھی۔۔۔ زاہدہ ان کی بڑی بہن تھی جن کا ایک ہی بیٹا جبران تھا۔۔۔ جبران زاہدہ سے زیادہ طاہرہ کے پاس رہا کرتا تھا۔۔۔ اسی بنا پر وہ انہیں 'خالہ امی' بلاتا۔۔۔ جبران کے ابو اس کے بچپن میں ہی گزر گئے تھے جبکہ آٹھ سال پہلے ہی وہ اپنی ماں کو بھی کھو چکا تھا تب اپنی کلاس فیلو انیلہ سے محبت کی شادی کیے وہ باہر چلا گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

معیزان کی بڑی اولاد تھی جو ماں کے بہت زیادہ قریب تھا۔۔۔معیز کی پیدائیش کے ساڈھے چار سال بعد انیلہ ایک بار پھر ممتا کے عہدے پر فائز ہوئی تھی مگر اس بار کچھ مسائل کی بناپر آدم کی پیدائش کے فوراً بعد ہی وہ وفات پا گئی۔

اس کے بعد جبران دونوں چھوٹے بچوں کو لیے واپس پاکستان آبسا تھا۔۔

"آپ انہیں سنبھالے آکر تفصیلاً بات کرتا ہوں۔۔۔" وہ آدم کو ان کے حوالے کیے اپنے کمرے کی جانب دوڑا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں فریش اور نکھرا نکھرا سا وہ واپس ان کے پاس آیا تھا تب تک وہ تمام روداد معیز کی زبانی سن چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اسی لیے میں کہتی ہوں کہ کرلو دوسری شادی۔۔۔تمہیں میڈ اور نینی سے زیادہ ایک بیوی کی ضرورت ہے جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو سنبھال سکے۔۔۔" طاہرہ بیگم نے ایک بار پھر اپنی بات دوہرائی تھی۔

"ناٹ اگین خالہ امی۔۔۔ہم ٹھیک ہیں ایسے ہی بلکہ بہت زیادہ خوش ہیں کیوں نوجوانوں؟۔۔۔"جبران نے اپنے دونوں بچوں کی رائے چاہی۔۔۔

جہاں معیز کا سر نفی میں ہلا وہی آدم چہکا تھا۔

"دیکھا بس ایک تو ہی میرا سگا ہے۔۔۔"آدم کو خود میں بھینچا تھا جبران نے جو ایک بار پھر اس کے کپڑوں پر تھوڑا سا اپنا مال اگل چکا تھا۔

"یاررررآدم۔۔۔۔"جبران نے لب بھینچے۔

"کیا ناٹ اگین۔۔۔تمہیں بھلے ضرورت نہ ہو بیوی کی مگر تمہارے بچے۔۔۔ان کے بارے میں ہی کچھ سوچ لو۔۔۔انہیں ایک ماں کی اشد ضرورت ہے۔۔۔جو انہیں سنبھال سکے"

www.novelsclubb.com

"خالہ امی میری اولاد ہے میں سنبھال لوں گا انہیں۔۔۔"

"ہاں نظر آرہا ہے مجھے تمہارا سنبھالنا۔۔۔"انہوں نے طنز کیا۔

"اچھا اب کیا چاہتی ہیں آپ؟" آخر کار اس نے ہار مانی۔

"تمہاری شادی۔۔۔" دو بدو جواب دیا انہوں نے۔

"شادی کے لیے ایک عدد لڑکی جو کہ میرے کیس میں عورت ہے۔۔۔وہ بھی درکار ہوتی ہیں۔۔اور کون سی ایسی محترمہ اس دنیا میں ہو گی جو پرائی اولاد کو گلے سے لگا لے؟۔۔۔ارے کنواری تو دور کی بات آج کے دور میں تو کوئی بیوہ یا طلاق یافتہ بھی اتنی اچھی نہیں ہوتی کے پرائی اولاد کو سینے سے لگا لے۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔

"میں ایک ایسی طلاق یافتہ لڑکی، تمہارے کیس میں عورت کو جانتی ہوں جو نہ صرف تمہارے بچوں کو سینے سے لگائے گی بلکہ انہیں بہتر طریقے سے سنبھال بھی لے گی۔۔۔"

"لڑکی میرا مطلب عورت ڈھونڈر کھی ہے آپ نے تبھی اتنا زور ڈالا جارہا ہے مجھ پر۔۔۔"

"میں نے تو کب سے ڈھونڈر کھی ہے بس ایک تم ہی ماننے کو تیار نہیں تھے۔۔۔" سر جھٹکے انہوں نے آدم کا گندہ چہرہ صاف کیا جبکہ جبران وائپس سے اپنی شرٹ صاف کر رہا تھا۔

"اور کون ہے وہ محترمہ جنہیں بذاتِ خود آپ نے میرے اور میرے شیر اور پانڈے کے لیے چنا ہے؟"

"بہت پیاری اور سلجھی ہوئی بچی ہے اور سب سے بڑھ کر اپنے ہی خاندان کی ہے۔۔۔" وہ کھل کر مسکرائی۔

"ہمارا خاندان تو آپ اور ماما پر آکر رک جاتا ہے کیا کسی کزن کی بیٹی ہے؟" اس نے اچھنبے سے سوال کیا۔

"ارے تھوڑا قریب اور پاس میں دیکھو۔۔۔ تمہاری بہت کلوز ریلیٹیو وہے وہ۔۔۔

"جبران کے دماغ کے گھوڑے دوڑنا شروع ہوئے اور جہاں آکر وہ رکے اس کی آنکھیں پھیلی۔

"یاوحشت!۔۔۔ خالہ امی آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں۔۔۔ مطلب کہ میں اور سارہ۔۔۔ چھوٹی بہن ہے وہ میری۔۔۔"اس کے لہجے میں افسوس در آیا۔

"ایک منٹ یہ سارہ کی شادی کب ہوئی اور اسے ڈائیورس کب ہوا؟۔۔۔ میں کہاں تھا؟"اس نے آنکھیں جھپکے سوال کیا۔

"ڈفر سارہ کی بات نہیں کر رہی ہوں میں۔۔"اس کے سر پر ہلکے سے تھپڑ مارا انہوں نے۔

www.novelsclubb.com

"تو کون؟"اس کے ماتھے پر بل در آئے

"ارسم کی بیٹی۔۔۔"

"خالہ امی ارسم خالو کی بیٹی تو سارہ ہے نہ۔۔۔"

"ان کی پہلی بیوی کی بیٹی۔۔۔حائقہ !۔۔۔اس بچی کی بات کر رہی ہوں میں۔۔۔"

ان کے جواب پر اس نے سکون کی سانس خارج کی۔

"اوہ!۔۔۔خیر وہ تیس بتیس سال کی عورت بچی تو نہیں ہے۔۔۔"ان کے بچی کہنے پر اس نے آنکھیں گھمائی۔

"تمہیں ایک بار اس سے ملنا چاہیے بہت پیاری ہے وہ، تمہارے گھر کو جنت بنادے گی وہ۔۔۔"انہوں نے تعریفوں کے پل باندھنا شروع کیے۔

"وہ اس گھر کو گھر بنادے تو بھی بڑی مہربانی ہو گی ان محترمہ کی۔۔۔ابے یار سکون ہے بیٹھ جا کیوں ناچے جا رہا ہے۔۔۔"اپنی گود میں کب سے پھدکتے آدم کو اس نے ڈپٹا جو بار بار معیز تک پہنچنے کی کوشش میں تھا مگر معیز بیچارہ اس کے ڈر سے طاہرہ بیگم میں مزید چھپے جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آج رات گھر پر ارسم کی برتھڈے پارٹی ہے کہو تو تمہاری ملاقات ارینج کروادوں اس سے؟"انہوں نے سوال کیا۔

"میں نے مل کر کیا کرنا ہے؟"

"ایک بار مل لینے میں حرج بھی کوئی نہیں۔۔۔"

"ٹھیک ہے مل لوں گا مگر اس شادی کے حوالے سے کچھ شرائط ہیں میری۔۔۔وہ صرف میرے بچوں کی ماں ہو گی۔۔۔میری بیوی بننے کی کوشش کی تو بہت برے سے پیش آؤں گا۔۔۔میرے غصے سے واقف تو ہیں ہی آپ اچھے سے۔۔۔"

"ہاں مگر تم اس سے ابھی تک واقف نہیں۔۔۔"وہ بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

"کچھ کہاں؟"

"نہیں!۔۔تو آج رات کا ڈن کرے پھر؟"

"آج رات مشکل ہے۔۔۔ایک بزنس پارٹی ہے میری۔۔۔کل شام کی چائے؟"

اس نے تجویز پیش کی۔

"تو ٹھیک ہے کل شام ڈن!۔۔۔دونوں بچوں کو میں اپنے ساتھ لے جاتی

ہوں۔۔۔آج رات میرے پاس رکے گے یہ۔۔۔"انہوں نے آدم کو اس سے

پکڑا جس کی آنکھیں معیز کو قریب پا کر چمک اٹھی تھی۔

"اس احسان کا شکریہ۔۔۔"اس نے سکون کی سانس خارج کی

"بد تمز۔۔۔"وہ ہنس دی تھی۔

تھوڑی ہی دیر میں جبران ائیر پورٹ نکلنے کو تیار تھا جب طاہرہ بیگم بھی بچوں کا بیگ

پیک کیے ان کے روم سے نکلی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ڈرائیور اوویل ایبل نہیں ہے تم شفیق چاچا سے کہوں وہ مجھے اور بچوں کو چھوڑ آئے۔۔۔"طاہرہ بیگم کی بات پر سر ہلائے اس نے شفیق چاچا کو اشارہ کیا اور خود اپنی دوسری گاڑی نکالے وہ ائیر پورٹ کی جانب نکل چکا تھا۔

تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی اسے نکلے جب گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا تھا اور ایکسٹرا ٹائر ڈگی میں موجود نہ تھا۔

"واٹ آف مٹیسٹک ڈے۔۔۔"زور سے ڈگی بند کیے وہ گاڑی لاک کرتا ٹیکسی سٹاپ پر آ کھڑا ہوا تھا۔۔

پانچ منٹ گزر گئے تھے مگر کوئی ٹیکسی اسے نظر نہیں آئی تھی جب وہاں بیزار سی شکل لیے ایک لڑکی اس کے برابر آ کھڑی ہوئی تھی جو بار بار اپنا پیر زمین پر ہلکے سے مار رہی تھی جیسے اسے بہت تیزی ہو۔

ایک تو پہلے ہی ہڑتال اوپر سے پاس کھڑی لڑکی اگر کوئی ٹیکسی والا آ بھی جاتا تو اسے ہی لفٹ دیتا جبران جیسے ہٹے کٹے مرد کو کون پوچھتا۔

یہ ملک اور یہاں ہونے والی مردوں کے ساتھ نہ انصافیاں۔۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے پاس موجود لڑکی کو مخاطب کیا۔

"ایکسکیوز می میم!۔۔۔"نہایت مدھم انداز

"جی؟"روکھا انداز

"وہ!۔۔۔پہلے میں آیا تھا۔۔"بتانا چاہا کہ پہلے وہ آیا تھا تو ٹیکسی پر بھی پہلا حق تھا۔

"کانگریچولیشنز۔۔۔۔"حائقہ رخ موڑ چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاؤ روڈ۔۔۔"جبران نے بھی رخ موڑا تھا۔

جاری ہے۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 2

از قلم قانتہ خدیجہ

"آذر۔۔۔۔!" ویٹنگ ایریا میں داخل ہوتے ہی اس نے اونچی آواز میں دور بیٹھے آذر کو آواز دی جس نے جبران کو دیکھ کر سکون کی سانس بھری تھی۔

"کیسا ہے بڈی؟" جبران اسے گلے ملنے کو آگے بڑھا جس پر اس نے جبران کے پیٹ میں مکا مارا تھا۔

"آؤچ!۔۔۔یہ کس لیے؟" جبران نے پیٹ پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

"فار میکنگ می ویٹ۔۔۔۔" آذر نے دانت پیسے جواب دیا۔

"ابے یار رر!۔۔۔نہ ہی پوچھ آج کا دن ہی خراب ہے تیرے بھائی کا۔۔۔" جبران نے سر جھٹکا۔

"تیرا کب نہیں ہوتا؟۔۔۔ویسے اب کیا ہوا؟"آذر نے ابرو اچکائے سوال کیا۔

"بتادوں گا مگر ابھی چلو کیب ویٹ کر رہی ہے باہر۔۔۔کسی اور کو نہ لے جائے بڑا ہی خرانٹ بندہ ہے۔۔۔۔"اس کا بیگ تھامے جبران آگے آگے بڑھا۔

"کیب؟۔۔۔۔واٹ یو مین بائے کیب؟۔۔۔اب ہم کیب میں جائے گے؟"آذر کا منہ کھل گیا۔

جبران نے کندھے اچکائے۔

"گاڑی کہاں ہے تیری؟"اس کے ساتھ چلتے چلتے آذر نے سوال کیا۔

جبران نے اسے تمام کہانی سناڈالی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ایک تو ٹائر پنکچر۔۔۔اور اوپر سے وہ ٹیکسی والی۔۔۔ایڈیٹ وومین۔۔۔"اس کے چہرے پر غصہ در آیا تھا۔

"ٹیکسی والی؟۔۔۔۔اولالا۔۔۔کون؟"آذر کے لبوں پر مسکراہٹ در آئی۔

"بتاتا ہوں۔۔۔ہوٹل پہنچ جائے تو سب بتاتا ہوں۔۔۔" ٹیکسی ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کیے وہ آذر کے ساتھ پیچھے بیٹھ چکا تھا۔

"اب بتا کون سی ٹیکسی والی؟" وہ دونوں اس وقت لنچ کرنے کے لیے ہوٹل کے ڈائنگ ایریا میں بیٹھے تھے۔

جبران نے گہری سانس خارج کیے اسے صبح کا واقعہ سنانا شروع کیا۔

"یہ ٹیکسی میری ہے۔۔۔" حائقہ کے دروازہ کھولنے سے پہلے ہی جبران آگے بڑھ کر دروازے پر ہاتھ رکھ چکا تھا۔

"ایکسکیوزمی؟" حائقہ کے ماتھے پر بل در آئے۔

www.novelsclubb.com

"ایکسکیوزیو۔۔۔" جبران بھی اسی انداز میں بولا۔

"راستے سو ہٹو مجھے لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔" حائقہ نے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی۔

"نونو۔۔۔یو آر ناٹ گوئنگ اینی ویئر۔۔۔اس ٹیکسی میں تو میں جاؤ گا!۔۔ویسے بھی پہلے میں آیا تھا تو ٹیکسی میری۔۔۔"وہ گردن اکڑائے بولا۔

"لسن۔۔۔جسٹ گیٹ ایوے فرام مائی ووے۔۔۔۔ایم گیٹنگ لیٹ۔۔۔اور ویسے بھی ٹیکسی میرے پاس رکی تھی۔۔۔سو آئی ہیوو دا رائٹ تو یوز اٹ۔۔۔" حائقہ نے ہاتھ کے اشارے سے اسے پیچھے ہونے کو کہاں۔

"دس از مائی ٹیکسی۔۔۔"

"تمہارا نام نہیں لکھا اس پر۔۔۔"

"لو لکھ دیا اب بولو۔۔۔"کوٹ کی جیب سے مار کر نکال پر وہ اس پر اپنا نام لکھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب یہ ٹیکسی میری۔۔۔۔"

"انبلیو وایبل !۔۔۔یو نو واٹ یو آر ٹو ٹلی میڈ۔۔۔پاگل ہے آپ۔۔۔یو نیڈ آ سائکائٹرسٹ۔۔۔" یہ شخص حائقہ کا دماغ گھما چکا تھا۔

"آئی ایم میڈ ؟۔۔۔تم میڈ، تمہارا بندہ میڈ۔۔۔پورا خاندان میڈ۔۔۔" وہ غصے سے چلایا۔

"ارے صاحب، میم کیوں لڑ رہے ہو ؟۔۔۔جانا کہاں ہے آپ دونوں کو۔۔۔" ٹیکسی والا اب تپ چکا تھا

ان دونوں نے ایک ساتھ اپنی اپنی جگہ کا نام بولا۔

"ارے یہ دونوں جگہ تو ایک ہی راستے میں پڑتی ہیں۔۔۔ایسا کرو آپ دونوں بیٹھ جاؤ۔۔۔پہلے میم کو چھوڑ کر پھر آپ کو چھوڑ دوں گا صاحب۔۔۔" ٹیکسی والا فوراً بولا۔

"نو نیور۔۔۔"

"فائن ودمی۔۔۔بس یہ شخص میرے ساتھ پیچھے نہیں بیٹھے گا"

جبران کے انکار کرنے سے پہلے ہی حائقہ دروازہ کھول کر اندر بیٹھ چکی۔

جبران کا منہ کھل گیا تھا۔

"ارے صاحب آجاؤ۔۔۔نہیں تو اکیلی میڈم کو لے جاؤں گا میں۔۔۔" ٹیکسی ڈرائیور نے باہر سر نکال کر اسے آواز دی۔

جبران ٹیکسی ڈرائیور کے ساتھ والا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ چکا تھا۔

"کس قدر بے شرم ہو تم۔۔۔ایک نامحرم، غیر شخص کے ساتھ ٹکیسی شئیر کرنے کو تیار ہو گئی۔۔۔" جبران پیچھے کو منہ کیے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"انبلیو ولی انبلیو وایبل۔۔۔" حائقہ سر جھٹکے کانوں کو ہینڈ فری لگا چکی تھی۔

"ٹیک اِٹ۔۔۔یور ئیلی نیڈ اِٹ۔۔۔" اپنی منزل آتے ہی اسے سائکائٹرسٹ کا ویزیٹنگ کارڈ دیے وہ جا چکی تھی۔۔

"میں پاگل ہوں؟۔۔۔میں پاگل ہوں؟۔۔۔کیا میں پاگل ہوں؟"وہ پہلے خود سے بولا۔۔۔پھر ڈرائیور کو دیکھ کر سوال کیا اور آخر میں اونچی آواز میں چلادیا۔

"رئیلی جبران کب بڑے ہوگے تم؟"آذر نے تمام کہانی سن کر سر جھٹکا۔

"کیا تم مجھے غلط کہہ رہے ہو؟"جبران نے دل پر ہاتھ رکھا۔

"کم آن۔۔۔تم بھی جانتے ہو کہ تم غلط ہو۔۔۔سٹاپ ایکٹینگ لائک آ کڈ۔۔۔کون یقین کرے گا کہ تمہارے دو دو بچے ہیں۔۔۔"آذر مسکرا کر بولا۔

"غدار۔۔۔"جبران نے لب بھینچے۔

"ویسے سائکائٹرسٹ کو وزٹ کرنے کے بارے میں کیا خیال ہے؟"یکدم آزر ہنس دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔

"ایوری تھنگ ڈن؟"اس نے پاس کھڑی اپنی سیکریٹری سے سوال کیا تھا۔

"یس میم!۔۔۔"اس نے فوراً سر ہلایا۔

"ایک بار چیک کر لینا تھا۔۔۔میں کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں چاہتی۔۔۔"وہ آگے چلتی بولی۔

"ڈونٹ وری میم۔۔۔سب اچھا ہو گا۔۔۔"

"اچھا نہیں ایکسیلینٹ ہونا چاہیے۔۔ورنہ اپنی نوکری جاتی سمجھو۔۔۔"اسے وارن کیے وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

"ہٹلر۔۔۔"اس کی سیکریٹری غصے سے بڑبڑائی۔

۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اے میری ذوہرہ جبیں

تجھے معلوم نہیں

تو ابھی تک ہے حسیں

اور میں جواں

تجھ پے قربان۔۔۔۔"طاہرہ بیگم کے کندھوں پر پیچھے سے ہاتھ رکھے وہ ان کے کان میں گنگنائے تھے۔

"آنٹی میرا ڈریس۔۔۔۔"حائقہ جو وینیو سے واپس گھر چینج کرنے آئی تھی وہ یکدم رکی تھی۔

"جی بیٹا۔۔۔"طاہرہ بیگم نے اس سے سوال کیا۔

"وہ میرا ڈریس کہاں ہے؟۔۔۔مجھے مل نہیں رہا۔۔۔"ارسم کو دیکھ اس کے چہرہ سنجیدگی کا لباس اوڑھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

آنکھوں میں بھی سختی در آئی تھی۔

"نسرین نے آپ کے روم میں نہیں رکھوایا۔۔۔؟"انہوں نے ماتھے پر بل ڈالے سوال کیا۔

"نو۔۔۔"اس نے کندھے اچکائے

"میں پتہ کرواتی ہوں۔۔۔"وہ فوراً کمرے سے نکلی تھی

حائقہ بھی ان کی تقلید میں مڑی جب ارسم صاحب کی آواز پر وہ رکی تھی۔

"کیسی ہو حائقہ؟"

"فائن!"

ان کی آنکھوں میں جھلکتی محبت، بے بسی، چاہت سب کو نظر انداز کیا تھا اس نے۔

"کہی جا رہی ہو؟"اسے مڑتا دیکھ دوبارہ سوال کیا۔

"ایک بزنس پارٹی آرگنائز کی ہے وہی جا رہی ہوں۔۔۔"شائد ہی اس نے اتنی لمبی بات کسی سے کی ہو۔

"آج برتھڈے ہے میرا۔۔۔"

"ہیپی برتھڈے۔۔۔"وش کرنے کا انداز ایسا تھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو'تو میں کیا کروں؟'

"حائقہ بیٹا اگر تم نہ جاؤ؟"ان کے لہجے میں امید تھی۔

"ویٹ آمنٹ۔۔۔ایم آئی ہیلوسینیٹنگ(کیا میں خواب دیکھ رہی ہوں؟)یا سچ میں دا گریٹ ارسم امین 'منت' کر رہے ہیں؟"اس کے لبوں پر حیران کن مسکراہٹ در آئی۔

"حائقہ پلیز۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ میرے اس خاص دن پر میری بیٹی میرے ساتھ ہو۔۔۔"ارسم امین کی آنکھوں میں آنسو در آئے۔

"کچھ سالوں پہلے میں بھی یہی چاہتی تھی، مگر ضروری نہیں ہر چاہت پوری ہو۔۔۔لیٹ ہو رہی ہوں میں۔۔۔"وال کلاک پر ٹائم دیکھ کر بڑبڑائی۔

"حائقہ بچہ پلیز۔۔۔"

"ڈونٹ۔۔۔آئی ایم ناٹ یور بچہ۔۔۔۔"انگلی اٹھائے انہیں کچھ بھی کہنے سے روکا۔

"لو بھئی مل گیا تمہارا ڈریس۔۔۔غلطی سے سارہ کے کمرے میں رکھ دیا تھا نسرین نے۔۔۔۔"تبھی طاہرہ بیگم اس کا ڈریس اٹھائے دروازے پر آکر بولی۔

"سارہ ویئر اِٹ؟"اس کا پہلا سوال ہی یہی تھا

اس کے فیس ایکسپریشن سے معلوم ہی نہ ہوا کہ وہ دو منٹ پہلے کسی تلخ کلامی کا حصہ رہی تھی وہ۔

"نو۔۔۔اس نے نہیں پہنا۔۔۔۔"وہ کسی کا پہنا لباس پہننا پسند نہیں کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اگر سارہ اس لباس کو غلطی سے چھو بھی لیتی تو حائقہ اسے جلا دیتی پہنتی نا۔۔۔

"کب تک آؤ گی؟"انہوں نے سوال کیا

"لیٹ ہو جاؤں گی۔۔۔"

"چلو ٹھیک ہے دھیان رکھنا۔۔۔"ان کے لہجے میں جھلکتی ہمدردی پر فقط سر ہلائے وہ ڈریس ان سے تھامے وہاں سے جا چکی تھی۔

ارسم کی حسرت بھری نگاہوں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔

"اس نے تمہیں معاف کر دیا۔۔۔وہ تم سے اچھے سے بات کرتی ہے۔۔۔"اس کے جاتے ہی وہ بولے۔۔۔لہجہ مایوس کن تھا۔

"میں نے کوشش کی تھی۔۔۔۔اگر آپ کرتے تو یقناً آج اس کی معافی کے نہ سہی مگر اس سے بات کر سکتے۔۔۔"ان نے سادہ انداز میں جواب دیا۔

"کوشش کی تھی میں نے بھی۔۔۔۔"انہوں نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں۔۔۔بالکل بھی نہیں۔۔۔رتی برابر کوشش نہیں کی تھی آپ نے۔۔۔۔ بلکہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔آپ بھی چینج کر کے آجایئے۔۔۔۔"انہیں آئینہ دکھائے وہ باہر جا چکی تھی۔

۔۔۔۔۔۔

"ویسے مان گئے جبران پارٹی تو بڑی کمال کی آرگنائز کی ہے تم نے۔۔۔"پورے سیٹ اپ کو دیکھے آذر نے اسے داد دی تھی۔

"ویسے آرگنائزر کون ہے؟۔۔۔آئی وش آئی کڈ میٹ ہیم!"

"اٹس ہر!۔۔۔وومین!"جبران نے اس کی تصیح کی۔

"گڈ ایوینگ ایوری وان!"تیسری آواز ان دونوں کے کانوں سے ٹکرائی، مسکرا کر وہ پلٹے۔

سامنے کھڑے ذولقرنین کو دیکھ وہ دونوں مسکرا کر باری باری اس سے ملے تھے۔

www.novelsclubb.com

"یو آر لیٹ!"جبران نے اسے گھورا۔

"ارے یار مت ہی پوچھو یہ عورتیں اور ان کی تیاریاں۔۔۔بلیو می گائز اگر انہیں ایک دن پہلے بھی تیار ہونے کا بول دو تو لیٹ کروائے گی تمہیں یہ۔۔۔"ذولقرنین نے آنکھیں گھمائیں۔

"ویسے بھابھی ہے کہاں؟"آذر نے سوال کیا۔

ذولقرنین نے پیچھے مڑ کر اپنی بیوی کو ڈھونڈنا چاہا جو اسے کسی غیر مرد سے گلے ملتے نظر آئی۔۔۔غصے سے اس کے دماغ کی رگیں پھول گئی تھی۔

"اگین میٹنگ سم اولڈ فرینڈ۔۔۔خیر تم دونوں بتاؤ کوئی ملا یا پھر تمام عمر سنگل رہنے کا ارادہ ہے؟"اپنے غصے پر قابو پائے وہ ان دونوں کی جانب مڑا۔

"مجھ سے تو یہ سوال کرنا بنتا نہیں تمہارا!"جبران نے ہاتھ کھڑے کیے۔

"مجھے ایسے مت دیکھو میں خوش ہوں اپنی لائف میں۔۔۔"آذر نے بھی فوراً جواب دیا۔

"یس!۔۔۔پلے بوائے۔۔۔"جبران کے طنز پر اس نے جبران جو اپنی بتیسی دکھائی تھی۔

تھوڑی ہی دیر میں پارٹی شروع ہو چکی تھی مگر جس 'ہستی' کا جبران کو انتظار تھا اس سے ملاقات کا شرف ابھی تک حاصل نہیں ہوا تھا۔

پارٹی میں سب نے اس پارٹی کی آگنائزر سے ملنے کی خواہش کی تھی جس کی خواہش اسے بھی تھی۔۔۔'حائقہ امین' کتنا نام سنا تھا اس عورت کا اس نے مگر آج تک اسے ملا نہ تھا۔

پارٹی اپنے جوبن پر تھی جب وہ اپنی سیکریٹری کی تقلید میں اندر داخل ہوئی تھی جب ایک جھومتے مستانے سے ٹکراؤ پر اس کی ڈریس خراب ہو گئی تھی۔

"ربش!"وہ غصے سے چلائی۔

اس انسان کو غصیلی نگاہوں سے گھورتی وہ اپنی سیکریٹری کو وہی رکنے کا بولتی خود واشروم کی جانب چلی گئی تھی۔

بار کاؤنٹر پر شراب کی چسکیاں لیتے آذر نے ہوس بھری نگاہوں سے اسے گھورا تھا۔

شراب کی زیادہ مقدار کی بدولت اس کا دماغ اس وقت مکمل طور پر ماؤف ہو چکا تھا۔

چہرے پر شیطانی ہنسی سجائے وہ اس کے پیچھے سے چپکے سے نکل دیا تھا۔

حائقہ واشروم سے ڈریس صاف کرتی باہر نکلی تھی جب وہ پیچھے سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھتا ساتھ موجود کمرے میں اسے لے جا چکا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

"مس وانیہ وئیر از یور باس؟۔۔۔پارٹی میں سب ان کے بارے میں پوچھ رہے ہیں اینڈ شی از سٹل ناٹ ہیئر۔۔۔" جبران نے ماتھے پر بل ڈالے سوال کیا۔

"سر وہ میم تو آدھا گھنٹہ پہلے ہی آگئی تھی، مگر ڈریس پر جوس گرنے کی وجہ سے وہ واشروم گئی تھی۔۔۔"

"اور ابھی تک وہ واپس نہیں آئی؟" جبران نے سوال کیا

وانیہ کا سر اثبات میں ہلا۔

"مس وانیہ آپ کی میم آدھے گھنٹے سے واشروم میں موجود ہیں اینڈ یو ڈونٹ ایون ٹرائے کہ آپ جا کر انہیں دیکھ لے مے بی شی نیڈ سم ہیلپ۔۔۔دس از یور پروفیشنل بیہوئیر؟" جبران کے تاثرات سخت نہ تھے مگر الفاظ تھے۔

"سوری سر۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میرے ساتھ آیئے۔۔۔" وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا واشروم کی جانب بڑھا تھا۔

ذولقرنین بھی اس کے چہرے پر موجود پریشانی دیکھ اس کے پیچھے ہی لپکا تھا۔

"کیا ہوا؟"اس نے جبران سے سوال کیا جو اسے تمام بات بتا چکا تھا۔

وہ دونوں واشروم کی جانب بڑھے تھے جب ساتھ والے کمرے سے آتی آواز پر ان کی آنکھیں پھیلی۔

جبران نے آگے بڑھ کر دو تین بار دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر لاک ہونے کی وجہ سے اسے توڑنا پڑا۔

اندر موجود آذر حائقہ کو مکمل طور پر اپنے شکنجے میں لیے اس پر جھکا ہوا تھا جو اس کی گرفت سے آزاد ہونے کو سر توڑ کوشش کر رہی تھی۔

"آذر چھوڑو اسے۔۔۔"جبران نے آگے بڑھ کر اسے حائقہ سے دور کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ ٹھیک ہے؟"بکھرے بالوں نے حائقہ کا چہرہ ڈھک دیا تھا۔

"آئی۔۔۔آئی ایم۔۔۔"دھیمی آواز میں جواب دیے، کئی آنسوؤں اندر اتارے اس نے خود کو ٹھیک کیا تھا۔

اس شکل کو سامنے پا کر دو لوگوں کو سخت جھٹکا لگا تھا۔

ایک جبران اور دوسرا ذولقرنین۔

"یار جبران جو تم لوگ سمجھ رہے ہو ویسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔یہ عورت، یہ خود آئی تھی میرے پاس۔۔۔میں نے کوئی زور زبردستی نہیں کی۔۔۔"آذر کی زبان لڑکھڑائی تھی۔

مگر اسے کوئی سن ہی کہاں رہا تھا۔۔۔ان دونوں کی نگاہیں تو حائقہ پر ٹکی ہوئی تھی۔

"آپ ٹھیک ہے نا؟"جبران نے کنفرم کرنا چاہا تھا۔

"یہ۔۔۔یہ عورت بار بار مجھے سگنلز دے رہی تھی۔۔۔شی وانٹ سم منی ان ریٹرن۔۔۔کوئی بھولی معصوم مت سمجھنا اسے، شی از آکال گرل، آہو کر۔۔۔"

"جسٹ شٹ اپ آذر۔۔۔منہ بند رکھ اپنا۔۔۔"جبران دھاڑا تھا اس پر۔

"آذر پر مت چلاؤ جبران ہی ازرائٹ۔۔۔میں اس عورت کو بہت اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔امیر کبیر لڑکے پھنسا کر ان کی زندگی برباد کر دیتی ہیں۔۔۔ایسی عورتوں سے اچھے سے آشنا ہوں میں۔۔۔آئی ایم شیور اس کمرے میں جو کچھ بھی ہو رہا تھا اس میں ان دونوں کی مرضی شامل تھی۔"ذولقرنین کی زبان خود بخود چلی تھی۔

حائقہ نے سر اٹھائے ساکت نگاہوں سے اسے دیکھا، چھ سال، چھ سال بعد وہی چہرہ اس کے سامنے تھا جس نے اسے برباد کر ڈالا تھا۔

ذولقرنین کی آنکھوں میں نفرت کے علاوہ ایک اور جذبہ بھی تھا، جسے وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔

"بڈی یہ تو کیا بول رہا ہے؟"جبران کو شاک لگا اس کی بات سن کر اور پھر حائقہ کی حالت دیکھ کر کہی سے یہ نہیں لگ رہا تھا کہ ان سب میں اس کی مرضی شامل ہو۔

"سچ بول رہا ہوں۔۔۔میں بہت اچھے سے جانتا ہوں اس عورت کو میرے ایک دوست کی لائف برباد کر دی تھی اس نے،اس عورت کے لیے مرد بالکل کپڑوں کی مانند ہے جنہیں یہ جب جی چاہے بدل دے۔۔۔"وہ حائقہ کے سامنے کھڑے ہوئے لفظ چبائے بولا تھا۔

جبران کی آنکھیں پل بھر میں بدلی،جہاں پہلے حائقہ کے لیے فکر تھی وہاں اب اس کے لیے ناگواری در آئی۔

"ہاں!۔۔۔ذولقرنین صحیح بول رہا ہے۔۔۔اور اس لڑکی کو دیکھ لو اگر زبردستی کرتا میں تو یہ اس طرح پر سکون نہ کھڑی ہوتی۔۔۔اور تم جانتے ہو مجھے زور زبردستی والا بندہ نہیں ہوں میں۔۔۔"آذر کی ہکلاہٹ اب ختم ہو گئی تھی سینہ چوڑا کیے وہ بھی بولا۔

جبران نے اس کی بات سے اکتفا کیا بھلے وہ ایک پلے بوائے تھا مگر آج تک جتنی بھی لڑکیاں اس کے ساتھ تھی وہ سب اپنی مرضی سے آتی تھی۔۔۔

"آؤٹ۔۔۔اس سے پہلے کہ میں سکیورٹی کو بلوا کر تمہیں دھکے مار کر پارٹی سے باہر نکالو۔۔۔خود بخود دفع ہو جاؤ!" جبران نے دروازے کی جانب اشارہ کیا تھا۔

"بٹ سر۔۔۔" وانیہ نے کچھ کہنا چاہا مگر حائقہ کی سخت نگاہوں پر چپ سادھ لی۔

بنا کوئی جملہ منہ سے نکالے وہ وہاں سے نکل چکی تھی وانیہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے نکل دی۔

"سوری یار آئیڈیا نہیں تھا کہ وہ اس قسم کی عورت ہو گی۔۔۔" آذر کے کندھے پر ہاتھ رکھے جبران نے معافی مانگی۔

www.novelsclubb.com

"اٹس اوکے، تم نے تو بس مدد کرنی چاہی تھی، مگر میں تو اس عورت کی چالاکی پر حیران ہوں۔۔۔کس طرح اس نے مجھے ٹریپ کرنے کی کوشش کی۔۔۔تف ہے

ایسی عورت پر!"آذر نے سر جھٹکے جب ذولقرنین کو دیکھا تو اس کی غصیلی نگاہیں خود پر پائے وہ نظریں چرا گیا۔

"کون تھے وہ لوگ؟"اس نے چلتے چلتے وانیہ سے سوال کیا۔

"مسٹر جبران جن کی پارٹی آرگنائز کروائی ہے آپ نے،اور ان کے بزنس پارٹنر اور دوست آذر رحمان اینڈ ذولقرنین شفیق۔۔۔"وانیہ نے جواب دیا۔

"جس نے میرے ساتھ بدتمیزی کرنے کی کوشش کی اس کا نام؟"

"آذر رحمان۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"کیا وہ لوگ جانتے تھے کہ میں کون ہوں؟"

"نو میم!"

"ویری گڈ اور انہیں معلوم بھی نہیں ہونا چاہیے۔۔۔اور تمہیں میرا ایک اور کام کرنا ہے وانیہ۔۔۔امید ہے تم مجھے ناامید نہیں کرو گی۔۔۔"گاڑی کا دروازہ کھولے وہ وانیہ سے مخاطب ہوئی۔

"یس میم!"وانیہ نے تعبدار شاگرد کی طرح سر ہلایا۔

حائقہ کی بات غور سے سنتی وہ سر ہلائے حائقہ کے جاتے ہی دوبارہ وینیو میں داخل ہوئی تھی۔

"مس وانیہ!۔۔۔میں کب سے آپ کو تلاش کر رہا ہوں، کہاں تھی آپ؟۔۔۔اینڈ یور باس!"جبران سے اندر داخل ہوتے ہی اس کا ٹکراؤ ہوا تھا۔

"سوری سر!وہ دراصل میم کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو وہ چلی گئی۔۔۔انہیں ہی سی-اوف کرنے گئی تھی میں۔۔۔انہوں نے کہاں کہ میں آپ سے ایکسکیوز

کرلوں۔۔۔وہ بھی دو تین دن میں خود آپ سے ملنے آئے گی۔۔۔"وانیہ کے جواب پر جبران نے سر ہلایا۔

"اٹس اوکے۔۔۔ہو جاتا ہے۔۔۔شی مسٹ بی ٹائیرڈ!۔۔۔ان شاءاللہ نیکسٹ ٹائم!"جبران نے مسکرا کر سر ہلایا۔

۔۔۔۔۔۔

"حائقہ آئی نہیں ابھی تک؟"گھڑی پر نگاہ ڈالے انہوں نے طاہرہ بیگم سے سوال کیا۔

"نہیں۔۔۔بتا رہی تھی کہ لیٹ ہو جائے گی!"انہوں نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"ٹائم کافی ہو گیا ہے۔۔۔"مختصر الفاظ میں انہوں نے بات مکمل کی۔

ہاتھوں پر لوشن مل کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سے اٹھتی ارسم کے قریب بیڈ پر نیم دراز ہو گئی تھی۔

"ارسم۔۔مجھے ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔"انہوں نے بات شروع کی۔

"جی!"

"وہ۔۔۔وہ آپ کو جبران کیسا لگتا ہے؟"انہوں نے سوال کیا۔

"جبران؟۔۔۔تمہارا بھانجا ماشااللہ بہت اچھا بچہ ہے۔۔۔"انہوں نے جواب دیا۔

"بہت تمیز دار، ٹیلنٹڈ اور بااخلاق انسان۔۔۔آئی وش کامیر ابیٹا تھوڑا بہت اس پر چلا جاتا۔۔۔"وہ ہنس دیے۔

"میرے بھانجے کے طور پر نہیں ارسم۔۔۔ایک باپ کے نظریے سے اپنی بیٹی کے لیے؟۔۔۔کیسا لگتا ہے وہ آپ کو؟"طاہرہ بیگم کی نگاہیں ان پر ٹکی۔

www.novelsclubb.com

"آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں طاہرہ؟۔۔۔جبران بھلے ہی بہت اچھا ہے مگر میں کبھی بھی سارہ کے لیے اسے سوچ نہیں سکتا"ارسم بھڑک اٹھے تھے۔

"سارہ کی بات نہیں کر رہی ہوں میں ارسم۔۔۔"انہوں نے آنکھیں گھمائی۔

"تو؟"

"حائقہ!۔۔۔حائقہ کے حوالے سے پوچھ رہی ہوں۔۔۔"

"حائقہ!"

"ہاں حائقہ۔۔۔۔چھ سال ہو چکے ہیں ارسم۔۔۔اب وقت آگیا ہے کہ ہم حائقہ کے مستقبل کو لے کر سنجیدہ ہو۔۔۔۔وہ پوری زندگی یوں نہیں گزار سکتی۔۔۔"

"جبران اس کے لیے ایک اچھا آپشن ہے مگر۔۔۔۔وہ نہیں مانے گی"انہوں نے گہری سانس خارج کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اور پھر جبران کیا وہ مان جائے گا؟"ساتھ ہی سوال بھی کر ڈالا

"جبران کی جانب سے ہاں ہے۔۔۔اور حائقہ سے بھی ایک بار بات کرنے میں حرج ہی کیا ہے؟"طاہرہ بیگم فوراً بولی۔

"ٹھیک جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔۔۔"

"حائقہ کو کال کر لے ایک بار۔۔۔۔اتنی رات تک باہر رہنا ٹھیک نہیں۔۔۔"

انہوں نے ہدایت دی تو سر ہلائے وہ موبائل اٹھاتی بالکونی کی جانب بڑھی تھی۔

۔۔۔۔۔۔

گھر کے قریب موجود کافی شاپ کے باہر گاڑی روکے وہ لوگوں کی چہل پہل پر نگاہیں ٹکائے کسی اور ہی جہان میں جا پہنچی تھی۔

آج چھ سال بعد اسے یوں اپنے سامنے پا کر اپنی تمام حساسیات کھو دی تھی اس نے۔

سوچیں ایک بار پھر اسے چھ سال پیچھے لے جا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ذولقرنین!۔۔۔۔ذولقرنین!"آفس سے باہر نکلتے ذولقرنین کے پیچھے بھاگی تھی وہ بکھری حالت میں،اس کی سدا سن کر بھی ان سنی کی تھی اس نے۔۔۔

"ذولقرنین۔۔۔۔"وہ اس کے سامنے آ رکی تھی۔

"واٹ؟" وہ چلایا

"میں، میں کب سے انتظار کر رہی تھی تمہارا!" آنکھوں میں اس کے لیے بے پناہ محبت سموئے وہ بولی۔

"گاڈ۔۔۔ تمہارا پرابلم کیا ہے؟ کیوں میرا پیچھا نہیں چھوڑ دیتی تم؟۔۔۔ طلاق دے چکا ہوں میں تمہیں، کوئی رشتہ نہیں بچا ہمارے درمیان!۔۔۔ جینا حرام کر کے رکھ دیا تم نے میرا!"

"نن۔۔۔ نہیں کوئی طلاق نہیں ہوئی نین!۔۔۔ وہ، وہ تو تم غصے میں تھے تو جو منہ میں آیا بول دیا۔۔۔ ورنہ ہمارا رشتہ ابھی بھی قائم ہے۔۔۔۔ ہم محبت کرتے ہیں ایک دوسرے سے، ایسے کیسے رشتہ ختم ہو سکتا ہے۔۔۔ کچھ نہیں ہوا!۔۔۔۔ بس تم غصہ تھوک دو اور مجھے اپنے ساتھ ہمارے گھر لے چلو!" اس کے منہ پر ہاتھ رکھے وہ بولی۔

"ڈیم یو!۔۔۔دوہٹو مجھ سے پاگل عورت۔۔۔طلاق دے چکا ہوں تمہیں زبانی بھی اور کاغذی بھی، شادی بھی کر چکا ہوں اور اپنی بیوی کے ساتھ بہت خوش ہوں میں۔۔۔میری زندگی میں زبردستی شامل ہونا چھوڑ دو۔۔۔"اسے زمین پر دھکا دیے وہ دھاڑا

آس پاس لوگوں کا چھوٹا سا ہجوم لگ چکا تھا۔

"میم۔۔۔وہ حائقہ میڈم ہے نا؟"۔۔۔روڈ کے اس پار سے آتی طاہرہ بیگم کی گاڑی ڈرائیو کرتے ڈرائیور نے انہیں آگاہ کیا۔

فوراً گاڑی رکوائے وہ اس کی جانب بڑھی تھی۔

"حائقہ۔۔۔"زمین پر گری حائقہ کو انہوں نے باہوں میں تھاما

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم مجھے ایسے نہیں چھوڑ سکتے ذولقرنین۔۔۔۔آئی لو یو!۔۔۔۔بہت محبت کرتی ہوں تم سے۔۔۔۔مر جاؤں گی میں، خدارا مجھے اپنالو!"اس کی دہائی نے ان کا دل دہلا دیا تھا۔

"تو مر جاؤ۔۔۔۔اور آپ اسے کسی اچھے پاگل خانے ایڈمیٹ کروائے دماغ گھوم چکا ہے اس کا!۔۔۔۔زندگی عذاب بنا ڈالی ہے میری۔۔۔"اسے سو صلوتیں سناتا وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

"ذولقرنین" وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح وہی ڈھے گئی تھی۔

موبائل کی مسلسل بجتی بیل اسے ہوش کی دنیا میں لائی تھی۔

'آنٹی کالنگ' دیکھ اس نے کال اٹھائی۔

www.novelsclubb.com

"جی؟۔۔۔نہیں ابھی تھوڑا ٹائم لگے گا،جی تقریباً گھنٹہ۔۔۔جی گھر ہی آؤں گی۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔اللہ حافظ!"کال کاٹے اس نے سر جھٹکا اور ڈیش بورڈ سے سگار نکالے اپنے اندر کے غم کو سلگھانا شروع کیا تھا اس نے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 3

از قلم قانتہ خدیجہ

خاموش لاؤنج میں اس کا اونچا باجا زور و شور سے بج رہا تھا، صبح کے سات بجے ہوئے تھے اس وقت گھر میں موجود باقی تمام لوگ جہاں میٹھی نیند کے مزے لوٹ رہے تھے وہی وہ نیند میں ڈوبی سرخ آنکھوں میں غصہ سجائے کمرے سے لاؤنج میں آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فجر کے قریب اس کی گھر واپسی ہوئی تھی، سکون کی نیند اسے نہ مل پائی تھی اور اب جب نیند کی دیوی اس پر مہربان ہو ہی گئی تھی تو یہ بنا تینوگ باجا بجے جا رہا تھا۔

لاؤنج میں آتے ہی اس کی کارپٹ پر بیٹھے آدم پر نگاہیں گئی جو پورا منہ کھولے بس روئے جا رہا تھا، منہ بھی رونے کی شدت کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

"نسرین!۔۔۔۔نسرین!" وہ دھاڑی تھی۔

اس کی دھاڑ پر آدم کا باجا بند ہوا تھا کھلے منہ کے ساتھ اس نے سامنے کھڑے اس نئے چہرے کو دیکھا جو آج سے پہلے اسے کبھی اس گھر میں نظر نہ آیا تھا۔

سامنے موجود ہستی کو دیکھ آدم کا دل دھڑک اٹھا تھا، منہ کو گول شیپ دیے داد دینے والے انداز میں اس نے بے دھڑک حائقہ کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیا تھا۔

اس کے الجھے بالوں، لال آنکھوں سے لے کر اس کے پاؤں کی چھوٹی انگلی میں پہنی رنگ تک، ہر ایک چیز کا بڑی باریک بنی سے جائزہ لیا گیا تھا۔

تو نے ماری اینٹریاں رے

دل میں بجی گھنٹیاں رے

ٹن ٹن ٹن ٹن

بیک گراؤنڈ میں گانا اپنے آپ بج اٹھا تھا۔

اپنے چھوٹے، نازک دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھے آدم نے مدہوش کن نگاہوں سے اسے دیکھا جو لال انگارہ نگاہوں سے اس ڈیڑھ ڈھائی فٹ کے بچے کو گھورے جا رہی تھی۔

"نسرین۔۔۔۔" اس کی حلق پھاڑ چیخ پر جہاں آدم ہوش میں آیا وہی نسرین بھی ہاتھ میں فیڈر تھامے سرپٹ دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی۔

"جی بی بی جی؟" پھولی سانسوں سمیت اس نے سوال کیا۔

"کون ہے یہ بچہ ؟اور کیوں اس کا لاؤڈ سپیکر بند ہونے کا نام نہیں لے رہا؟"اس نے آدم کی جانب اشارہ کیے سوال کیا تھا جو اس کی ناک پر دھرا غصہ دیکھ ایک بار پھر مدہوش ہوا تھا۔

"جج۔۔۔۔جی وہ یہ آدم بابا ہے۔۔۔"

"آدم ہو یا خادم۔۔۔اس کا منہ بند کرواؤ!"وہ دوبارہ غصے سے غرائی تھی۔

"وہ جی بس فیڈر لے آئی ہوں میں!"تیزی سے آگے بڑھ کر آدم کو گود میں اٹھائے وہ بولی۔

گود میں اٹھائے جانے کی بدولت وہ حائقہ کو سامنے سے دیکھ پایا تھا۔

www.novelsclubb.com

آنکھوں میں عجب چمک لیے اس نے حائقہ کی جانب ہاتھ بڑھائے تھے جنہیں ناگواری سے جھٹکتی وہ دو قدم دور ہوئی۔

اپنے ہاتھ جھٹکے جانے پر آدم کے ننھے متھے پر دو بل در آئے،ایک آنکھ اٹھائے اس نے حائقہ کو گھورا جو نسرین کو گھور رہی تھی۔

"اپنا بچہ مجھ سے دور رکھو!"اس نے نسرین کو انگلی دکھائی۔

آدم کے تو دل کو ہاتھ لگا تھا،اس کا باپ کراچی کا ایک جانا مانا بزنیس مین تھا اور یہ عورت اسے ایک نوکرانی کا بچہ بنا چکی تھی۔

احساسِ تزلیل نے اس کا چہرہ سرخ کر دیا وہ نسرین کی گرفت میں مچل اٹھا تھا

"نہ جی بی بی جی یہ میرا بچہ نہیں ہے جی۔۔۔"نسرین نے فوراً بات کی تصیح کی اور آدم کو صوفہ پر بٹھا دیا۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا نہیں ہے تو کس کا ہے؟۔۔۔یا اس کے ماں باپ اس گھر کو دارالامان سمجھ کر اسے یہاں چھوڑ گئے ہیں؟"ماتھے پر بل ڈالے اس نے سوال کیا۔

"نا جی نا۔۔۔وہ جی یہ تو طاہرہ بی بی کا پوتا ہے۔۔۔"نسرین نے جواب دیا۔

"آنٹی کا پوتا؟۔۔۔ میسم نے یہ کارنامہ کب سرانجام دیا؟"اس نے حیرت سے آدم کو دیکھے سوال کیا۔لبوں پر استہزائیہ ہنسی در آئی۔

"میسم بابا نہیں، جبران بابا۔۔۔طاہرہ بی بی کی بڑی بہن کے ایک اکلوتے بیٹے ان کا چھوٹا بیٹا ہے یہ۔۔۔آدم جبران۔۔۔"نسرین کے انٹروپر دونوں بازو سینے پر باندھے، تھوڑی اوپر اٹھائے آدم بابا نے ناراضگی کا بھرپور اظہار کیا تھا۔

"واٹ ایور!۔۔۔مگر اب مجھے اس کی آواز نہ آئے۔۔۔۔ورنہ اپنی نوکری گئی سمجھو۔۔۔ سمجھی؟"انگلی اٹھائے نسرین کو وارن کیا جس پر اس نے تیزی سے سر ہلایا

آدم جو معافی کے انتظار میں تھا اس کی نخریلی حسینہ کے اگنور کیے جانے پر جل بھن اٹھا تھا۔

پیدا ہونے سے لے کر اب تک وہ اپنے باپ اور بھائی سے بنا غلطی کے معافیاں منگواتا آیا تھا۔۔۔۔

شہنشاء تھا وہ تو۔۔۔اور اب اس شہنشاء کے آگے نہ جھک کر یہ نخریلی کنیز اس کے جلال کو للکار گئی تھی۔۔۔

دل میں اس سے بدلا لینے کا ارادہ بنا چکا تھا وہ۔

۔۔۔۔۔۔۔

ناشتے کے ٹیبل پر خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

اور ایسی خاموشی عموماً حائقہ کی موجودگی میں ہی ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ سب لوگ ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے، آدم اور معیز ملازمہ کے ساتھ نزدیکی پارک میں گئے ہوئے تھے۔

طاہرہ بیگم نے چور نگاہوں سے اسے دیکھا جو سپاٹ چہرہ لیے کافی پینے میں مگن تھی، اس پر سے نگاہ ہٹائے انہوں نے گلہ کھنکھارے ارسم کو اپنی جانب متوجہ کیا اور نظروں ہی نظروں میں بات شروع کرنے کا اشارہ کیا تھا۔

جس پر ارسم نے کندھے اچکائے معذرت کر لی۔

گہری سانس بھرے انہوں نے گلا کھنکھارے حائقہ کو پکارا۔

"حائقہ؟"

"جی؟" موبائل سکرول کیے اس نے بنا نظر اٹھائے پکارنے کی وجہ دریافت کی۔

"آف پر ہو آج؟"

www.novelsclubb.com

"نہیں۔۔۔ لنچ کے بعد جاؤں گی!۔۔۔ خیریت؟" اس نے نگاہیں اٹھائے سوال کیا۔

"وہ ایک ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔" انہوں نے اپنا گلا تر کیا

"جی کہیے۔۔۔"وہ پوری طرح سے ان کی جانب متوجہ تھی۔

"ناشتے کے بعد روم میں آجانا۔۔۔وہی کرے گے۔۔۔"ان کی بات سن کر سارہ اور میسم دونوں کے کان کھڑے ہو گئے تھے،دونوں نے اکٹھے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"شیور!"اس نے کندھے اچکائے

ناشتے سے فارغ ہو کر وہ بھی طاہرہ بیگم کے پیچھے ان کے کمرے میں چلی گئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا ضروری بات کرنی تھی آپ کو مجھ سے؟"اس نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"وہ دراصل ہم۔۔۔میرا مطلب میں۔۔۔وہ تم سے بات کرنا۔۔۔"

"کیا آپ ڈائیریکٹ مدعے پر آسکتی ہے؟"

"میں چاہتی ہوں کہ تم۔۔۔تم دوسری شادی کر لو حائقہ!"

"آپ چاہتی ہے؟۔۔۔اور یہ چاہنے والی آپ کون ہوتی ہے؟"اس نے استہزایہ انداز میں سوال کیا؟

طاہرہ بیگم کی نگاہیں شرمندگی کے مارے جھک گئی تھی۔

"یہ میری خواہش ہے حائقہ!"ارسم غصے سے بولے،انہوں نے طاہرہ بیگم کا دفاع کرنا چاہا تھا۔

"جی بالکل!اور میں کہوں گی آپ کی تمام خواہشیں سر آنکھوں پر!"اس نے انہیں بھی آڑے ہاتھوں لیا تھا۔

"بات کو سمجھو حائقہ کب تک اس شخص کی بے وفائی کا ماتم کرو گی تم۔۔۔۔چھ سال ہو گئے ہیں،اب تمہیں زندگی میں آگے بڑھ جانا چاہیے۔۔۔"اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے طاہرہ بیگم نے سمجھایا تھا اسے

www.novelsclubb.com

"میں تو پچھلے بائیس سالوں سے بے وفائی کا ماتم کر رہی ہوں۔۔۔"اس کی بات کو سمجھ ان دونوں کے چہروں پر شرمندگی کے آثار در آئے تھے۔

"بات کو سمجھو حائقہ۔۔۔زندگی ایسے نہیں گزرتی۔۔۔"اس وقت اسے سمجھانا زیادہ ضروری تھا۔

"میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔"ان کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ نکالے تھے اس نے۔

"حائقہ۔۔۔"

"کیا چاہتی ہے آپ مجھ سے؟۔۔۔کیوں نہیں جان چھوڑ دیتی ہے میری!"وہ یکدم چلائی

www.novelsclubb.com

"میں تو صرف تمہارے بھلے۔۔۔"

"میرے بھلے برے کی فکر کرنے والی ہوتی کون ہے آپ؟" وہ اپنے حواس کھو چکی تھی۔

"زبان بند رکھو اپنی۔۔۔۔ تمیز سے بات کرو ماں ہے تمہاری۔۔۔"

"ماں نہیں ہے میری۔۔۔۔ کوئی نہیں ہے میرا نہ ماں نہ باپ۔۔۔۔" آواز مزید بلند ہو گئی تھی اس کی۔

"ارسم پلیز۔۔۔"

"رشتہ ڈھونڈ چکے ہیں ہم۔۔۔ اس سے ملو اور فیصلہ کرو۔۔۔ اور اگر کسی قسم کا کوئی فضول ڈرامہ کری-ایٹ کرنے کی کوشش کی تو عاق کر دوں گا تمہیں!" انہوں نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ اس وقت فائننشلی اسٹیبل نہ تھی۔۔۔ باپ کے پیسوں کی اشد ضرورت تھی اسے۔۔۔۔ بزنس بھی ارسم سے لون لے کر سٹارٹ کیا تھا اس نے۔

"شوق سے۔۔۔"اس تکلیف کو بھی سہہ لیا تھا اس نے۔

"انکار نہیں کر سکتی تم۔۔۔ایک وعدہ کیا تھا تم نے مجھ سے۔۔۔اسے پورا کرنے کے وقت آگیا ہے!"طاہرہ بیگم اچانک بولی تو اس کی زبان کو جیسے تالا لگ گیا تھا۔

کچھ سال پہلے کیا جانے والا ایک بھولا بھسرا وعدہ یاد آیا تھا اسے۔

"رشتہ ڈھونڈ چکے ہیں؟۔۔۔اتنا حق رکھتی ہوں کہ جان سکوں کون ہے وہ؟"کئی آنسوؤں اس نے اپنے اندر اتارے تھے۔

"طاہرہ کا بھانجا ہے جبران۔۔۔بہت اچھا اور نیک دل انسان ہے۔۔۔پہلی بیوی مر چکی ہے ڈیڑھ سال پہلے۔۔۔۔دو بچے ہیں اس کے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"بھانجا ہے آپ کا؟۔۔۔تو یعنی سب پہلے سے ہی ڈیسائیڈ تھا!۔۔۔ٹھیک ہے مل لیتی ہوں اس بھانجے سے بھی۔۔۔"سمجھے ہوئے اس نے سر ہلایا۔

"آج۔۔۔آج شام کی چائے پر بلایا ہے اسے۔۔۔تاکہ مل سکو اس سے تم۔۔۔"

وہ فوراً بولی۔

"فائن!"گہری سانس بھرے وہ بولی۔

"مجھے لگا تھا کہ آپ بدل گئی ہے مگر۔۔۔یو آر سٹل دا سیم۔۔۔آوچ۔۔۔"کمرے سے نکلنے سے پہلے وہ حقارت بھری نگاہوں سے انہیں دیکھتی جا چکی تھی۔

"شی سٹیل ہیٹ می!"ان کی آنکھیں نم ہو گئیں تھی۔

"شی ہیٹ از(وہ ہم دونوں سے نفرت کرتی ہے)"ارسم نے تصیح کی۔

---

www.novelsclubb.com

"جو کام بولا تھا وہ کیا؟"آفس کی جانب بڑھتے اس نے سوال کیا۔

"یس میم!"وانیہ ساتھ چلتی بولی

"اور کورٹ کی جانب سے لیٹر ؟ وہ ایشو ہوا؟"اس نے ایک ابرو اچکائے سوال کیا تھا۔

"آپ کے لائر اندر موجود ہے۔۔۔۔وہ چاہتے ہیں کہ ایک بار آپ بھی نوٹس پڑھ لے۔۔۔۔پھر بھیجوا دیا جائے گا!"وانیہ کی بات پر اس نے سر ہلایا تھا۔

کیبین میں داخل ہوتے ہی اس کی ملاقات اپنے وکیل سے ہوئی تھی، کورٹ نوٹس کو پڑھ کر ایک مطمئن مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا تھا۔

"میں ایک بار ثبوت دیکھنا چاہوں گا!"وکیل کے بولنے پر اس نے وانیہ کو اشارہ کیا جس نے فوراً اسے ثبوت دکھایا تھا۔

"ہمارا کیس کافی سٹرونگ ہیں۔۔۔جیت ان شاءاللہ ہماری ہو گی۔۔۔"اس سے اجازت لیے لائر وہاں سے جا چکا تھا۔

چیئر پر جھولتے ایک مطمئن مسکراہٹ اس کے لبوں پر در آئی تھی۔

"سر یہ آپ کے لیے آیا ہے۔۔۔۔" ملازم نے اسے کورٹ کی جانب سے آیا نوٹس تھمایا تھا۔

"یہ کیا آ گیا؟" آذر نے حیرانگی سے الٹ پلٹ کر اس چٹھی کو دیکھا۔

"کہی کوئی پریم پتر تو نہیں؟" ذولقرنین کے چھیڑنے پر جبران بھی ہنس دیا تھا۔

"یہ تو کھول کر ہی پتہ چلے گا!" اس نے بھی ایک آنکھ دبائی تھی۔

مگر کھولتے ہی اسے حیرت کا سب سے بڑا جھٹکا لگا تھا۔

"واٹ دا ہیل!" وہ غصے سے چلایا۔

www.novelsclubb.com

جبران نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے نوٹس تھاما تھا جیسے جیسے وہ پڑھتا گیا اس کی آنکھیں پھیلتی گئی۔

"کیا ہوا ہے تم دونوں کو؟۔۔۔اور ایسا بھی کیا لکھا ہوا ہے جو اسٹیچو بن گئے ہو دونوں؟"ذولقرنین نے سوال کیا۔

"کورٹ کی جانب سے نوٹس آیا ہے۔۔۔۔ہفتے بعد عدالت میں پیشی ہے اس کی۔۔۔۔"

"نوٹس؟۔۔۔عدالت میں پیشی؟۔۔۔کیوں اور کس لیے؟"ذولقرنین حیران ہوا۔

"ریپ اٹیمپٹ کا الزام لگایا گیا ہے اس پر۔۔۔۔حائقہ امین نامی عورت کی جانب سے بھیجا گیا ہے یہ نوٹس اسے۔۔۔"

جبران کی بات جونہی مکمل ہوئی ذولقرنین کو اپنے پیروں پر کھڑے رہنا مشکل لگا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے، میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔وہ عورت بس میری امیج سپائل کرنا چاہ رہی ہے۔۔۔۔جو چاہتی تھی وہ نہیں ملا تو یہ گیم کھیل رہی ہے وہ۔۔۔میں ابھی

اپنے وکیل سے بات کرتا ہوں!" یہ کہہ کر آذر نے اپنے وکیل کو کال ملائی تھی مگر اس کی جانب سے بھی کوئی تسلی بخش جواب نہ ملا تھا اسے۔

"سر آپ کی کال آنے سے پہلے ہی میں ان کے وکیل سے بات کر کے پیسوں کی پیشکش کر چکا ہوں۔۔۔۔ مگر وہ کسی قسم کی سٹیلمینٹ پر راضی نہیں ہے۔۔۔۔"

"گالی" وکیل کی بات سنے اس نے غصے سے کال کاٹی تھی اسی وقت پولیس کا ایک دستہ اندر داخل ہوا تھا۔

"مسٹر آذر یو آر انڈر ارریسٹ ان کیس آف آٹمپینگ ریپ۔۔۔"

آفیسر کے اشارے پر ایک حوالدار نے آگے بڑھ کر اسے ہتکڑی لگائی تھی۔

www.novelsclubb.com

غصے سے چیختے چلاتے آذر کو وہ اپنے ساتھ لے جا چکے تھے۔

جبران اور ذوالقرنین نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

شام کے چار بجے وہ "بیک اینڈ ٹیسٹ" نام کے ایک کیفے میں داخل ہوئی تھی، موبائل کی رنگ ٹون پر "آنٹی" لکھا دیکھ اس نے کال کاٹی تھی۔

"کیوں بلایا ہے مجھے یہاں۔۔۔۔وہ بھی اتنی ایمرجینسی میں؟" سامنے بیٹھے بیس سال کے لڑکے سے اس نے سوال کیا تھا۔

"حاقو آئی نیڈ یور ہیلپ!" نچلا ہونٹ اندر کو بھینچے وہ نم آنکھوں کو جھپکتے بولا تھا۔

"ناٹ اگین جیری۔۔۔" اس نے سرد آہ خارج کی تھی۔

"پلیز۔۔۔۔اس بار کا آڈیشن بہت امپورٹینٹ ہے میرے لیے۔۔۔اس بار ساتھ دو گی تو سلیکشن پکا سمجھو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"پچھلے دس ماہ سے تم یہی کہہ رہے ہو۔۔۔" کافی کا آرڈر لکھوائے وہ بولی۔

"وان لاسٹ ٹائم پلیز۔۔۔پریٹی پلیز۔۔۔" اس نے دونوں ہاتھ جوڑے آنکھیں پٹپٹائی تو حائقہ مان ہی گئی تھی۔

جیری اس کی سگی ماں کی خاص ملازمہ جینا کا بیٹا تھا۔۔۔وہ عمر میں حائقہ سے جتنا چھوٹا تھا دل کے اتنا ہی قریب بھی۔۔۔ پچھلے سال ہی گریجوایشن کے درمیان یونیورسٹی کے لیے ایک اسٹیج ڈرامہ پر فارم کیا تھا اس نے جس پر نا جانے کس انسان نے اس کی اسقدر تعریف کر ڈالی کہ اسے ڈرامہ انڈسٹری جوائن کرنے کا مشورہ دیا اور تب سے ہی وہ کسی بھی طرح انڈسٹری میں گھسنے کے لیے اپنا سر کھپا رہا تھا۔

"اچھا بتاؤ کیا کرنا ہے؟" کافی ختم کیے اس نے پوچھا

"بس یہ ڈائیلاگز بولنے ہیں۔۔۔" اس نے ایک سکرپٹ اس کے سامنے رکھی تھی جسے اٹھائے حائقہ نے ایک بار پڑھا تھا۔

"فائن ود می۔۔۔" اس نے کندھے اچکائے

"جبران کہاں ہو تم؟۔۔۔وقت دیکھا ہے تم نے؟۔۔۔چار بجے بلایا تھا میں نے اور اب پانچ بجنے والے ہیں۔۔۔۔طاہرہ بیگم اس کے کال اٹھاتے ہی اس پر برسی تھی۔

"آرہا ہوں راستے میں ہوں!"گاڑی ڈرائیو کیے اس نے جواب دیتے ہی کال کاٹ دی تھی۔

'بیک اینڈ ٹیسٹ' کے سامنے گاڑی روکے وہ اپنی خالہ کا فیورٹ بٹر کیک لینے کے لیے بیکری میں داخل ہوا تھا۔آرڈر دیے اس نے موبائل استعمال کے لیے کھولا تھا

"حائقہ پلیز مت چھوڑو مجھے میں، میں مر جاؤں گا تمہارے بنا!"کسی کے گڑگڑانے اور رونے کی آواز سنتے ہی جبران نے سر اٹھائے سامنے دیکھا تو وہاں موجود وہی پارٹی والی لڑکی کو دیکھ اس کا میٹر گھوما تھا۔

وہاں اس کا دوست اس عورت کے جھوٹے مقدمے کی وجہ سے جیل میں تھا اور یہاں یہ کسی اور کے ساتھ ہی۔

"شوق سے مرو۔۔۔ مگر میری زندگی اور راستے میں اب کبھی نہ آنا!" انگلی اٹھائے اسے وارن کرتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

"سر یور آرڈر!" اس سے پہلے کے جبران اس کے پیچھے جا کر اس کا دماغ سیٹ کرتا اسے پکار لیا گیا تھا۔

اپنا آرڈر لیے وہ غصے سے وہاں سے نکلا تھا مگر سامنے ہی دوبارہ حائقہ کو پا کر اندر کا لاوا جیسے دوبارہ ابلا تھا۔

"تم!۔۔۔ تم کس قسم کی عورت ہو؟ خود کو سمجھتی کیا ہو؟۔۔۔ ہو کیا تم؟۔۔۔ میں نے تمہاری جیسی گھٹیا عورت آج تک اپنی زندگی میں نہیں دیکھی۔۔۔ ایک طرف میرے دوست پر جھوٹا کیس کروا کر اسے جیل بھجوا دیا اور دوسری جانب یوں کسی اور کی فیلنگ کے ساتھ کھیل رہی ہو؟۔۔۔ گاڈ!۔۔۔ تمہیں تو اپنے عورت ہونے پر شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔۔۔۔" وہ اس پر چلایا تھا۔

حائقہ کا دل چاہا تھا کہ وہی اس کا منہ توڑ دے مگر خود پر قابو پائے رکھا اس نے۔

"راستہ دو مجھے۔۔۔"اسے سائڈ پر دھکیلے اپنی گاڑی نکالی تھی اس نے۔

"سنو سائکائٹرسٹ کا کارڈ دیا تھا تمہیں میں نے۔۔۔جتنی جلدی ہو سکے اس سے رابطہ کر لو۔۔۔تمہارے حق میں بہتر ہو گا!"گاڑی جبران کے پاس روکے اسے نصیحت کرتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

جبران کا شدت سے جی چاہا تھا کہ ہاتھ میں موجود کیک کا ڈبہ اس کے منہ پر دے مارے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے یہاں آئے دس منٹ ہو چکے تھے،معیز اور آدم کو میسم اور سارہ اپنے ساتھ پلے لینڈ لے کر چلے گئے تھے۔

"بہت شکریہ آنے کے لیے!"طاہرہ بیگم نے طنز کیا تھا۔

"خالہ امی۔۔۔"اس نے آنکھیں گھمائی تھی ان کے طنز پر۔

"کیا خالہ امی؟۔۔۔کب سے کال کر رہی ہوں تمہیں میں۔۔۔"

"خالہ امی ایک ضروری کام میں پھنس گیا تھا۔۔۔مگر اب آگیا ہوں نا!"

"تم تو آگئے ہو مگر اب وہ بھی آجائے جس سے ملنے کو بلایا ہے۔۔۔"انہوں نے سر جھٹکا تھا۔

ان کے کہنے کی دیر تھی کہ انہیں حائقہ اندر آتی دکھائی دی۔

"لو حائقہ بھی آگئی۔۔۔"اسے خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب جاتے دیکھ وہ اونچی آواز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

حائقہ نے کوفت سے آنکھیں بند کیے غصے دبایا۔

"حائقہ ادھر آؤ۔۔۔"جبران کی پیٹھ اس کی جانب تھی جس کی بدولت وہ اسے نہ دیکھ سکا اور نہ ہی اسے فلحال دیکھنے کا شوق تھا۔

"حائقہ اس سے ملو یہ جبران ہے میرا بھانجا اور جبران یہ حائقہ ارسم کی بیٹی۔۔۔"وہ مسکرا کر بولی۔

اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر اس کی جانب مڑے جبران نے جب اسے دیکھا تو دونوں کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"تم؟"وہ دونوں ایک ساتھ چلائے۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس گھر میں قدم رکھنے کی؟"وہ غصے سے چلائی۔

"یہی سوال میں تم سے بھی کر سکتا ہوں!"جبران نے ناگوار نگاہوں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے باپ کا گھر ہے یہ۔۔۔"

"میری خالہ امی کا گھر ہے یہ۔۔"دو بدو جواب دیا اس نے بھی۔

"یاخدایا! کیاہورہاہے یہ۔۔۔کیاتم دونوں ایک دوسرے کوپہلے سے جانتے ہو؟" طاہرہ بیگم نے پریشانی سے ان دونوں کودیکھا۔

"بہت اچھے سے۔۔"دونوں نے دانت چبائے جواب دیا

"میری طرف سے انکار سمجھے خالہ امی آپ کومیرے لیے پوری دنیامیں یہی عورت ملی تھی؟۔۔۔ارے ایسی عورت پر تومیں تھوکو بھی نا!"جبران نے جس طریقے سے اس پر انگلی اٹھائی حائقہ کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔

"میری طرف سے ہاں ہے۔۔۔"وہ جو کچھ سخت سنانے کے موڈ میں تھی یکدم مسکراکر بولی۔اس کی مسکراہٹ جبران کوزہر لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم۔۔۔"

"میں اس شادی کے لیے راضی ہوں۔۔۔میری جانب سے ہاں سمجھے۔۔۔مگر ایک شرط ہے میری" جبران کو اگنور کیے اس نے طاہرہ بیگم کو جواب دیا جن کے پیر ہی خوشی کے مارے زمین پر نہ ٹک رہے تھے۔

"ہاں بولو کیا شرط ہے؟" انہوں نے بے تابی سے پوچھا۔

"خالہ امی میں انکار کر چکا ہوں!" مگر اس کی کسی نے نہ سنی۔

"شادی اگلے ہفتے ہی ہو گی۔۔" جبران کی جانب دیکھ وہ اسے مسکراہٹ سے نوازتی بولی

"بالکل جیسا تم چاہو۔۔۔میں۔۔۔میں ابھی ارسم کو کال کر کے یہ خوشخبری سناتی ہوں۔۔۔افف ایک ہفتہ اور اتنے کام۔۔۔میرا موبائل کہاں ہے!" وہ ماتھے پر ہاتھ مارے وہاں سے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

اب لاؤنج میں بس وہی دونوں رہ گئے تھے۔۔۔جبران نے شرارے اگلتی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"کیا کہا تھا ابھی تم نے؟۔۔۔'ایسی عورت'۔۔۔یہ عورت کیسی ہے تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا جبران حیات۔۔۔بس ایک ہفتہ زیادہ انتظار نہیں۔۔۔"اس کے کان میں سرگوشی کیے وہ مزے سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

جبران کی نفرت بھری نگاہوں نے اس کے آنکھوں سے اوجھل ہونے تک اسے گھورا تھا۔۔۔اپنی پشت پر اس کی سلگتی نگاہیں محسوس کیے حائقہ ارسم کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 4

از قلم قانتہ خدیجہ

"پاپا آر یو آلرائٹ؟"گاڑی ڈرائیو کرتے جبران سے معیز نے سوال کیا تھا۔۔۔

پچھلی سیٹ پر بے بی سیٹ پر بیٹھا آدم خراٹے مار رہا تھا۔

"ٹھیک ہی ہوں!"جلے دل سے اس نے جواب دیا تھا۔

"کیا آپ ان آنٹی سے شادی ہونے پر ناخوش ہے؟"معیز کے سوال پر جبران نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔

"ویسے ہونا بھی چاہیے شی از سکیئری!"معیز نے خود ہی اپنی بات کا جواب بھی دے ڈالا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم ملے ہو اس سے؟"جبران نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"ملا نہیں ہوں مگر آج صبح جب آدم رو رہا تھا تو وہ نسرین آنٹی پر چلا رہی تھی کہ اسے خاموش کروائے۔۔۔میں کمرے سے دیکھ رہا تھا!"معیز نے سادہ سے لہجے میں جواب دیا تھا۔

جبران کا دماغ یکدم کچھ دیر پہلے کے سانحے پر جا ٹھہرا تھا۔

سارہ اور میسم کے گھر آتے ہی ارسم کو بھی ہسپتال سے بلوائے انہوں نے سب کے سامنے جبران اور حائقہ کی اگلے ہفتے شادی کا اعلان کیا تھا۔۔سارہ اور میسم کی یکدم چیخ پر اس نے گھبرا کر ان دونوں کو دیکھا جن کی آنکھیں خوفناک حد تک پھیل چکی تھی۔

کافی دیر تک وہ وہاں ان سب میں بیٹھا رہا مگر اس کے بعد حائقہ کمرے سے باہر نہ نکلی تھی،رات کا کھانا بھی اس نے کمرے میں ہی منگوایا تھا۔

جانے سے پہلے وہ دونوں بہن بھائی جبران سے اکیلے میں ملے تھے، میسم تو اس کے گلے لگ کر رو دیا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے یوں کیوں رو رہے ہو جیسے آخری بار دیکھ رہے ہو مجھے۔۔۔" جبران نے حیرت سے سوال کیا۔

"سمجھ لے آخری بار ہی مل رہا ہوں کیونکہ جو سوغات آپ کے حصے میں آئی ہے۔۔۔ کیا معلوم پھر دوبارہ اس نورانی چہرے کا دیدار ہو یا نا ہو۔۔۔" میسم کی بات پر سارہ نے بھی اکتفا کیے سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔۔

"فضول مت بکو۔۔۔" جبران نے انہیں جھڑک دیا تھا۔۔۔

مگر اب معیز کی بات سن کر یکدم جبران کی آنکھوں میں نمی در آئی تھی۔۔۔ یہ کون سا عذاب اس کی زندگی میں شامل ہونے جا رہا تھا۔۔۔ گاڑی موڑے اس نے آئسکریم پارلر کے سامنے کھڑی کی تھی۔

"آئسکریم کھاؤ گے ؟"سوال کیے بنا جواب مانگے وہ گاڑی سے نکلتا معیز کو باہر نکالے اور سوئے ہوئے آدم کو گود میں اٹھائے اندر داخل ہوا تھا۔

"یس سر یور آرڈر ؟"کاؤنٹر پر کھڑے لڑکے نے سوال کیا۔

"ایک ونیلا، ایک مینگو، ایک سٹابری، ایک پستہ، ایک قلفہ اور ایک چاکلیٹ۔۔۔اور تم کیا کھاؤ گے میرے پانڈا؟"اپنا آرڈر لکھوائے اس نے معیز سے سوال کیا تھا۔

"سر یہ سب آپ کھائے گے ؟"لڑکے نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"ہاں !۔۔۔کیوں کوئی مسئلہ ہے تجھے ؟"جبران کے سوال پر وہ گڑبڑا اٹھا۔۔

"نن۔۔۔نو سر !"اس نے تیزی سے سر نفی میں ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"میرے لیے ایک ونیلا کون ود چاکلیٹ ساس۔۔۔"معیز نے اپنا آرڈر دیا تھا۔

"اچھا ایسا کرو پیک کر دو !"جبران فوراً بولا۔

تھوڑی ہی دیر میں اپنا آرڈر رسیو کیے وہ پھر سے گاڑی میں سوار اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھے۔۔۔۔

گاڑی سلو سپیڈ پر چلائے وہ ایک کے بعد دوسری آئیسکریم کھول چکا تھا۔

اپنی کون کھاتے معیز نے ترچھی نگاہوں سے باپ کو دیکھا جو اس وقت سخت قسم کے ڈیپریشن کا شکار تھا۔

"پاپا تو جب پریشان ہوتے ہیں تو آئیسکریم کھاتے ہیں۔۔۔ان کی ہونے والی وائف کیا کرتی ہو گی؟"اچانک اس کے دماغ میں سوال در آیا۔

دوسری جانب بند کمرے میں بیڈ پر بیٹھی وہ ایک کے بعد دوسری سیگریٹ پھونکے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کی زندگی کا ایک نیا باب شروع ہونے والا تھا دل و دماغ میں ایک عجیب سے جنگ چھیڑ چکی تھی۔

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اس نے سیگریٹ کا گہرہ کش ہوا کے سپرد کیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔

گاڑی پورچ میں پارک کر کے وہ اپنی جگہ سے نکلتا معیز کی جانب آیا اور دروازہ کھول کر اسے باہر نکالا تھا۔

"چل میرے پانڈا اب زرا اس سوئے ہوئے شیر کو اٹھایا جائے۔۔۔" جبران نے بیک سیٹ کا دروازہ کھولا تھا۔

اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر آدم کو گود میں اٹھاتا اس کے پیر سے زور سے جبران کے منہ پر سلامی پیش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یا وحشت۔۔۔" اچانک ملنے والی اس سوغات پر وہ ہڑ بڑا گیا تھا۔

"ابے یار۔۔۔ یہ کیا تھا؟" گال پر ہاتھ رکھے جبران نے حیرت سے سوال کیے آدم کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسوؤں اور غصہ لیے اپنے باپ کو گھور رہا تھا۔

"یہ۔۔۔یہ گھور کیسے رہے ہو تم مجھے ؟۔۔۔۔بھولو مت میں باپ ہوں تمہارا۔۔۔"اس کے غصے سے خوف کھائے جبران مصنوئی اکڑ سے بولتا ایک بار دوبارہ اسے لینے کو اندر جھکا تھا جب اس بار اس کے بال آدم کے اعتاب کا نشانہ بنے تھے۔

"آہ۔۔۔"اسے گاڑی سے باہر نکالنے میں تو وہ کامیاب ٹھہرا تھا مگر اپنے بال نہ چھڑوا سکا تھا۔

"یار کم از کم میرا قصور تو بتا دے۔۔۔۔"جبران کی بات سنتے آدم کی نگاہیں ڈش بورڈ پر موجود آئیسکریم کے خالی منہ چڑاتے ریپر زپر گئی تھی۔

ایک تو پہلے ہی وہ صبح والی خونخار حسینہ اسے یتیم، غریب اور نوکرانی کا بچہ سمجھ کر نجانے کیا کچھ سنا چکی تھی اور اب اس کے باپ نے واقعی اس کے ساتھ یتیموں والا

رویہ اختیار کیا تھا مطلب کے مزے سے آئسکریم کھا گیا اور اس کے بارے میں سوچا تک نہیں۔۔

اپنی غلطی کا اندازہ ہوتے ہی جبران نے خوف سے تھوک نگلے آدم کو دیکھا جو سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا، آنکھوں میں بس ایک ہی سوال تھا'اب کہوں کیا کہنا ہے؟'

"یار دیکھ آدم توں سویا ہوا تھا۔۔"جبران نے جواز پیش کیا۔

"تو جاگ بھی جانا تھا۔" نظروں سے ہی جواب دیا تھا آدم نے۔

"یار گہری نیند میں تھا توں، مجھے لگا اب صبح ہی جاگے گا تو صبح لا دوں گا۔۔۔پکا لا دوں گا صبح!۔۔۔"جبران نے وعدہ لیا۔

www.novelsclubb.com

"مگر اب تو میں جاگ چکا ہوں تو ابھی لا کر دو۔۔۔"

"یار اس وقت ؟۔۔۔رات کے بارہ بجنے والے ہیں۔۔۔تم دونوں کو اکیلا کیسے چھوڑ سکتا ہوں میں۔۔۔"

"انکار کر رہے ہے ؟"آدم نے ایک ابرو اچکائی تھی۔۔۔۔

ساتھ ہی اس کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ مچلی تھی جسے سمجھ کر جبران کی آنکھوں میں خوف در آیا تھا۔

یہ کوئی عام مسکان نہ تھی،اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ تھی اور وہ تھی آدم جبران کا سپیکر۔۔۔اگر اس کا باپ اسے آئسکریم نہ لا کر دیتا تو ایسا باجا بجانا تھا اپنی خوبصورت آواز کا استعمال کیے اس نے کے جبران تو کیا آس پاس کے پڑوسیوں کی بھی آج رات کی نیندیں حرام ہو جاتیں۔

اپنے اس ڈھیٹ بیٹے کی رگ رگ سے آشنا ہار مانتے وہ دوبارہ گاڑی نکالے اسے آئسکریم دلوا چکا تھا۔

فرنٹ سیٹ پر ساتھ بیٹھا معیز اب سوچکا تھا جبکہ پیچھے موجود آدم بڑی بڑی آنکھیں کھولے ریپر کو چاٹتے اپنے پاکستانی ہونے کا ثبوت دے رہا تھا۔

"ویسے بڑی ہی ہوئی کوئی خالص شیطانی اولاد سے نوازہ ہے اللہ نے مجھے۔۔۔۔تجھے تو میں وکیل بناؤں گا بڑا ہو جا ایک بار تو ں۔۔۔اوئے وکیل بن کر کہی مجھ پر ہی پراپرٹی کا کیس نہ کر دینا۔۔۔ جیسی تیری نیچر ہے تو نے تو ایک سیکنڈ نہیں لگانا مجھے پرایا کر کے جیل بھجوانے میں۔۔۔"اپنی سوچ پر جبران نے جھرجھری لی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔

"مام یہ کیا ہے؟"ٹیبل پر موجود ڈبوں کو دیکھ سارہ نے حیرت سے سوال کیا تھا۔

"یہ میری شادی کا زیور ہے۔۔۔اب ماشااللہ سے حائقہ اپنے گھر کی ہو جائے گی تو نکال لیا۔۔۔جو اسے پسند آئے وہ رکھ لے۔۔۔"مانگ ٹیکا کو نکال کر دیکھتے انہوں نے مصروف انداز میں جواب دیا تھا۔

جہاں ان کی اس محبت پر سارہ اور میسم نے آنکھیں گھمائی تھی وہی ارسم مسکرا دیے تھے۔

"نسرین میرا ناشتہ تیار کرو۔۔۔۔"لاؤنج میں آتی حائقہ نے نسرین کو آواز دی تھی۔

"حائقہ بچے ادھر آؤ۔۔۔میرے پاس بیٹھو۔۔۔"طاہرہ بیگم کی پکار پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی ان کے پاس جا بیٹھی تھی۔

"جی؟"

"یہ دیکھو کیسے ہیں؟"انہوں نے تین سیٹ اس کے سامنے رکھے اور ساتھ میں ایک کنگن اور ایک سونے کی چوڑیوں کا ڈبہ بھی موجود تھا۔

www.novelsclubb.com

سوال کرتے ساتھ ہی انہوں نے ہاتھ میں موجود مانگ ٹیکا اس کے ماتھے پر سجایا تھا۔

"یہ آپ کیا کر رہی ہے؟" حائقہ نے فوراً سر پیچھے کو کیا تھا۔

"چیک کر رہی ہوں کہ ایسے ہی پیار الگ رہا ہے یا سونار سے کہہ کر نیا بنوالوں۔۔۔ تم بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟"

"آپ کا زیور ہے جو مرضی کیجیئے میرا اس سے کیا تعلق۔۔۔"

"تعلق ہے۔۔۔ یہ تمہارے لیے ہی تو نکالا ہے۔۔۔" وہ مسکرائی۔

"مگر کیوں؟" حائقہ کے ماتھے پر بل در آئے۔

"کیوں کا کیا مطلب۔۔۔ خیر سے اب شادی ہونے والی تمہاری ہے۔۔۔ اور ماں ہونے کے ناطے اتنا فرض تو بنتا ہے میرا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"آپ میری ماں نہیں ہے۔۔۔" وہ درشت لہجے میں بولی۔

"اور اس زیور کا تعلق مجھ سے نہیں سارہ سے ہونا چاہیے۔۔۔ آپ کی بیٹی سے۔۔۔" اس کی آنکھوں میں سرد پن چھا گیا تھا۔

"حائقہ۔۔۔"اس سے پہلے ارسم اسے کچھ کہتے طاہرہ بیگم نے نظروں ہی نظروں میں انہیں منع کر دیا تھا۔

"اچھا چھوڑو یہ سب۔۔۔میں اور تمہارے ڈیڈ سوچ رہے تھے کہ گھر میں سادگی سے نکاح رکھ لیا جائے بس کچھ قریبی رشتہ داروں کو بلوا کر۔۔۔۔تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟"دل میں اٹھتی تکلیف کو انہوں نے نظر انداز کیا تھا۔

"سادگی سے کیوں؟۔۔۔ارسم امین کی بیٹی کی شادی اور سادگی کتنا مس فٹ ہے نا یہ ورڈ؟"

"سادگی سے رکھنے کی وجہ ہے۔۔۔"ارسم پہلی بار بولے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کیا وجہ؟۔۔۔یہ وجہ کہ میری دوسری شادی ہے یا یہ وجہ کے شادی سارہ امین کی نہیں بلکہ حائقہ امین کی ہے؟"باپ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اس نے سوال کیا تھا۔

"ہم بس آپس میں ڈسکشن کی ہے فائنل فیصلہ تمہارا ہو گا!" طاہرہ بیگم فوراً بولی تھی۔

"تو میرا فیصلہ یہ ہے کہ یہ شادی بالکل ویسے ہی ہو گی جیسے ہر لڑکی کی ہوتی ہے۔۔۔ برائڈل شاور سے لے کر مایوں، مہندی، برات، ولیمہ ہر فنکشن بڑے لیول پر رکھا جائے گا۔۔۔ سب رشتہ دار، دوست احباب کے علم میں آنا چاہیے۔۔۔ نیوز چینلز کی ہیڈ لائن ہو گی یہ شادی۔۔۔ فنکشن ایسا ہو کہ کے دیکھنے والا ہر ایک شخص دنگ رہ جائے۔۔۔ کسی بھی چیز پر کمپرومائز میں برداشت نہیں کروں گی۔۔۔ سب کو معلوم ہو کہ مشہورِ زمانہ ہسپتال کے قابل سائکائٹرسٹ ڈاکٹر ارسم امین کی بیٹی حائقہ امین کی شادی ہے۔۔۔۔ وہ کیاں ہے نا پچھلی بار کسی کو بھی پتہ نہ چل سکا تھا۔۔" اپنی خواہشات بتاتی آخر میں ارسم امین پر طنز کیے وہ ناشتے کے لیے جا چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بی بی جی اگلے ہفتے شادی ہو کر آپ یہاں سے چلی جائے گی؟۔۔۔"سوال تو بڑے عام انداز میں کیا تھا نسرین نے مگر اس کی آنکھوں سے پھوٹتی خوشی حائقہ کی آنکھوں سے مخفی نہ رہ سکی تھی۔

"ویسے جہیز میں کیا دے رہے ہیں آپ لوگ مجھے؟"کافی کا سپ لیے اس نے وہی بیٹھے بیٹھے سوال کیا تھا۔

"وہ بھی آپ محترمہ خود بتادے۔۔۔کیا پتہ ہمارا دیا پسند نہ آئے۔۔۔"سارہ نے جل بھن کر جواب دیا۔

حائقہ کے لبوں پر مسکراہٹ مچلی۔

www.novelsclubb.com

"جہیز میں مجھے نسرین چاہیے۔۔۔"

"کیا؟"

جتنے عام انداز میں اس نے خواہش ظاہر کی تھی اتنی ہی بلند سب کی چیخ تھی۔۔۔

سب سے برا حال تو نسرین کا تھا جو بے ہوش ہونے کے در پر تھی۔

"نسرین؟۔۔۔ مگر کیوں؟" طاہرہ بیگم نے نسرین کی جانب دیکھا جس کا سر تیزی سے نفی میں ہلا تھا۔

"نسرین کے ہاتھ کے کھانوں کی عادت سی ہو گئی ہے۔۔۔اس کے علاوہ کسی اور کا ذائقہ بھلا نہیں لگتا مجھے۔۔۔اب اتنا تو کر ہی سکتے ہیں آپ لوگ میرے لیے؟"

"ٹھیک ہے جیسا تم چاہو!" ایک بار پھر طاہرہ بیگم کو اس کی ہاں میں ہاں ملائے دیکھ سارہ اور میسم جل بھن گئے تھے۔

آخر ایسا کیا تھا اس عورت میں کہ ان کی ماں اسے انکار نہ کر پاتی تھی۔

"مجھے بھی وہ جادو سیکھنا جو ماما پر کیے یہ سارے کام نکلوا لیتی ہیں اپنے!" میسم سارہ کے کان میں بولا تھا۔

"سیکھ لو تو مجھے بھی سیکھا دینا!" سارہ دونوں بازو غصے سے سینے پر باندھے جل کر بولی تھی۔

"ڈیٹس گڈ۔۔۔ چلو پھر تیاری پکڑ لو نسرین کیونکہ ہفتے بعد میرے ساتھ ساتھ تمہاری بھی رخصتی ہے۔۔۔" نسرین کو ایک آنکھ مارے وہ مسکراہٹ دبائے اپنا بیگ اٹھاتی وہاں سے جا چکی تھی۔

نسرین بیچاری تو دکھی ہیروئینز کی طرح وہی کرسی پر ڈھے گئی تھی۔

حائقہ کے جاتے ہی طاہرہ بیگم نے سب سے پہلے جبران کو کال کیے حائقہ کی خواہشات سے آگاہ کیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اسے وارن بھی کیا تھا کہ وہ کسی قسم کا انکار نہیں سنے گی۔۔۔ اس کی خواہشات کی لسٹ سنتے ہی جبران کا جی چاہا تھا کہ وہ اپنا سر دیوار میں مار لے۔

'جیسا آپ کا حکم' کہے اس نے کال کاٹی تھی۔

"چل بھئی شیر تیاری پکڑ لیے کیونکہ تیری سگی ماں آرہی ہے۔۔۔"آدم کو دیکھ وہ بڑبڑایا تھا جو اتنی سی عمر میں کارٹون دیکھنے کی بجائے سیریل کلر بیسڈ ڈوکومینٹری دیکھ رہا تھا۔

خالہ امی کے منہ سے ہونے والی ناپسندیدہ بیوی کی خواہشات سن کر اسے وہ آدم کی سگی ماں ہی لگی تھی،اسی کہ جیسی ضدی،بدتمیز اور ہٹ دھرم۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک ہفتہ پر لگائے اڑ چکا تھا۔۔۔جس کی شادی تھی اس کے علاوہ سب کی سپیڈے لگی ہوئی تھی۔۔۔شہر بھر سے تمام معزز دوستوں اور رشتہ داروں کو دعوت دی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کچھ لوگوں نے خوشی،کچھ نے حیرانگی تو کچھ نے ایک ہفتے پہلے شادی کا کارڈ ملنے پر 'دال میں کچھ کالا ہے' جیسے جملوں سے اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا۔

آج حائقہ امین کی مایوں تھی اور وہی گھر سے غائب تھی۔۔۔ایک ضروری کام کا کہہ کر وہ گھر سے نکل چکی تھی۔

آج کورٹ میں آذر رحمان کے کیس کی ہیئرنگ تھی۔۔۔۔میڈیا جس سے ایک ہفتے تک یہ بات چھپی ہوئی تھی آج وہ بھی وہاں موجود تھی۔۔۔کئی چینلز کے نمائندے اپنے اپنے مائک ہاتھ میں تھامے کیمرہ کے سامنے موجود تھے۔

"یہ یہاں کیا کر رہی ہے؟" وانیہ کو وہاں دیکھ کر جبران اور ذولقرنین دونوں کے قدم رکے تھے۔

"یہ تو تمہاری پارٹی کی مینیجر کی سیکریٹری ہے نا؟۔۔۔۔بھلا اس کا یہاں کیا کام؟" ذولقرنین حیران ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مے بی آوٹنس؟۔۔۔کیونکہ اس دن ہم دونوں کے علاوہ یہی وہاں موجود تھی!" جبران کے جواب پر ذولقرنین نے سر اثبات میں ہلایا۔

"مگر یہ اس کے ساتھ کیا کر رہی ہے؟"اچانک وہاں نمودار ہوتی حائقہ کو دیکھ کر ان دونوں کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

"ڈونٹ نو۔۔۔اب کون سی نئی گیم کھیلنے والی ہے یہ عورت۔۔۔"جبران نے گہری سانس خارج کی تھی۔

وہ چاروں ہی کمرہ عدالت میں داخل ہوئے تھے،آذر پہلے سے ہی کٹھہرے میں موجود تھا۔۔۔جج کے آتے ہی عدالت کی سنوائی شروع کی گئی تھی۔

دونوں جانب سے وکیلوں نے جبران اور ذولقرنین سے اس دن کے واقع کے حوالے سے سوال جواب کیے اپنے آپ کو صحیح ثابت کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

حائقہ کے وکیل نے اب وانیہ کو کٹھہرے میں بلایا تھا اور اس رات کے حوالے سے سوال جواب کیے تھے وانیہ نے بھی وہی سب بتایا جو جبران اور ذولقرنین نے بتایا تھا۔

"مس وانیہ کیا واقعی میں کمرے میں جو کچھ بھی ہو رہا تھا وہ دونوں فریقین کی مرضی سے تھا؟" حائقہ کے وکیل کے سوال پر وانیہ کا سر نفی میں ہلا تھا۔

"بالکل بھی نہیں۔۔۔اگر ایسا ہوتا تو وہ کیوں چلاتی؟۔۔۔کیوں کسی کو مدد کے لیے پکارتی؟" وانیہ کے جواب پر وکیل جج کی جانب متوجہ ہوا۔

"سنا آپ نے جج صاحب اگر حائقہ امین کی مرضی ان سب میں شامل ہوتی تو وہ کیوں چیختی چلاتی؟۔۔اپنی مدد کے لیے کسی کو پکارتی؟" وکیل نے اپنی دلیل پیش کی تھی۔

"ہو سکتا ہے مس حائقہ جان چکی ہو کہ مسٹر آذر کے دوست آرہے ہیں تو انہیں ٹریپ کرنے کو انہوں نے اچانک چیخنا چلانا شروع کر دیا ہو؟"آذر کے وکیل نے اپنی دلیل دی۔

"میری موؤکلہ کوئی جن بھوت نہیں جو دروازے کے پار موجود لوگوں کو دیکھ کر چیخنا چلانا شروع کر دیا انہوں نے۔۔۔"حائقہ کے وکیل نے ہنس کر جواب دیا۔

"مگر جوتوں کی آواز تو سنائی دے سکتی ہے نا؟۔۔۔جج صاحب جس روم میں یہ سب ہو رہا تھا وہ حال کی بیک سائڈ پر تھا واشروم کے علاوہ کچھ نہیں تھا وہاں۔۔۔اور ایسے میں ہلکی سی آواز بھی بڑی آسانی سے سنی جا سکتی ہے۔۔۔تو ضرور ایسا ہوا ہو گا کہ جیسے ہی مس حائقہ نے جوتوں کی آواز سنی انہوں نے اپنے پلان پر عمل کر کے آذر رحمان کو پھنسوانے کی کوشش کی مگر چونکہ سامنے موجود لوگ ان کے دوست تھے تو وہ ناکام ٹھہری اور اب میرے موؤکل پر جھوٹا کیس کر کے انہیں مزید بدنام

کرنے کی کوشش میں ہے وہ!"آذر کے وکیل کی دلیل ٹھوس تھی جس کی وجہ سے ان تینوں کی سانس بحال ہوئی تھی۔

"جج صاحب مجھے اجازت دے کہ میں اپنی اگلی گواہ بذاتِ خود مس حائقہ امین کو کٹھہرے میں بلاؤ!"وکیل کی اجازت پر جج نے انہیں اجازت دی تھی۔

"مس حائقہ امین آپ کا فیملی بیک گراؤنڈ کیا؟۔۔۔کس فیملی سے تعلق ہے آپ کا؟"وکیل نے پہلا سوال کیا۔

"ٹی۔ایس۔ایم ہوسپٹل کے اونرار سم امین کی بڑی بیٹی ہوں میں۔۔۔"

"غالباًان کی پہلی بیوی سے؟"

www.novelsclubb.com

"جی!"وکیل کے سوال پر اس نے سر ہلایا۔

"اس رات میں پارٹی میں کیا کرنے گئی تھی آپ؟۔۔۔کیا تعلق ہے آپ کا جبران حیات اور ان کی پارٹی سے؟"

"جبران حیات میرے فادر کی سیکنڈ وائف مسز طاہرہ ارسم کے بھانجے ہے۔۔۔"

حائقہ کی جواب پر ذولقرنین نے گردن موڑے حیرت سے جبران کو دیکھا۔

"یہ تمہاری کزن ہے؟"اس نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"مجھے خود ہفتہ پہلے اس خوفناک رشتے کا علم ہوا ہے"دانت پیسے اس نے جواب دیا۔

"تو آپ جبران حیات کو پہلے سے ہی جانتی تھی؟"

"جی نہیں۔۔۔میں ان سے پہلے کبھی نہیں ملی تھی۔۔۔"

"تو آپ اپنی فیملی کے ساتھ پارٹی پر گئی تھی؟وہی ملاقات ہوئی ان سے؟"

"جی نہیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"تو پھر؟"

"جبران حیات کی پارٹی کی آرگنائزر ہوں میں۔۔۔"اس کے انکشاف پر ان تینوں کی آنکھیں پھیلی تھیں۔

جبران کا دماغ پل بھر کو سن ہو چکا تھا۔

"حائقہ امین

حائقہ امین

حائقہ امین"

کتنی بار یہ نام اس کے سامنے دوہرایا گیا تھا مگر کیا وہ اتنا بے وقوف تھا کہ نہ جان سکا کہ یہ دونوں شخصیات ایک ہی ہیں۔

"تو اس کا مطلب ہے کہ اس سے پہلے آپ کا کبھی بھی جبران حیات سے سامنا نہیں ہوا؟"

www.novelsclubb.com

"جی نہیں۔۔۔"

"تو مطلب کہ آپ جبران حیات کے دوستوں سے بھی لاعلم تھی؟"

"جی بالکل!"

"واٹ ربش۔۔۔ سوتیلا ہی سہی مگر وہ آپ کا کزن ہے اور آپ ان سے پہلے کبھی نہیں ملی۔۔۔۔ واٹ کائنڈ آف جوک از دس۔۔۔" آذر کا وکیل غصے سے چلایا۔

"ریلکیس مائی فرینڈ اگر آپ کو میری موؤکلہ پر بھروسہ نہیں تو آپ کے موؤکل سے پوچھ لیتے ہیں۔۔۔"

"جی تو مسٹر جبران آپ بتایئے کیا آپ جانتے تھے مس حائقہ امین اور آپ کے درمیان موجود اس رشتے کو؟" حائقہ کے وکیل کے سوال پر جبران کا سر نفی میں ہلا تھا۔

"نہیں میں نہیں جانتا تھا!"

"اور کب سے علم ہوا آپ کو کہ وہ آپ کی خالہ کی سٹپ ڈاٹر ہے؟"

"جس دن آذر کے خلاف کورٹ کی جانب سے نوٹس آیا اسی دن میں اپنی خالہ امی کی جانب گیا تھا وہی علم ہوا مجھے۔۔۔۔"

"یعنی کے پارٹی کے بعد؟"

"جی!"

"تو کیا مسٹر آذر رحمان مس حائقہ کو پہلے سے جانتے تھے؟"

"اس حوالے سے میں لاعلم ہوں!" جبران نے کندھے اچکا دیے۔

"آپ بتایئے مسٹر آذر رحمان کیا مس حائقہ کو پہلے سے جانتے تھے آپ؟"

"جی وہ۔۔۔"

"جی وہ نہیں۔۔۔ہاں یاناں۔۔۔ہاں یاناں۔۔۔"

"جج صاحب میرے موؤکل پر پریشر ڈال رہے ہیں وکیل صاحب۔۔۔" آذر کا وکیل بھڑکا۔

"میں کسی قسم کا کوئی پریشر نہیں ڈال رہا بلکہ اپنا موؤقف ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔۔"

"کیسا موؤقف؟"

"یہی کہ جب مسٹر جبران مس حائقہ کو نہیں جانتے تھے،ان کے دوستوں کا ان سے کوئی تعلق نہیں تو مس حائقہ کیوں اور کس بنا پر مسٹر آذر رحمان پر الزام لگانا چاہے گی؟۔۔۔جب وہ مل ہی ان سے پہلی بار رہی تھی؟"

"کوئی بھی وجہ ہو سکتی ہے۔۔۔سب سے بڑی وجہ پیسہ۔۔۔"آذر کا وکیل ایک بار پھر سے بولا تھا۔

"جج صاحب مجھے لگتا ہے میرے معزز دوست کے کان کام کرنا چھوڑ چکے ہیں۔۔۔کیا آپ نے سنا نہیں۔۔۔مس حائقہ امین شہر کے ایک جانے مانے اور بڑے ہوسپٹل ٹی۔ایم۔ایس کے اونر کی نہ صرف بیٹی ہے بلکہ خود ایک بہت بڑی پارٹی آرگنائزر بھی ہے۔۔۔ایسی صورت میں پیسہ تو بالکل بھی وجہ نہیں ہو سکتی۔۔۔"وکیل کے ہنس کر بولنے پر آذر کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا تھا۔

"جج صاحب۔۔۔"

"یہ بات ثابت کرنے کے لیے کہ اس روز جو کچھ بھی ہوا تھا وہ دونوں فریقین کی مرضی نہیں بلکہ مسٹر آذر کی جانب سے زیادتی کی کوشش تھی میں آپ سب لوگوں کو کچھ دکھانا چاہوں گا!" آذر کے وکیل کی بات کاٹے وہ بولے تھے۔

"اجازت ہے۔۔۔" جج کے اجازت دیتے کمرے میں موجود چھوٹی سی ایل۔سی۔ڈی پر پارٹی والی رات کی واشروم سائڈ کی فوٹیج دکھائی گئی تھی۔

واشروم میں جاتی حائقہ اور اس کے پانچ منٹ بعد ہی وہاں آتا آذر اور اس کے واشروم سے نکلنے کے بعد زبردستی اسے کمرے میں لے جاتے ہوئے اور تھوڑی دیر بعد وہاں جبران، ذولقرنین اور وانیہ کی آمد۔۔۔

فوٹیج دیکھنے کے بعد کچھ کہنے سننے کو نہ بچا تھا۔۔۔ جج نے اپنے فیصلہ سنا دیا تھا۔

عدالت سے باہر نکلتے ہی رپورٹرز نے آذر اور حائقہ دونوں کو گھیرے میں لے لیا تھا۔۔۔جہاں آذر منہ چھپانے کی ناکام سی کوشش کر رہا تھا وہی حائقہ نے اپنی جیت کا اعلان کیا تھا۔

رپورٹر کے جھرمٹ سے نکلتے وہ وانیہ کے ساتھ اپنی گاڑی کی جانب بڑھی تھی جب اسے سامنے ہی جبران اور ذولقرنین نظر آئے۔

چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ ان دونوں کی جانب بڑھی تھی۔

اس کے قریب آتے ہی دونوں کی سانسیں پل بھر کو منجمند ہوئی تھی۔

ذولقرنین کو مکمل طور پر نظر انداز کیے وہ جبران کی جانب مڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

"رات کو شدت سے انتظار ہو گا تمہارا دیر مت کرنا۔۔۔" سرگوشی نما انداز میں بولتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

"کیا مطلب تھا اس بات کا؟" ذولقرنین نے اچھنبے سے سوال کیا۔

"معلوم نہیں۔۔۔"اس کی بات کا مطلب اچھے سے سمجھنے کے باوجود بھی جبران انجان بن گیا تھا۔

دل میں ایک گلٹ سا ابھرا تھا۔

عدالت میں جو ہونا تھا سو ہو گیا مگر جو عدالت ارسم امین کے گھر میں لگ چکی تھی اس کا نشانہ وہ پوری فیملی بن گئی تھی۔

تمام رشتہ داروں نے نیوز چینل پر حائقہ کا کیس دیکھا تھا۔۔۔

سب لوگوں میں چہ مگوئیاں شروع ہو گئیں تھی۔

"اب سمجھ آیا کیوں اتنی اچانک اور اتنی جلدی میں بیٹی کی شادی کی جا رہی ہے۔۔۔ ارے ایسی اولاد کو تو جتنی جلدی سر سے اتارا جائے اتنا اچھا ہے۔۔۔"رشتہ داروں کی زبانیں رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ارسم امین کو جس بات نے سب سے زیادہ تکلیف دی تھی وہ تھی ان کی بیٹی کی بے اعتنائی نے۔۔۔اس کی زندگی میں اتنا بڑا سانحہ ہو گیا اور اس نے اپنے باپ کو بتانا تک ضروری نہ سمجھا۔۔۔کیا وہ اس کے لیے اتنے غیر اہم تھے۔

حائقہ کے گھر میں قدم رکھتے ہی تمام رشتہ داروں کی زبانوں کو تالا لگ گیا تھا۔۔۔کسی میں ہمت نہ تھی اس کے سامنے کچھ بول سکے۔۔

ٹی۔وی پر چلتی نیوز کو دیکھ مسکراتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی تھی جب ارسم امین نے اسے اپنے پیچھے آنے کو کہاں تھا۔

آنکھیں گھمائے وہ ان کے پیچھے چل دی تھی۔

"آپ کو کچھ کہنا ہے یا میں جاؤں؟"جب وہ دس منٹ تک کچھ نہ بولے تو حائقہ نے کوفت سے سوال کیا۔

"کیا میں تمہارے لیے اتنا غیر اہم ہوں کہ تمہاری زندگی میں رونما ہونے والے اتنے بڑے واقع سے تم نے مجھے انجان رکھا؟" ان کے لہجے میں تکلیف در آئی۔

"غیر اہم؟۔۔۔آپ تو میری زندگی میں سرے سے ہے ہی نہیں۔۔۔" اس نے عام انداز میں کندھے اچکائے۔

"اور جہاں تک بات رہی اس رونما ہونے والے 'بڑے واقع' کی تو اس سے بھی بڑا اور بدتر بہت کچھ رونما ہو چکا ہے میری زندگی میں جب وہاں خاموش تماشائی بنے رہے تھے تو اب یہ فکر کیوں؟" حائقہ کے لہجے میں ناچاہتے ہوئے بھی شکایت در آئی تھی۔

"تمہیں مجھے بتانا چاہیے تھا حائقہ۔۔۔مجھے علم میں رکھنا چاہئے تھا۔۔۔یہ لڑائی خود لڑنا سراسر بے وقوفی تھی۔۔۔اب رشتے دار سو طرح کی باتیں بنا رہے ہیں تمہارے حوالے سے۔۔۔"

"اپنی زندگی کی ہر لڑائی میں نے خود لڑی ہے۔۔۔آپ کے علم میں تھا، مگر آپ نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا۔۔۔اور رشتے دار کیا کہتے ہیں کیا نہیں اٹس ناٹ مائی ہیڈ ایک۔۔۔جیسے پہلے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تھا اب بھی چھوڑ دے۔۔۔ کیونکہ اتنی آپ کی خالص بے اعتنائی نے مجھے تکلیف نہیں دی جتنا یہ جھوٹی محبت دے رہی ہے۔۔۔"اپنے لفظوں کے نشتر چلائے ان کا دل چھلنی کیے وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

من مانے نہ

قسط نمبر 5

از قلم قانتہ خدیجہ

www.novelsclubb.com

"میں شادی کر رہا ہوں!" بہت ہمت جمع کیے بلآخر وہ بول پڑا تھا۔

اپنی بات کیے اس نے ذولقرنین کی جانب دیکھا جو سنجیدگی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔

"میں شادی کر رہا ہوں!" ری-ایکشن کے لیے دوبارہ بات کی اس نے

"پلیز جبران مزاق کے موڈ میں نہیں ہوں اس وقت میں۔۔۔" ذولقرنین کوفت سے بولا۔

"مزاق نہیں سچ ہے۔۔۔پرسوں نکاح ہے میرا۔۔" ست جھٹکے اس نے جواب دیا۔

"اچھا کس کے ساتھ؟" استہزایہ انداز میں ذولقرنین نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ امین۔۔۔" وہ دھیمی آواز میں بولا

مگر یہ نام برابر ذولقرنین کے کانوں تک پہنچا تھا، ایک جھٹکے سے اس نے گاڑی سائڈ پر روکی۔

"کس کے ساتھ؟"ذولقرنین کو مانو اپنی سماعت پر یقین نہ آیا۔

"حائقہ امین کے ساتھ پرسوں نکاح ہے میرا!"

"تمہاری اسٹیپ کزن حائقہ امین؟"ذولقرنین نے کلیئر کرنا چاہا

جبران نے سر اثبات میں ہلایا۔

ذولقرنین کو اپنے جسم میں بھانبھڑ جلتے محسوس ہوئے۔

"کب سے چل رہا ہے یہ سب؟"چند پل کی خاموشی کے بعد اس کی آواز گونجی تھی۔

"ہمارے درمیان ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔یہ رشتہ سراسر خالہ امی کی خواہش ہے۔۔۔"وہ ذولقرنین کی بات کا مطلب سمجھتے بولا۔

"اور خالہ امی نے یہ خواہش کب ظاہر کی؟"سٹیئرنگ ویل پر اس کی گرفت سخت ہو گئی تھی۔

"لاسٹ ویک۔۔۔اسی سلسلے میں خالہ امی سے ملنے گیا تھا۔"

"اور تم نے ہمیں بتانا گوارہ نہیں کیا؟"

"کیا بتاتا یار تمہیں؟۔۔۔یہ کہ جس عورت سے میرا نکاح طے ہوا ہے وہ وہی ہے جس کی وجہ سے میرا دوست سلاخوں کے پیچھے ہے؟۔۔۔میں تو خود شاکڈ رہ گیا تھا اسے سامنے پاکر۔۔۔مگر خالہ امی کی وجہ سے خاموش رہا۔۔۔سوچا کہ چلو ہفتے بعد تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔۔۔جان چھوٹ جائے گی مگر اب۔۔۔" وہ رک کر ہنسا، چہرے پر ایک انجانی خوشی در آئی جسے ذولقرنین نے شدت سے محسوس کیا۔

"اب تو لگتا ہے کہ تیرا دوست گھوڑی چڑھ کر رہے گا!" وہ کھل کر ہنس دیا تھا۔

"پرسوں نکاح ہے تمہارا اور تم مجھے اب بتا رہے ہو۔۔۔ویل ڈن!۔۔۔" ذولقرنین نے طنز کیا۔

"یار تو کیا کرتا میں ؟۔۔۔اس پوزیشن میں تھا کہ تمہیں بتا سکتا۔۔۔اور پھر آذر نے جو کیا(جبران کے چہرے پر غصہ در آیا)۔۔۔میں تو اب ہونے والی بیوی کے سامنے شرمندہ ہو کر رہ گیا ہوں۔۔۔اور قسم لے لے مجھے تو ابھی سے اس کے تیوروں سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔"جبران نے جھرجھری لی۔

"میں انوائیٹڈ ہوں کہ نہیں ؟"گاڑی دوبارہ سٹارٹ کیے ذولقرنین نے دانت چبائے سوال کیا۔

"بالکل تمہارے بنا تو نہیں کرنے لگا می ایسا کچھ بھی۔۔۔آج مایوں ہے تو بھابھی کے ساتھ شرکت لازمی ہے تمہاری۔۔۔"جبران نے اس کا کندھا تھپتھپایا تھا۔

"ویسے تمہیں کیا لگتا ہے حائقہ جبران سننے میں کیسا لگتا ہے ؟"اپنا نام اس کے نام کے ساتھ جوڑے اس نے ہنس کر پوچھا تھا،ذولقرنین کی آنکھیں لال انگارہ ہو چکی تھیں۔

سیگریٹ کا آخری کش لیے اس نے کالے گہرے آسمان پر نگاہیں ٹکائی تھیں۔۔۔

ذہن میں بار بار جبران کے الفاظ گردش کر رہے تھے۔

"حائقہ جبران۔۔۔"اچانک سے اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا تھا۔

سیگریٹ کو پیروں میں مسلے وہ کمرے میں داخل ہوا جہاں اس کی بیوی اس کے بیٹے کو سلا رہی تھی۔

آج رات اسے کسی اور کے نام کی مہندی لگنے جا رہی تھی، وہ لڑکی جو اس کی دیوانی تھی وہ کسی اور کے نام اپنی زندگی لکھوانے جا رہی تھی۔۔۔ذوالقرنین کو اپنے اندر وحشت اترتی محسوس ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسی وحشت سے چھٹکارا پانے کو اس نے اپنی بیوی کی جانب قدم بڑھائے جس نے ہاتھ جھٹکتے 'آج نہیں' کہہ کر کروٹ لے لی تھی۔

ذولقرنین کا وجود مزید انگاروں پر جل اٹھا تھا۔۔۔وہ بنا کوئی لحاظ کیے اس پر قابض ہوتا اپنی تمام تر وحشت اپنی بیوی میں منتقل کر چکا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔

مایوں اور مہندی کا فنکشن واقعی اس قدر بڑے پیمانے پر منعقد کیا گیا تھا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں کھلی کھلی کی رہ گئی تھی۔

آج برات کا دن آ پہنچا تھا۔

پیور ڈیپ ریڈ لہنگے کے ساتھ ایک بیش بہا قیمتی ڈائمنڈ سیٹ پہنے وہ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرنے کو تیار تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے پر نہ خوشی تھی، نہ غم۔۔۔دیکھنے والے یہ اخذ نہ کر پاتا کہ آیا وہ خوش ہے یا دکھی۔۔۔ہاں مگر ایک سکون ضرور تھا۔

دوسری جانب نسرین نوے کی دہائی کی دکھی پیروئینز کی طرح ہال میں یہاں سے وہاں گھومتی بس کسی بھی طرح سے یہ شادی نہ ہونے کی دعائیں مانگتی جارہی تھی۔

"سارہ بی بی، میسم بابا کچھ کریں۔۔۔مجھے بچالے۔۔۔"اب بس وہی دونوں بچے تھے اس کی فریاد سننے کو۔

"چلو میسم آخری بار مل لو نسرین سے۔۔۔شائد پھر اس جنم ملاقات ہونا ہو۔۔۔" آخر میں گانے کی لائن گائی تھی اس نے۔

"اچھا نسرین اپنا بہت بہت خیال رکھنا بہت یاد آئیں گی آپ ہمیں۔۔۔"ہمدردانہ انداز میں اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا میسم نے۔

نسرین کی آنکھوں میں خوف کے ساتھ ساتھ آنسوؤں بھی در آئے تھے۔

اتنے میں ہی برات کا شور اٹھا۔۔۔بلیک شیروانی پہنے سب سے آگے کھڑا جبران حیات اور اس کے پہلو میں اسی جیسی شیروانی زیب تن کیے معیز اور آدم۔۔۔۔اور

پیچھے موجود براتی جن میں اس کے تمام سکول و کولج اور یونیورسٹی کے دوست احباب شامل تھے۔

معیز کی گرفت جبران کے ہاتھ پر سخت ہوئی تھی جبکہ آدم حیرانگی سے تمام منظر دیکھ رہا تھا۔

بارات کے استقبال کو وہ سب وہاں موجود تھے۔

جبران کو ہار پہنائے طاہرہ بیگم اور ارسم امین نے برات کا استقبال کیا تھا مگر جس منظر کو دیکھ طاہرہ بیگم اور ارسم امین کی آنکھیں پھیلی وہ تھی ذولقرنین کی وہاں موجودگی جو اپنی بیوی کی باہوں میں باہیں ڈالے مسکراتا اندر داخل ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ شخص یہاں کیا کر رہا ہے؟" ارسم امین نے ناگوار لہجے میں سوال کیا۔

"معلوم نہیں۔۔۔" طاہرہ کا سر نفی میں ہلا۔

"آپ کے بھانجے کی برات میں اس کے ساتھ آیا ہے اور آپ کہتی ہیں معلوم نہیں۔۔۔"وہ دھیمی آواز میں بیوی پر برسے۔

"ہو سکتا ہے کسی دوست کا جاننے والا ہو!"

"ایسا لگ تو نہیں رہا!"

ان کی بات سن ارسم نے آنکھوں سے سٹیج کی جانب اشارہ کیا جہاں جبران ہنس ہنس کر ذولقرنین سے بات چیت میں مگن تھا۔

"میں، میں جبران سے بات کرتی ہوں۔۔۔"وہ فوراً بولی

"بہتر یہی رہے گا۔۔۔میں مزید اس شخص کی وجہ سے اپنی بیٹی کی زندگی برباد ہونے نہیں دے سکتا!"وہ ان کو سنائے باقی مہمانوں کے پاس چل دیے تھے۔

"ایکسکیوزمی ایوری وان!۔۔۔جبران بیٹا میری بات سننا!"طاہرہ بیگم نے اسے سائڈ پر آنے کو کہاں تھا۔

"جی خالہ امی۔۔۔" اسٹیج سے اترتا وہ سائڈ پر ان کے پاس آیا تھا۔

"تم۔۔۔ تم ذولقرنین کو کیسے جانتے ہو؟" وہ سیدھا مدعے پر آئی۔

"زولقرنین!۔۔۔ ذولقرنین شفیق کی بات کر رہی ہے آپ؟" جبران کے سوال پر انہوں نے سر تیزی سے اثبات میں ہلایا۔

"وہ دوست ہے میرا۔۔۔ چھ سال پہلے ملاقات ہوئی تھی ہماری۔۔۔ وہ اپنی وائف کے یورپ ٹرپ پر آیا تھا وہ ہنی مون۔۔۔ وہی ملاقات ہوئی اس کے بعد بزنس میٹس بن گئے ہم۔۔۔ کیوں؟۔۔۔ خیریت؟" جبران نے سوال کیا۔

"ہاں سمجھو خیریت ہی ہے۔۔۔ نکاح کا وقت ہے چلو چلے۔۔۔" وہ مسکرا بھی نہ پائی۔

www.novelsclubb.com

"بات ہوئی جبران سے۔۔۔" ارسم امین فوراً ان کے پاس پہنچے۔

"ہمم۔۔۔ مگر یہ وقت ماضی کو کریدنے کا نہیں ہے۔۔۔ایک بار بخیر وعافیت نکاح ہو جانے دے۔۔۔ فلحال کسی قسم کی کوئی بدمزگی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ جبران سے میں خود بات کرلوں گی۔۔"ارسم امین نے سر ہلایا تھا۔۔۔انہیں اپنی بیوی کی نیت پر کوئی شک نہیں تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں ان کا نکاح انجام پایا تھا۔۔۔ باہر سے مسکراتا ذولقرنین اندر سے جل کا خاک ہو چکا تھا۔

نکاح کے بعد مبارکباد کا سلسلہ چلا تھا۔۔۔طاہرہ بیگم دونوں بچوں کو لیے انہیں ان کی نئی ماں سے ملوانے لے جا چکی تھی۔

برائیڈل روم میں موجود حائقہ کے نکاح نامہ پر سائن کرتے ہی اس کا دل پل بھر میں خالی ہوا تھا۔۔

ایک عجیب بے چینی اور وحشت اسے گھیر چکی تھی۔

آنکھیں جھپکتے اس نے آنسوؤں بہنے سے روکے تھے۔

اتنے میں برائیڈل روم کا دروازہ کھولے طاہرہ بیگم اندر داخل ہوئی تھی۔

"دیکھو حائقہ تم سے ملنے کون آیا ہے؟" طاہرہ بیگم کی پرجوش آواز پر وہ مڑی تھی۔

سامنے کھڑے معیز اور آدم دونوں نے اکٹھے اسے دیکھا۔

جہاں معیز کے چہرے پر شرمیلی مسکان در آئی تھی وہی آدم کا ہاتھ یکدم اپنے دل پر گیا تھا۔

سامنے تو وہی کھڑی تھی، اس کی 'خونخوار حسینہ'۔۔۔اس کا دو آتشہ روپ دیکھ آدم کے دل میں موجود گھنٹیاں اپنے آپ بج اٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

طاہرہ بیگم ان کا تعارف کروا رہی تھی مگر آدم باہوش میں تھے ہی کہاں؟۔۔۔وہ تو مدہوش ہوئے ایک الگ ہی دنیا میں پہنچ چکے تھے۔

"۔۔۔یہ آپ کی نئی ماما اور آج سے یہ آپ کے ساتھ ہی رہے گی۔۔۔"انہوں نے اپنی بات مکمل کی تو آدم ہوش میں آیا۔

مگر ہوش میں آتے اس نے بس آخری کے فقرے سنے تھے کہ وہ اب ان کے ساتھ رہے گی۔

ٹھرک کہی پیچھے جا سوئی تھی،اب آدم کے اندر پنپتے بدلے کی آگ نے انگڑائی لی تھی۔

اس عورت نے اسے بھرے مجمے (بقول آدم کے ایک نوکرانی اور اس کے کئی کھلونوں کے سامنے) میں اس کو بے عزت کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

بدلہ تو بنتا تھا۔

معیز طاہرہ بیگم سے ہاتھ چھڑوائے دھیمے قدم اٹھاتا حائقہ کی جانب بڑھا تھا۔

"السلام علیکم میرا نام معیز ہے۔۔۔"اس نے تمیز سے سلام کیا۔

"اور یہ میرا چھوٹا بھائی آدم ہے۔۔۔ہم بہت اچھے بچے ہیں بالکل بھی تنگ نہیں کرتے۔۔۔اب ہم ساتھ مل کر رہے گے اور مزے کرے گے۔۔۔"اس کی بات پر طاہرہ بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"آج سے آپ ہماری ماما ہے نا۔۔۔تو آپ جو کہے گی ہم ویسے ہی کرے گے۔۔۔ بد تمیزی بھی نہیں کرے گے اور آپ کی سب باتیں مانے گے۔۔۔"

"میں آپ کو ماما بلا سکتا ہوں نا؟"روشن چمکتی آنکھوں میں آس لیے اس نے سوال کیا۔

حائقہ مسکرائی،نیچے جھکی،اسے اپنے قریب کیے ہونٹ اس کے کان کے پاس لائی۔

"ماما نہیں ہوں میں تمہاری۔۔۔آئیندہ سے مامامت بلانا مجھے۔۔۔"آواز اتنی دھیمی تھی کہ معیز کے علاوہ کوئی سن نا پایا۔

معیز کی آنکھیں آنسوؤں سے جھلملا اٹھی تھی۔

"اب میرا پیارا بچہ مسکراؤ!" حائقہ کی وارننگ پر وہ فوراً مسکرایا تھا۔

ان کو اتنا قریب دیکھے آدم کو آگ لگی تھی، طاہرہ بیگم سے ہاتھ چھڑواتا وہ تیزی سے حائقہ کی جانب بھاگا اس کا چہرہ معیز کی جانب سے اپنی جانب موڑے اس کے ہونٹوں پر بوسہ لیا تھا اس نے۔

ڈیڑھ سالہ وجود میں انگڑائی لیتے ٹھڑکی عمران ہاشمی کو گوناڈھیروں سکون آپہنچا تھا۔

حائقہ سے دور ہوئے وہ شرما اٹھا۔

جہاں حائقہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی، وہی معیز کی بھی خوف سے آنکھیں پھیلی تھی۔۔۔طاہرہ بیگم نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھے مسکراہٹ دبائی تھی۔

www.novelsclubb.com

حائقہ تو پلکیں جھپکتی اس بونے کی بہادری پر عش عش کر اٹھی تھی۔

حائقہ کی شکل دیکھ آدم نے دونوں آنکھیں میچے اپنی جانب سے آنکھ مارنے کی کوشش کی تھی جس میں وہ بری طرح سے ناکام ٹھہرا تھا۔

ناچاہتے ہوئے بھی حائقہ کھل کر ہنس دی تھی۔۔۔ہنسی سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا، آنکھوں سے پانی نکلا تھا۔

"حائقہ چلے میں تمہیں لینے آئی ہوں!" طاہرہ بیگم آگے بڑھ کر بولی۔

"جی ضرور۔۔۔"ہنسی ہونٹوں سے جدا ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

اتنے سالوں بعد اسے کھل کر ہنستے دیکھ طاہرہ بیگم کو اپنا فیصلہ درست لگا تھا۔

ڈوپٹا درست کرتی وہ مسکراہٹ روکتی ان کے ساتھ چل دی تھی۔

ہال میں دلہن کے آنے کا شور اٹھا تھا اور ساتھ ہی جبران بھی فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

لڑکیوں کے جھرمٹ میں اسٹیج کی جانب آتی حائقہ پر سب کی آنکھیں ٹکی ہوئی تھی۔

اس کو دیکھ دو لوگوں نے گہری سانس بھری تھی

ایک جبران جو اس کے جسم و روح، محبت ہر ایک پر حق رکھتا تھا تو دوسرا ذولقرنین جو یہ حق چھ سال پہلے ہی کھو چکا تھا۔

ذولقرنین کو بے دردی سے نظر انداز کیے وہ بڑی شان سے جبران کا بڑھا ہاتھ تھامتی اس کے پاس ہی صوفہ پر براجمان ہوئی تھی۔

حائقہ کے آتے ہی تمام مہمان باری باری ان سے ملنے آئے تھے ذولقرنین بھی اپنی بیوی کے ساتھ ملا تھا ان دونوں سے۔۔۔دعائیں بھی تھی جس پر حائقہ نے فقط سر جھٹکا تھا۔

سب احباب سے ملتے ملاتے وہ دونوں اب اسٹیج پر رہ گئے تھے، جبران کو آئی ایک کال پر وہ اسٹیج سے اترتا وہ سائڈ پر ہوا تھا۔

کسی کو حائقہ کے پاس نہ پا کر ذولقرنین موقع غنیمت جانتا اس کی جانب بڑھا تھا۔

"شادی کی بہت بہت مبارک ہو ڈیئر ایکس-وائف۔۔۔"وہ اس کے سامنے کھڑا طنزیہ لہجے میں بولا۔

"تھینک یو!"حائقہ نے جواب یوں دیا جیسے اس کا کوئی لینا دینا نہ ہو۔

"آج بھی اتنی ہی بے مروت ہو جتنی پہلے ہوا کرتی تھی۔۔۔مگر میں نہیں تم نے تو نہ مجھے اپنی شادی پر بلایا اور نہ ہی مجھے شادی کی مبارک باد دی مگر مجھے دیکھو نہ صرف تمہیں مبارک باد دینے آیا ہوں بلکہ اپنی شادی کا کارڈ بھی بھیجا تھا!"وہ ماضی کا درد اسے دینا چاہتا تھا۔

"امم۔۔۔کانگریچولیشنز!"حائقہ کے پر سکون بولنے پر اسے گویا پتنگے لگ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"چھ سال بعد مل رہے ہیں۔۔۔حال احوال نہیں پوچھو گی؟۔۔۔پرانہ رشتہ نہ سہی پرانی دوستی کے حوالے سے ہی؟"ذولقرنین نے مزید بات آگے بڑھائی۔

حائقہ نے گہری سانس خارج کیے اسے دیکھا۔

"کیسے ہو ذوالقرنین۔۔۔اور لائف کیسی جا رہی ہے؟"مارے بندھے اس نے سوال کیا۔

"آج تمہارے نام میں میرے لیے وہ مٹھاس نہیں جو پہلے کبھی ہوا کرتی تھی۔۔"

حائقہ نے آنکھیں گھمائی تھی۔

"ویسے میں ٹھیک ہوں، بلکہ بہت خوش ہوں!۔۔ایک اتنی خوبصورت، سلیقہ دار اور محبت کرنے والی بیوی ہے میری۔۔۔ایک عدد پیارا اور سلجھا ہوا بیٹا بھی ہے میرا۔۔۔ایک کمپلیٹ مکمل اور ہیپی فیملی، جو تم کبھی نہ دے پاتی۔۔۔"آخر میں اس کی زبان نے وہ زہر اگل ہی دیا تھا جو کب سے زبان کی نوک پر تھا۔

حائقہ کھل کر ہنسی تھی۔

"چھ سال ہو گئے ہیں شادی کو اور بس ایک چوزہ؟۔۔۔میرے نکاح کو ایک گھنٹہ ہوا ہے اور ماشااللہ سے دو عدد بچے ہیں میرے۔۔۔۔وہ بھی نہایت سلجھے، تمیز دار اور بااخلاق۔۔"

حائقہ پر اپنی کسی بات کا اثر نہ ہوتے دیکھ ذولقرنین کی آنکھیں جلی تھی۔

"پرائے بچے۔۔۔میرا اپنا ہے۔۔۔"ذولقرنین مسکرایا

مگر حائقہ کی مسکان دیکھتے اس کی پھیکی پڑ گئی۔

"ایک سال کی بات ہے۔۔۔ان شاءاللہ شادی کی پہلی اینیورسری پر اپنے شوہر کو یہ تحفہ دے دوں گی میں۔۔۔کیا معلوم دو ہو جائے؟"اس کے اتنی بے باکی سے کہنے پر ذولقرنین کی آنکھوں میں غصہ در آیا۔

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہ بن پانے پر وہ غصے سے وہاں سے نکلا تھا۔

"کیا کہہ رہا تھا وہ؟"طاہرہ بیگم فوراً سے اس کی جانب بڑھی۔

"مجھے ریسٹ روم میں لے جائے پلیز۔۔۔"اس نے منت کی۔

"ٹھیک ہے چلو کھانا کھلنے والا ہے،اس کے بعد لے آؤ گی تمہیں میں" سر ہلائے وہ ان کے ساتھ چل دی تھی۔

جسم ڈھیلا پڑ چکا تھا جیسے تمام سکت ختم ہو گئی ہو۔

برائیڈل روم میں آتے ہی انہوں نے اسے سپرائٹ پلائی تھی۔۔۔حائقہ کا بی-پی لو ہو چکا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں آپ جائے۔۔۔"

"آر یو شیور؟"

www.novelsclubb.com

"ہمم۔۔۔"اس نے سر ہلایا۔

ان کے جاتے ہی وہ ایک بار پھر اپنے کربناک ماضی میں چلی گئی تھی۔

ہاتھ میں موجود کارڈ دیکھ حائقہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا تھا۔۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی گارڈ اسے کارڈ دے کر گیا تھا۔

ذولقرنین کی جانب سے اس کی شادی کا دعوت نامہ تھا وہ، یا حائقہ کے لیے موت کا پروانہ۔

پاگلوں کی طرح چیختی چلاتی وہ اپنے بال نوچنا شروع ہو گئی تھی۔

گھر پر طاہرہ بیگم کے علاوہ کوئی بھی نہ تھا، بڑی مشکل سے انہوں نے اسے سکون آور انجیکشن لگائے سلایا تھا۔

نفرت بھری نگاہ سے طاہرہ بیگم نے اس کارڈ کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ذولقرنین کے لیے حائقہ کا پاگل پن بڑھ چکا تھا۔

روزانہ کئی کئی گھنٹے وہ اس کے آفس اور گھر کے باہر اس کی ایک جھلک دیکھنے، دو پل بات کرنے کو گزار دیتی۔

وہ دن اچھے سے یاد تھا اسے جب بڑی شان سے وہ شخص اپنی نئی بیوی کو رخصت کروا کر لایا تھا۔

حائقہ وہی تھی سامنے ہی لٹی حالت میں اس کی خوشیوں کو دیکھتی جب ایک چڑا دینے والی مسکراہٹ سے اسے نوازتا وہ اپنی بیوی کا ہاتھ تھامے گھر میں داخل ہوا تھا۔

مگر ذولقرنین نے بس یہی تک معاملہ ختم نہ کیا تھا بلکہ اپنے بیٹے کی پیدائش پر بھی سب سے پہلا ڈبہ مٹھائی کا حائقہ امین کو بھجوایا تھا جس پر وہ ایک بار پھر وحشتوں کی زنجیروں میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

آج سال بعد بھولے بھٹکے اپنی اولاد کی یاد ستائی جو اس کی کوکھ میں ہی ختم ہو گئی تھی۔

وہ تو یہ بھی نہ جانتی تھی کہ اس کو دفنایا کہاں گیا تھا۔

"حائقہ کہاں جارہی ہو؟" طاہرہ بیگم نے سوال کیا۔

"ذولقرنین شفیق سے اپنا بچہ لینے!" وہ بولتی باہر نکل گئی

طاہرہ بیگم بھی اس کے پیچھے لپکی تھی۔

ذولقرنین کے گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے چیخنا چلانا شروع کر دیا تھا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟۔۔۔اور یہ کیا تماشہ لگا رکھا ہے؟" ذولقرنین نے ناگواری سے سوال کیا۔

"میرا بچہ کہاں ہے ذولقرنین؟" وہ دھاڑی تھی۔

"کیا بکواس کر رہی ہو؟ کون سا بچہ؟" شکر تھا کہ اس کی بیوی میکے گئی ہوئی تھی ورنہ یہ پاگل عورت نہ جانے کیا تماشہ لگا دیتی اس کے سامنے۔

"وہی بچہ جو تمہاری خود غرضی اور بے وفائی کی نظر ہو گیا۔۔۔دنیا میں آنے سے پہلے چلا گیا۔۔۔" وہ چلائی۔

"آواز نیچی رکھو جاہل عورت۔۔۔"وہ ناگواری سے بولا۔

"دیکھوذولقرنین مجھے کچھ نہیں چاہیے تم سے۔۔۔بس،بس اتنا بتادو میرا بچہ کہاں ہے؟۔۔۔اس کی قبر کا بتادو مجھے۔۔۔"رندھی آواز میں بات بامشکل مکمل کی تھی اس نے۔

"میں۔۔کچھ نہیں بتاؤگا۔۔۔تم جیسی عورت یہ ڈیزروو نہیں کرتی۔۔۔ارے تم تو ماں بننا ڈیزروو نہیں کرتی تھی۔۔۔مگر اللہ نے تمہیں نوازہ اور تم نے کیا کیا؟میری اولاد کو مار دیا۔۔۔قاتل ہو تم۔۔"

"قاتل نہیں ہوں میں۔۔۔نہیں ہوں قاتل۔۔۔تم ہو قاتل۔۔۔تم نے مارا ہے میرے بچے کو۔۔۔"وہ حلق پھاڑ چلائی تھی۔

"بکواس بند کرواپنی۔۔"

"کیا ڈرامہ لگا رکھا ہے یہ؟"شفیق صاحب وہاں آکر گرجے تھے۔

"پپ۔۔۔پلیز انکل۔۔مجھے میرے بچے کی قبر پر لے جائے؟۔۔میں دوبارہ مڑ کر آپ لوگوں کی زندگی میں نہیں آؤں گی۔۔۔۔بس اس کی قبر کا بتادے مجھے۔۔۔"

وہ شفیق صاحب کے پیروں میں گر گئی تھی۔

انہوں نے افسوس سے حائقہ کو دیکھا۔

"اے لڑکی یہ کیا ڈرامہ لگایا ہوا ہے۔۔۔چلو نکلو یہاں سے!"مسز شفیق نے نفرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"آؤ میرے ساتھ!"شفیق صاحب نے اسے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

"ڈیڈ۔۔۔"ذولقرنین کے کچھ بولنے سے پہلے ہی ہاتھ اٹھا کر اسے روکا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے جو کرنا تھا کر لیا۔۔۔میں کچھ نہیں بولا مگر اب مزید نہیں۔۔"اسے ٹوکتے وہ حائقہ اور طاہرہ بیگم کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے گھر سے پانچ منٹ کی دوری پر موجود قبرستان لے آئے تھے۔

بہت سی قبروں کو پار کیے وہ اسے آخر میں موجود ایک چھوٹی مگر ٹوٹی پھوٹی سی قبر کے پاس لے آئے تھے۔

بنا کچھ بولے وہ وہاں سے چلے گئے تھے۔

مٹی پر ہاتھ پھیرے حائقہ نے اپنی چیخوں کا گلا گھونٹا تھا۔

اس چھوٹی سی قبر پر سر ٹکائے وہ رودی تھی۔

"حائقہ!

حائقہ!

حائقہ!"

www.novelsclubb.com

"جی؟" زور سے کندھا ہلانے پر وہ ہوش میں آئی تھی۔

"فوٹو سیشن کے لیے بلا رہے ہیں باہر۔۔۔آجاؤ!"

"جی۔۔۔"سر ہلائے وہ ان کے پیچھے چل دی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 6

از قلم قانتہ خدیجہ

"سر میم کے تھوڑا قریب ہو یئے اور پلیز تھوڑا سا مسکرا بھی دیجیئے۔۔۔"کیمرہ میں کھینچی تصویر کو دیکھ کر فوٹو گرافر نے جھنجھلا کر جبران کو ٹوکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جیسا وہ کہہ رہا ہے ویسا کرو۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں۔۔۔"مسکراتی نگاہیں اور لہجے میں وارننگ، جبران تھوک نگلتا اس کے تھوڑا سا قریب ہوا مگر حائقہ اس کی گردن کے گرد دائرہ بنائے اسے مزید قریب کھینچ چکی تھی۔

"تمہاری پچھلی حرکت بھولی نہیں ہوں میں،اب اگر تمہاری وجہ سے میری تصوریریں خراب آئی تو دیکھنا کیا کرتی ہوں تمہارے ساتھ میں۔۔"اس کے کان کے قریب وہ مسکرا کر بولی تھی جب فوٹو گرافر نے ان کی تصویر لی تھی۔

"سر سمائل۔۔۔"ایک بار پھر فوٹو گرافر نے ٹوکا۔

حائقہ کی وارننگ زدہ نگاہیں خود پر جمی دیکھ جبران فوراً مسکرایا تھا۔

"فائنلی۔۔۔"فوٹو گرافر نے ان کی تصویر لے لی تھی۔

کچھ دیر بعد رخصتی کا شور اٹھا،جبران کی قیادت میں وہ حال سے ہی وداع ہوئی تھی۔

اس کی آنکھوں میں آنسو کا ایک قطرہ بھی نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

سارہ یا میسم میں سے کسی نے بھی اس سے ملنا ضروری نہ سمجھا ہاں مگر نسرین سے وہ دونوں ملے۔

یوں معلوم ہوتا تھا جیسے رخصتی حائقہ کی نہیں بلکہ نسرین کی تھی۔

طاہرہ بیگم اورارسم امین دونوں آگے بڑھے تھے ملنے، طاہرہ بیگم نے اسے گلے لگایا جس کااس نے جواب نہ دیا مگر جس چیز پر جبران حیات ٹھٹھکا تھاوہ تھاحائقہ جبران کاارسم امین کے دعادینے والاہاتھ بڑھانے پر جھجھک کر دو قدم پیچھے کو لینا۔

جبران نے عجیب نگاہوں سے اسے دیکھا۔

رخصتی کے وقت طاہرہ بیگم بھی اس کے ساتھ موجود تھی۔۔۔جبران کے کمرے میں اسے بٹھائے،اور نسرین کو کچھ ضروری ہدایات دیے وہ وہاں سے گھر کو جاچکی تھی۔

کوئی غیر ضروری بات نہ کی تھی انہوں نے۔

تھوڑی ہی دیر میں کمرے میں داخل ہوئے وہ گلا کھنکھارے اس کے قریب بیٹھ چکا تھا۔

"الس۔۔۔"

"میں تھک گئی ہوں چینج کرنا ہے۔۔۔"اس کا سلام بھی پورا نہ سنا اور وہ بول اٹھی۔

"اوہ شیور۔۔۔"کندھے اچکائے جبران نے واشروم کے دروازے کی جانب اشارہ کیا تھا۔

حائقہ کے جاتے ہی کب سے اٹکی سانس خارج کی تھی اس نے۔

"گاڈ۔۔۔معیز ٹھیک کہتا تھا شی از رئیلی سکئیری۔۔۔"اپنی کہی بات پر وہ خود ہنس دیا تھا۔

شیروانی کا کوٹ اتار چکا تھا وہ، وارڈروب سے اپنا نائٹ ٹراؤزر نکالے وہ حائقہ کے انتظار میں تھا۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد ہی کلک کی آواز سے واشروم کا دروازہ کھلا تھا۔

گردن موڑے جبران نے باہر نکلتی حائقہ کو دیکھ جب ایک چھت پھاڑ چیخ اس کے حلق سے نکلی تھی۔

"آہ۔۔۔!"

"کک۔۔کیا ہوا؟"اس کی چیخ سن کر حائقہ کا دل بھی ایک لمحے کو لرز اٹھا تھا۔

"تت۔۔۔تم کون ہو؟"خوف سے جبران کی آنکھیں پھیل گئی تھی۔

"یہ کس قسم کا فضول اور بچگانہ سوال ہے؟"حائقہ کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا۔

"مجھے سچ سچ بتاؤ کون ہو تم اور میری بیوی کہاں ہے؟"دروازے کے بالکل ساتھ چپکے اس نے سوال کیا تھا۔اور ساتھ ہی حائقہ کے پیچھے موجود واشروم کے دروازے کو دیکھا جہاں سے وہ چینج کر کے نکلی تھی۔

www.novelsclubb.com

"سچ سچ بتاؤ کیا کیا ہے تم نے میری بیوی کے ساتھ۔۔۔ورنہ پولیس کو کال کر دوں گا میں۔۔۔"جبران نے اسے دھمکایا

"میں ہی تمہاری بیوی ہوں یوڈفر!" غصہ دبائے دانت کچکچائے حائقہ نے جواب دیا تھا۔

"مگر جو اندر گئی تھی وہ تو بہت خوبصورت تھی۔۔۔" جبران نے آنکھیں پھیلائے جواب دیا۔

"میک اپ کا نام سنا ہے کبھی؟" استہزایہ انداز میں اسے جواب دیتی وہ ڈریسنگ مرر کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔

"آج تک صرف سنا تھا آج دیکھ بھی لیا!" سامنے کھڑی حائقہ کے چہرے پر نگاہیں ٹکائے اس نے تھوک نگلے جواب دیا تھا۔

"تمہاری پہلی بیوی کیا مردانہ خصوصیات کی حامل تھی؟" ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑے منہ پر کریم ملے اس نے جبران سے سوال کیا تھا۔(اب سوال تھا یا طنز یہ جبران نہ سمجھ سکا!)

"جیسی بھی تھی مگر ایسی نہ تھی۔۔۔یہ دھوکا ہے۔۔۔"اس نے انگلی حائقہ کے چہرے کی جانب اٹھائی۔

"شٹ اپ۔۔۔!"

"اوکے۔۔۔"حائقہ کے چلانے پر سر جھکائے وہ جھرجھری لیتا واشروم میں بند ہو گیا تھا۔

"ڈفر!"اسے لقب سے نوازہ گیا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ صرف ٹراؤزر پہنے بال تولیے سے رگڑتا واشروم سے باہر نکلا تھا۔

www.novelsclubb.com

مگر ایک بار پھر چلا اٹھا تھا۔

تولیہ سے اس نے اپنے جسم کو ڈھانپنے کی ناکام سے کوشش کی تھی۔

"واٹ آر یوں ایون ٹرائنگ ٹوڈوں؟(تم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟)"

حائقہ نے ناگواری سے اس سے سوال کیا جو واشروم کے دروازے کے ساتھ چپکا، آنکھیں پھیلائے تولیہ اپنے آگے پھیلا چکا تھا۔

"تم۔۔۔تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"ہکلائے اس نے سوال کیا۔

"یہ کیسا سٹوپڈ سوال ہے؟۔۔۔"

"سٹوپڈ تو ہے!"جبران خود سے بڑبڑایا۔

"اب کیا پوری رات وہی دروازے کے ساتھ لگ کر گزارنی ہے؟"جبران کی جانب گھومتی وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم۔۔۔تم منہ ادھر کرو۔۔۔شرم نہیں ہے تم میں کیسے دیدے پھاڑ پھاڑ دیکھے جا رہی ہو!"جبران خفت مٹانے کو اس پر برسا۔

"انبلیو وایبل!"حائقہ نے سر جھٹکا۔

"سنو تمہیں شرم نہیں آرہی؟"اسے سکون سے وارڈروب میں اپنے کپڑے سیٹ کیے جبران نے سوال کیا۔

"نہیں۔۔۔"ایک لفظی جواب۔

"واقعی میں نہیں آرہی؟"

شادی کی پہلی رات، کون سی بیوی (مشرقی بیوی) اپنے شوہر کو یوں دیکھ کر نہ شرمائے؟

"مین یو آر ناٹ مائی فرسٹ (تم میری زندگی میں آئے پہلے مرد نہیں ہو)۔۔۔جو میں شرماتی پھیروں۔۔۔اور میں تو ویسے بھی اس سے زیادہ ہی دیکھ چکی ہوں"

www.novelsclubb.com

حائقہ نے استہزایہ انداز میں جیسے اس کو یاد دلوایا تھا۔

"تم کس قدر۔۔۔"اس کے بولڈ انداز پر جبران کو سمجھ نہ آئے وہ اسے کیا کہے۔۔

"ہاں ہاں کہہ دو گھٹیا عورت۔۔۔"حائقہ کے طنز پر وہ شرمندہ ہوا

"اب ایسا تو کچھ نہیں کہنا تھا مجھے۔۔۔"جبران منمنایا۔

"کون سا پہلی بار کہہ رہے ہو!"ایک اور طنز۔

"اب کیا آج ہی تمام باتوں کا بدلا لو گی؟"اس نے ہاتھ ملتے شکوہ کیا۔

"فکر مت کرو ایک بار سے تو مجھے بھی چین نہیں ملنے والا۔۔۔پوری زندگی پڑی ہے تمہیں زلیل کرنے کو۔۔۔"اس نے زبردستی کی مسکراہٹ سے جبران کو نوازہ

"ہاں!"جبران نے پورا منہ کھل چکا تھا۔

"تم۔۔۔تم منہ ادھر کرو۔۔۔"

"کیوں تمہیں شرم آرہی ہے؟"حائقہ نے اسے تنگ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں آرہی ہے۔۔۔اب تم بے شرم ہو تو کیا سب ہی بے شرم بن جائے؟"

جبران نے حصاب برابر کرنا چاہا۔۔۔"

"پہلی بیوی کی بار آنکھوں پر پٹی باندھ لیتے تھے؟"

حائقہ کی بات سن کر جبران کو اپنے کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا تھا۔

'یہ عورت سچ میں آدم جبران کی سگی ماں ثابت ہوئی تھی۔۔۔بالکل اسی کی طرح بے شرم'

"کم آن ڈونٹ بی شائے۔۔۔بیوی ہوں تمہاری وہ بھی دوسری۔۔۔اور تم بھی تو دوسرے شوہر ہو میرے۔۔۔جب میں شرم نہیں کر رہی تو تمہیں کیا مسئلہ ہے؟" حائقہ اسے تنگ کرنے کا ایک موقع بھی ہاتھ سے نہ گنوا رہی تھی۔

"ہاں بھول گیا تھا کہ آپ محترمہ تو ماشااللہ ایکسپیرینسڈ ہے۔۔۔"

"یہ بتا رہے ہو یا جتا رہے ہو۔۔۔طنز تھا کیا یہ؟" حائقہ نے ایک ابرو اچکائے اس سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں تھا۔۔۔تم تو گلے ہی پڑ جاتی ہو۔۔۔"

"خوشی خوشی گلے لگایا ہے تم نے میں کون سا مر رہی تھی۔۔۔"فوراً حساب بے باک کیا اس نے۔

"ہاں بھئی ہو گئی غلطی۔۔۔معاف کر دو مجھے تو تم!"جبران نے ہاتھ جوڑے۔

"تم سے تو ابھی بہت سی غلطیوں کے لیے معافی منگوانی ہے میں نے۔۔۔"وہ بڑبڑائی۔

"کیا میں واقعی بہت بدصورت ہوں؟"ایک بار پھر شیشے کے سامنے آئے اس نے جبران سے سوال کیا تھا جو تیزی سے وارڈروب میں گھسا اپنی شرٹ نکال رہا تھا جو بھوکلاہٹ کی وجہ سے اسے نہ مل رہی تھی۔

"ہوں کیا؟"شرٹ ملنے پر سکون کی سانس خارج کی تھی کہ حائقہ کی بات سن کر چونکا۔

"بدصورت؟۔۔۔کیاواقعی میں تمہیں اتنی بدصورت لگی میں؟"اس نے سوال کیا۔

"استغفراللہ ءمیں نے ایسا کب کہاں؟"جبران اس کے الزام پر تڑپ اٹھا۔

"تمہاری آنکھیں تو کچھ ایسا ہی کہہ رہی تھی۔۔۔اور مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔"

حائقہ نے کندھے اچکائے۔

"پھر تمہیں آنکھیں پڑھنا نہیں آتی۔۔۔وہ تو بس تم ٹوٹلی چینج لگ رہی تھی اسی لیے میں۔۔۔"

"تم ڈر گئے؟"حائقہ کے لبوں پر دھیمی مسکان در آئی۔

www.novelsclubb.com

"تم بدصورت نہیں ہو!"گہری سانس خارج کرتا وہ اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا۔

"دیکھو خود کو کس اینگل سے بدصورت ہو تم؟"جبران نے اس سے سوال کیا۔

"معلوم نہیں شائد ان کی وجہ سے؟"اس نے آنکھوں کے گرد موجود سیاہ حلقوں پر انگلی رکھی۔

"دنیا میں اسی فیصد لوگوں کے ہوتے ہیں تم الگ نہیں۔۔۔اور میرے بھی تو ہیں۔۔۔"جبران نے نفی کی۔

"پھر شائد ان کی وجہ سے؟"اس نے چہرے پر موجود داغ دھبوں کی جانب اشارہ کیا۔

"میرے پاس بھی ہے!"اس نے اپنے چہرے کی جانب اشارہ کیا جہاں ہلکے ہلکے دانوں کے نشان موجود تھے۔

"پھر یہ رنگ ہو گا اس کی وجہ؟"اس نے اپنے گندمی رنگ پر چوٹ کی۔

"حائقہ بیگم آپ ایک ساؤتھ ایشین ہے۔۔۔اور پچانوے فیصد ساؤتھ ایشینز کا رنگ یہی ہوتا ہے۔۔۔اب مجھے ہی دیکھ لو۔۔۔"جبران نے اپنے چہرے کی جانب دوبارہ اشارہ کیا جس کا ہلکا گندمی رنگ تھا۔

"تمہارے پاس سب کچھ ہے مگر مجھ سے کم!"وہ چہرہ جھکائے ہنس دی۔

سر اٹھائے اس نے شیشے کی جانب دیکھا جہاں عکس میں نظر آتا جبران مسکراتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

حائقہ نے نگاہیں پھیری۔

"رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔سونا چاہیے۔۔۔"گلا صاف کیے وہ اس کی سائڈ سے نکلتی بیڈ کی جانب بڑھی تھی جب جبران نے اس کی کلائی تھامے اسے روکا۔

حائقہ نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"ویٹ!"ڈریسنگ مرر کے ڈراسے گفٹ باکس نکالے وہ حائقہ کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔

"یور ویڈ نگ گفٹ۔۔۔"اس نے حائقہ کی جانب وہ باکس بڑھایا جسے حائقہ نے تھامے کھولا تھا۔

اندر موجود گولڈ کی نازک بریسلیٹ دیکھ کر وہ چونکی۔۔۔

"لاؤ میں پہنادوں!"جبران نے آگے بڑھ کر اسے پہنانا چاہی جب حائقہ پیچھے کو ہوئی۔

"کیا ہوا؟"

www.novelsclubb.com

"وہ مجھے گولڈ پسند نہیں۔۔۔"

"مگر مجھے تو ہے۔۔۔"حائقہ کی کلائی میں بریسلیٹ پہنائے وہ مزے سے بولا تھا۔

نگاہیں اٹھائے حائقہ نے جبران کو دیکھا جس کی بولتی نگاہوں سے خائف ہوتی وہ نظریں جھکا گئی تھی۔

رات کے آخری پہر سیگریٹ کا کش لیے اس نے گردن موڑے بیڈ پر سکون سے سوئے جبران کو دیکھا تھا۔

وہ اسے اس کا حق دے چکی تھی۔۔۔اس کی حق تلفی نہیں کی مگر اپنا آپ جیسے اس کا خالی ہو چکا تھا۔

لاتعداد سوچوں میں گھیرا دماغ ایک معصوم کی پرامید نگاہوں پر آرکا تھا۔

www.novelsclubb.com

کانوں میں وہی معصوم آواز گونجی تھی۔

"کیا میں آپ کو ماما بلا سکتا ہوں؟" حائقہ کے لبوں پر دھیمی مسکان در آئی۔

دماغ میں اچانک ایک فقرہ گونجا۔

"خدا نے تم سے اولاد چھین لی کیونکہ تم ماں بننے کے قابل نہیں تھی۔۔۔تم اس قابل نہیں کہ تمہاری کوکھ سے کوئی ذی-روح پیدا ہو اور تمہیں ماں کا درجہ دے۔۔۔"زہر سے بھی زہریلے یہ الفاظ اس کا دل چیر گئے تھے۔

آنکھوں کے گوشے نم ہوئے۔۔۔موبائل کا لاک کھولے اس نے آج کی تاریخ دیکھی۔

کسی اور کو شائد یاد نہ ہو مگر آج کا سیاہ دن اسے اچھے سے یاد تھا۔۔۔اپنی اولاد کھوئی تھی اس نے اس دن۔۔۔طلاق کا تاج سجایا گیا تھا اس کے ماتھے پر۔۔۔

"میری اولاد ہو گی ذولقرنین۔۔۔مجھے اللہ اولاد سے نوازے گا۔۔۔پرائے بچے نہیں۔۔۔میری اپنی اولاد۔۔۔اس دن تمہارے بنگلے کے آگے کھڑے ہو کر آتش بازی نہ کی تو میرا نام بھی حائقہ نہیں۔۔۔"خود سے بولتی وہ سیگریٹ بجھاتی بیڈ پر موجود جبران کے قریب جا لیٹی تھی۔

"تم ٹھیک کہتے ہو جبران مجھے واقعی میں آنکھیں پڑھنا نہیں آتی۔۔۔" کئی آنسوؤں آنکھوں سے نکل کر تکیے میں جذب ہو گئے تھے۔

شور کی آواز پر اس کی آنکھیں کھلی تھی، مندی آنکھوں سے اس نے وال کلاک کی جانب دیکھا تھا جہاں دن کے گیارہ بج رہے تھے۔

بالوں میں انگلیاں چلائے وہ شور سنتی کمرے سے باہر نکلی تھی مگر قدم دروازے پر ہی رک گئے تھے۔

"واٹ دا ہیل!" کمرے کے دروازے سے نظر آتے کچن کے نظارے کو دیکھ اس کے قدم رکے تھے۔

www.novelsclubb.com

پورے کچن کا ستیاناس ہوا پڑا تھا۔

حالات یوں تھے جیسے زلزلہ آیا ہو۔

کچن سے ہوتی اس کی نظریں اس شور پر جا ٹھہری تھی جس کی وجہ سے اس کی نیند ٹوٹی تھی۔

چولہے کے آگے کھڑا جبران، اس کے دائیں پیر سے چمٹا، سرخ چہرہ لیے روتا ہوا معیز اور اس کی باہوں میں موجود اپنا باجاز ور و شور سے بجاتا آدم۔۔۔اور ان دونوں کو چپ کروانے کی ناکام کوشش میں ہلکان ہوتا جبران۔

حائقہ کے سر میں درد کی ٹیس اٹھی تھی۔

"نسرین!" وہ اس قدر اونچی آواز میں چلائی کہ تینوں باپ بیٹا ٹھٹھک کر اس کی جانب مڑے تھے۔

معیز تو اسے دیکھ فوراً جبران کی ٹانگوں کے پیچھے چھپا تھا۔

حائقہ کو اس کے اصل حلیے میں دیکھ کر آدم کی آنکھوں میں بدلے کی آگ جل اٹھی تھی۔۔۔مگر ساتھ ہی ساتھ ایک خاص قسم کی چمک بھی تھی۔

"گڈ مارن۔۔۔۔"

"نسرین!" جبران کا کھلتا منہ دیکھ وہ دوبارہ چلائی۔

"جج۔۔جی بی بی جی۔۔۔" نسرین سرپٹ دوڑتی اس کے سامنے حاضر ہوئی تھی۔

"پانچ منٹ میں میرا ناشتہ میرے کمرے میں۔۔۔" ان پر دوسری نگاہ ڈالے بنا وہ کمرے کی جانب مڑی۔

"اچھا ہوا نسرین تم آگئی اب ہمیں بھی ناشتے کی فکر نہیں۔۔۔" جبران نے شکر کی سانس لی۔

"چلو یہ ایک اچھا کام کیا اس کی بیوی نے کہ نسرین کو لے آئی تھی۔۔"

www.novelsclubb.com

"جی صاحب۔۔۔"

"نسرین یہاں میرے ساتھ میرے لیے آئی ہے اسے میں تنخواہ دیتی ہوں تو وہ صرف میرے کام کرے گی۔۔۔اپنے لیے کسی اور ملازمہ کا انتظام کرو۔۔۔"

نسرین کے حامی بھرنے سے پہلے ہی وہ جبران کو ٹوکتی کمرے میں جا گھسی تھی۔

جبران کی آنکھیں پھیل گئی تھی اس نے نسرین کی جانب دیکھا جو "جیسا مالکن کا حکم" والا چہرہ لیے کچن میں داخل ہوئی تھی۔

کچن کی حالت دیکھ ایک بار میں تو نسرین بھی چکر کھا گئی تھی۔

"پاپا بھوک لگی ہے۔۔۔"معیز نے کہتے ہی ایک بار پھر سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔آدم کا باجا بھی بج اٹھا تھا۔

سر نفی میں ہلائے وہ دونوں بچوں کو گاڑی میں پھینکتا خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے میکڈونلڈز کے راستے پر گاڑی لا چکا تھا۔

تقریباً دو گھنٹوں بعد ان تینوں باپ بیٹا کی گھر واپسی ہوئی تھی۔۔۔ مگر گھر میں قدم رکھتے ہی حیرت کا ایک جھٹکا تینوں کو لگا تھا۔

جیسا گندوہ چھوڑ کر گئے تھے انہیں ویسا ہی سب ملا تھا۔

"نسرین!" جبران نے اونچی آواز میں اسے بلایا جو تیزی سے ہال میں آتے جبران کے آگے دونوں ہاتھ کر چکی تھی۔

"اس سے پہلے آپ مجھے کچھ کہے یہ آپ کے لیے۔۔۔" نسرین نے دونوں ہاتھ آگے کیے جن میں ایک چٹھی تھی۔

ماتھے پر بل ڈالے جبران نے جیسے ہی چٹھی اٹھانا چاہی اس سے پہلے ہی آدم چٹھی پر جھپٹا۔

www.novelsclubb.com

ننھے سے ماتھے پر بل ڈالے اس نے چٹھی کو کھولا۔

پانچ منٹ بعد منہ بنائے جبران کے آگے لہرا دی۔

"پورا پڑھ لیا جاں پناہ نے یا مزید پڑھنے کی خواہش ہے؟" جبران نے میٹھی زبان اپنائے طنز کیا جس پر آدم نے آنکھیں گھمائیں تھیں۔

اس کے ہاتھ سے کاغذ کھینچے جیسے جیسے جبران پڑھتا گیا اس کی آنکھیں پھیلتی گئی۔

وہ حائقہ کی جانب سے لکھی تحریر تھی جس کے مطابق "نسرین اس کے لیے اس گھر میں آئی تھی تو وہ بس اس کے کام کرنے اور اس کا حکم ماننے کی پابند تھی اور اگر نسرین اس کی موجود یا غیر موجودگی میں جبران حیات یا اس کے بیٹوں کا کوئی بھی کام کرتی تو نسرین تو کیا اس کی آئیندہ آنے والی نسل بھی تا قیامت حائقہ امین اور اس کی آنے والی نسل کی خدمت کرنے میں وقف کر دے گی۔۔۔"

"دیکھیئے جبران بابا میں تو جیسے تیسے یہ جبر سہہ لوں گی مگر میری آنے والی نسل؟۔۔۔ نا بابا نا۔۔۔ اگر حائقہ بی بی جیسی ایک اور کو سنبھالنا پڑ گیا تو میں نے تو آنے والی نسل کو آنے سے انکار کر دینا ہے۔۔۔ میری جانب سے تو معذرت

سمجھیے۔۔۔"نسرین کے صاف چٹے انکار پر جبران کی آنکھوں میں آنسوؤں آ گئے تھے۔

"خالہ امی!"وہ اتنی زور سے چلایا کہ گھر کی در و دیوار تک ہل گئی تھی۔

من مانے نہ

قسط نمبر 7

پارٹ 1

از قلم قانتہ خدیجہ

www.novelsclubb.com

پھیلے ہوئے کچن کو سمیٹنے کی کوشش میں مزید پھیلاتا وہ سر ہاتھوں میں گرائے اب بے بس سا بیٹھا ہوا تھا۔

اس کے بالکل سامنے بیٹھے معیز نے بھی افسوس سے اپنے باپ کو دیکھا اور پھر پاس موجود آئسکریم کا ڈبہ جو وہ چند منٹوں میں ختم کر چکا تھا۔

اس کے پاپا کی نئی وائف کو آئے ابھی ٹائم ہی کتنا ہوا تھا کہ پاپا کو ٹینشن نے گھیر لیا تھا۔

رہی بات بادشاہ آدم کی تو اسے کیا؟۔۔۔وہ تو یہاں کا بادشاہ تھا۔۔اس کی بلا سے جو مرضی کرتے پھیروں مگر اس کا کام اسے وقت پر چاہیے تھا۔

موبائل کی رنگ ٹون پر دونوں باپ بیٹا اپنی اپنی سوچوں سے باہر نکلے تھے۔

"خالہ امی؟" نمبر کو دیکھ جبران کا غصہ نئے سرے سے عود آیا تھا۔

"السلام علیکم!"

www.novelsclubb.com

"وعلیہ یییکم السلام!" خالہ امی کے سلام پر بڑا کھینچ کر جواب دیا تھا۔

"کیسے ہو جبران، بچے کیسے ہیں۔۔۔اور حائقہ؟" انہوں نے حال احوال پوچھا۔

"میں ایک دم فنٹاسٹک، بچے موج میں اور حائقہ بیگم !۔۔۔ان کی تو کیا ہی بات ہے وہ تو سب سے زیادہ ٹھیک ہے۔۔۔"

"کیا بات ہے جبران ایسے کیوں جواب دے رہے ہو؟۔۔۔ناشتہ کر لیا کیا؟" انہوں نے تشویش بھرے لہجے میں سوال کیا تھا۔

"ناشتہ !۔۔۔ارے ناشتے کی تو فکر ہی مت کرے۔۔۔میں کہتا ہوں کیا اعلیٰ قسم کا ناشتہ کیا ہے ہم سب نے۔۔۔وہ بھی حائقہ بیگم کے ہاتھ کا بنا کہ بھئی ماشااللہ ءمزہ آگیا!"

"کس قسم کا مزاق ہے یہ جبران؟۔۔۔ناشتہ اور بھی حائقہ کے ہاتھ کا۔۔۔ تمہیں صبح ہی صبح مزاق کرنے کو میں ملی ہوں؟" طاہرہ بیگم نے اسے جھڑکا۔

"مزاق اور آپ کے ساتھ؟۔۔۔نہ بھئی نہ ہماری اتنی مجال کہاں۔۔۔مزاق تو وہ ہے جو آپ نے میرے ساتھ کیا ہے۔۔۔"اس کی آواز میں یکدم غصہ اور نمی در آئی جیسے ابھی رو دے گا۔

"جبران۔۔۔"

"کس بات کا بدلا لیا ہے خالہ امی آپ نے مجھ سے؟۔۔۔کوئی ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ بھی اپنے سگے بھانجے کے ساتھ۔۔۔یہ کس بلا کو باندھ دیا ہے میرے ساتھ آپ نے؟"وہ چلایا۔

طاہرہ بیگم نے گہری سانس بھری تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہوا کیا ہے مجھے پوری بات بتاؤ!"جبران نے نم لہجے سے پوری بات انہیں سنا ڈالی تھی۔

"حائقہ گھر پر ہے؟"انہوں نے سوال کیا۔

"نہیں۔۔۔"

"کہاں گئی ہے؟"

"مجھے کیا معلوم۔۔۔میرا کوئی حق تھوڑی نا ہے اس سے سوال کرنے کا۔۔۔"

جبران نے جیسے گلہ کیا ہوا۔

"نسرین کو دو موبائل!"ان کے حکم کے مطابق وہ نسرین کو موبائل دے چکا تھا۔

"جی بڑی بی بی۔۔۔جی؟۔۔۔مگر حائقہ بی بی۔۔۔جی ٹھیک ہے۔۔۔"نسرین نے بات کیے موبائل جبران کی جانب بڑھایا اور خود کچن سمیٹنے کو جا چکی تھی۔

"نسرین تمام کچن سنبھال دے گی۔۔۔کل سے کچن اور صفائی کے لیے نئی میڈ کا بھی انتظام ہو جائے گا۔۔۔شام میں ولیمہ ہے۔۔۔وقت کم ہے تمہارے پاس تم اس کی تیاری کرو۔۔۔"

"تیاری کرنے کو میں نے بڑا باہر سڑک پر ٹینٹ لگوانے ہیں نا!"اس نے منہ بنایا۔

سر نفی میں ہلائے وہ کال بند کر چکی تھی۔

"حائقہ!" سر کرسی کی پشت سے ٹکائے انہوں نے اس کا نام دوہرایا تھا۔

سوچیں کہی برسوں پیچھے جا چکی تھی۔

"حائقہ واٹ از دس بیہیویئر۔۔۔ شی از یور بیسٹ فرینڈ نا۔۔۔ وائے یوں ہرٹ ہر؟" سکول یونیفارم میں ملبوس، آٹھ سال کی ننھی حائقہ کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھے مس طاہرہ نے سوال کیا تھا۔

"شی از ناٹ مائی فرینڈ!" حائقہ نے جواب دیا۔

"وائے؟ واٹ ہیپنڈ؟" اونہوں نے حیرانگی سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"شی ٹاک بیڈ اباؤٹ مائی ماما۔۔۔ شی سے مائی ڈیڈ ول لیو وہر (اس نے میری ماما کو برا کہاں ہے اور یہ بھی کہاں کے ڈیڈ ماما کو چھوڑ دے گے)" حائقہ کی آنکھوں میں آنسوؤں آئے تھے۔

ان آنسوؤں کو دیکھ طاہرہ کے دل میں تکلیف اٹھی تھی۔

"میں کچھ نہیں سنوں گی آپ بس اس لڑکی کو سکول سے نکالے۔۔۔دیکھ نہیں رہی آپ کیا حال کر دیا ہے اس لڑکی نے میری بیٹی کا!"حمنہ (حائقہ کی دوست) کی ماما نے غصیلی نگاہوں سے اسے گھورا جو مس طاہرہ کے پیچھے چھپ گئی تھی۔

"مسز افضال پلیز بی کول ڈاؤن۔۔۔"پرنسپل نے انہیں ریلیکس ہونے کا اشارہ کیا تھا۔

"کول ڈاؤن؟۔۔۔میری بچی کی حالت دیکھ رہے ہیں آپ لوگ؟"انہوں نے حمنہ کو آگے کیا جس کے ماتھے پر خون کی ہلکی لکیر جم گئی تھی۔

"میں کچھ نہیں جانتی بس ابھی کہ ابھی اس لڑکی کو فارغ کرے نہیں تو اچھا نہیں ہو گا آپ کے سکول اور اس کی ساکھ کے لیے۔۔۔"سیدھے لفظوں میں دھمکایا تھا انہوں نے۔

"مسز افضال ڈونٹ وری ہم سٹرکٹ ایکشن لے گے اس حرکت کے خلاف۔۔۔"پرنسپل نے سخت نگاہوں سے حائقہ کو گھورا جو مزید ڈرتی طاہرہ کے پیچھے ہو گئی تھی۔

"مس طاہرہ ان کے پیرنٹس کو کال کیجیئے اور انہیں کہیے آکر اپنی بچی کو لے جائے۔۔۔ایسی سٹوڈنٹ ہمارے سکول اور اس کی ساکھ پر ایک دھبہ ہے۔۔۔" ناپسندیدہ نگاہیں حائقہ پر ہی جمی ہوئی تھی۔

"مگر میم۔۔۔"انہوں نے پریشانی سے حائقہ کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسوؤں بھرے انہیں دیکھ رہی تھی۔

"ناٹ آور ڈمس طاہرہ۔۔۔"پرنسپل نے ہاتھ اٹھائے انہیں کچھ بھی بولنے سے روکا۔

"میم حائقہ کی بھی تو سنے نا آپ۔۔۔حمنہ نے جو الفاظ اس کی ماما کے لیے یوز کیے تھے وہ بھی تو غلط تھے نا۔۔۔"

"تو کیا جھوٹ بولا میری بیٹی نے؟۔۔۔جو سچ ہے وہی کہاں۔۔۔پوری سوسائٹی واقف ہے اس کی پاگل ماں سے اور اس کی حرکتوں سے۔۔۔"مسز افضال کلس کر بولی۔

"جو بھی مسز افضال مگر آپ کی بیٹی کو قطعی یہ الفاظ نہیں استعمال کرنے چاہیے تھے ۔۔۔وہ بھی اپنی فرینڈ کی ماما کے لیے۔۔۔آپ نے دیکھ لیا نا پھر آؤٹ کم؟"طاہرہ نے اسے ڈیفینڈ کیا تھا۔

"آر یو ڈیفنڈنگ ہر؟"وہ طاہرہ پر بھڑکی۔

"ناٹ ایٹ آل مسز افضال۔۔۔میری بات کا مطلب صرف اتنا ہے کہ اگر غلطی حائقہ سے ہوئی ہے تو قصور حمنہ کا بھی ہے۔۔۔ایسے میں صرف حائقہ کو

رسپونسبل ٹھہرانہ نہایت غلط فیصلہ ہے۔۔۔ سزا دونوں کو ملنی چاہیے۔۔۔"نہایت سمجھداری کے ساتھ وہ حائقہ کو پنش دلوائے بچا چکی تھی۔

"ہمم!۔۔۔آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے مس طاہرہ، غلطی دونوں بچیوں کی ہے۔۔۔آپ حائقہ کے پیرنٹس کو بلوائے تو ہی ہم کوئی فیصلہ لے گے۔۔۔" پرنسپل نے سر ہلائے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔

مسز افضال غصے سے بھڑکتی وہاں موجود صوفہ پر اپنی بیٹی کو لیے براجمان ہو چکی تھی جبکہ طاہرہ نے ریسیپشن سے حائقہ کے گھر کال کروائی تھی۔

کال رسیو نہ ہونے کی صورت میں انہوں نے حائقہ کے فادر مسٹر ارسم کو کال کروائی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے جو بھی کیا وہ غلط تھا حائقہ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آپ کو۔۔"طاہرہ نے اسے سمجھایا۔

"سوری مس۔۔۔"سر جھکائے اس نے معافی مانگی۔

"اٹس اوکے۔۔۔بٹ آئیندہ سے ایسا نہیں کرنا اوکے؟"ان کی نصیحت پر اس نے زور و شور سے سر اثبات میں ہلایا تھا۔

"ویری گڈ۔۔۔یور آر مائی بیسٹ سٹوڈنٹ۔۔۔"پیار سے اس کے گال کھینچے تھے انہوں نے۔

"اینڈ یو آر مائی بیسٹ ٹیچر۔۔۔"ان کے گال پر پیار کیے حائقہ نے انہیں گلے لگایا تھا۔

"یو آر دا بیسٹ

www.novelsclubb.com

یو آر دا بیسٹ

یو آر دا بیسٹ

آئی ہیٹ یوں۔۔۔یو آر آوچ۔۔۔"

"ماما۔۔۔ماما۔۔۔"

ذہن میں گردش کرتے وہ جملے، سارہ کی آواز انہیں ہوش کی دنیا میں واپس لائی تھی۔

"ہوں؟"انہوں نے چونک کر دیکھا۔

"ماما میری جیولری نہیں مل رہی پارلر جانا ہے مجھے۔۔۔"

"ہاں وہ میرے پاس ہے ویٹ۔۔۔"اپنی جگہ سے اٹھتے انہوں نے الماری سے جیولری نکال کر اس کے حوالے کی جو تھامے وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

اس کے جاتے ہی وہ دوبارہ اپنی جگہ پر آ بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

حائقہ سے جڑی کئی اچھی اور بری یادوں نے آج ان پر وار کیا تھا۔

"حائقہ میری بچی۔۔۔"نم آنکھوں سے انہوں نے سرگوشی کیے اپنے گال پر ہاتھ رکھا جہاں وہ کبھی محبت سے انہیں چوما کرتی تھی۔

من مانے نہ

قسط نمبر 7

پارٹ 2

از قلم قانتہ خدیجہ

"یار کہاں ہو تم؟ کب سے ویٹ کر رہا ہوں میں تمہارا!" جبران کال پر جھنجھلا کر بولا تھا۔

"سوری بھائی مگر میں نہیں آسکتا۔۔۔رامش کو کل رات سے تیز بخار ہے ابھی بھی ہو سپٹل میں ہوں میں!" اپنا ماتھا مسلے اس نے بیڈ کی جانب دیکھا جہاں اس کا بیٹا آنکھیں موندے سویا ہوا تھا۔

"اوہ!۔۔۔اب کیسا ہے رامش؟"

"فلحال تو بس ٹھیک ہی ہے۔۔۔ باقی اللہ بہتر کرے۔۔۔"ذولقرنین نے گہری سانس خارج کی تھی۔

"ان شاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا وہ۔۔۔"

"ان شاءاللہ۔۔۔"

"جبران۔۔۔"اس سے پہلے وہ مزید بات کرتا خالہ امی کے بلاوے پر کال رکھتا وہ ان کی جانب بڑھا تھا۔

"یہ جبران ہے حائقہ کا شوہر اور جبران یہ وکٹوریا ہے حائقہ کی نینی۔۔۔ شی از جسٹ لائک آمدر ٹوہر"اس کے قریب آتے ہی طاہرہ بیگم نے اس کی ملاقات وکٹوریا سے کروائی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبران کے سلام پر انہوں نے نہایت محبت اور شفقت سے اسے پیار دیے بہت ساری دعائیں دی تھیں۔

حائقہ کے معملے میں انہیں طاہرہ بیگم پر کسی قسم کا کوئی شک نہیں تھا۔۔اور جبران طاہرہ کا بھانجا ہے اس سوچ نے انہیں مزید پر سکون کر دیا تھا۔

حائقہ ان کی بیٹی جیسی نہیں بیٹی ہی تھی۔اور جبران ان کی بیٹی کے لیے بہترین انتخاب تھا۔

وکٹوریا سے باتیں کیے جبران کی نگاہیں سٹیج پر اٹھی تھی جہاں موجود لڑکے کو دیکھ وہ پل بھر کو ٹھٹھکا تھا۔

جیری کو وہ پہلی ہی نظر میں پہچان چکا تھا جو حائقہ کے ساتھ نہایت ہنس کر اور خوش اسلوبی سے باتیں بھگارنے میں مگن تھا۔ حتیٰ کے وہ اس کا ہاتھ تک تھام چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میری بیوی کا ہاتھ۔۔۔کمینے۔۔۔"جبران نے اسے کئی گالیوں سے نوازہ۔

"جیری نہیں آیا؟"طاہرہ بیگم کے سوال پر اس نے انہیں دیکھا جنہوں نے وکٹوریا سے پوچھا تھا۔

"آیا تو تھا۔۔۔ارے وہ رہا دیکھے پہلے ہی پہنچ گیا۔۔۔" سٹیج کی جانب دیکھ وکٹوریا ہنس کر بولی تھی۔

"جیری؟" جبران نے حیرت آنکھوں میں سموئے سوال کیا۔

"ارے ہاں جبران کو بتانا بھول ہی گئی۔۔۔وہ جیری ہے وکٹوریا کا بیٹا۔۔۔" طاہرہ بیگم کے انٹروپر اندر کالاوا مزید ابلا تھا۔۔۔وہ کمینہ اب اس کی بیوی سے گلے مل رہا تھا۔

وہ مزید جبران کو کچھ کہہ رہی تھی مگر اس کے دماغ میں بس اس کا اپنی بیوی کا ہاتھ تھامنا اور گلے ملنا ہی گھوم رہا تھا۔۔۔

یہ جیری شیری اس کی بیوی کی نینی کا بیٹا تھا، اس کا ملازم اور اس کی بیوی سے نا صرف اظہارِ محبت کر رہا تھا بلکہ اب گلے بھی مل رہا تھا۔۔۔اچھا کیا جو حائقہ نے منہ پر ہی انکار کر دیا اس کمینے کو۔۔۔

ایک حلق پھاڑ چیخ پر وہ ہوش میں آیا تھا۔

سب کے سر یکدم سٹیج کی جانب مڑے۔۔۔

اپنی ٹانگ کو تھامے جیری نے درد پر قابو پانا چاہا تھا۔سب کی نگاہیں جیری کے درد بھرے چہرے سے ہوتے اس کے پیروں میں بیٹھے آدم پر گئی جو آنکھیں چھوٹی کیے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے اسے گھور رہا تھا۔

یہ ظالم حسینہ اس کی تھی بھلا یہ کون تھا جو اس کے اتنا قریب تھا؟

یہ سوچ آتے ہی آدم کی آنکھیں ناولز کے ظالم ہیروز کی طرح سرخ انگارہ ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ اس ظالم حسینہ کو سزا دینا چاہتا تھا مگر حق ہا۔۔نہ تو وہ اس کا سر دیوار میں مار سکتا تھا،نہ ہی تھپڑ اور نہ ہی بیلٹ کا استعمال کر سکتا تھا۔

یہ سوچ کر ہی کہ وہ اس ظالم حسینہ کو اس کے کیے کی سزا نہ دے پائے گا اسے اپنی مردانہ طاقت پر جی بھر کر افسوس ہوا تھا۔

مگر سامنے کھڑے اس بنا داڑھی کے ویلن کی آنکھوں میں تکلیف دیکھ کر دل میں گویا ڈھیروں سکون اتر آیا تھا۔

"جی او میرے شیر!" جبران کو آج پہلی بار اپنی اس اولاد پر پیار آیا تھا۔

"جیری!" وکٹوریا اور طاہرہ بیگم دونوں اس کی جانب بڑھی تھیں جس نے ابھی تک اپنی ٹانگ کو تھامے رکھا تھا۔

"بیٹا تم ٹھیک ہو نا؟" طاہرہ بیگم نے پریشانی سے سوال کیا

جبران آگے بڑھ کر آدم کو گود میں اٹھا چکا تھا جو حائقہ کے پاس جانے کو مچل رہا تھا، اور حائقہ کی گھوریوں کو نظر انداز کیے بڑے مزے سے اس کے کندھے سے جا لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جی آنٹی۔۔۔ کافی مضبوط بچہ ہے یہ۔۔۔" جیری درد سہتا بولا۔

"آدم بیٹا یہ کیا طریقہ تھا؟" طاہرہ بیگم اس کی جانب مڑی جو حائقہ کی گردن میں منہ دے چکا تھا۔

"ارے یہ پیارا سا بچہ کون ہے؟" وکٹوریا اس بچے کو حائقہ کے اتنے قریب دیکھ کر حیران ہوئی۔

اپنے بارے میں اتنا میٹھا لفظ سن آدم نے ایک آنکھ کھولے حائقہ کی گردن سے منہ تھوڑا سا باہر نکالا تھا۔

"یہ آدم ہے جبران کا چھوٹا بیٹا اور بڑا معیز۔۔۔ معیز کہاں ہے؟۔۔۔ معیز بیٹا ادھر آؤ!" معیز کو بلایا انہوں نے جو چھوٹے قدم اٹھاتا جبران کے پاس آرکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم!"

طاہرہ بیگم کے بولنے سے پہلے ہی معیز نے سلام لیا تھا۔

"ماشااللہ بہت پیارا بچہ ہے۔۔۔" وکٹوریا اس کے سلام پر مسکرائی اور اسے پیار دیا۔

"معیز یہ آپ کی ماما کی نینی اور ان کا بیٹا جیری۔۔۔" طاہرہ نے تعارف کروایا۔

"آر یو آل رائٹ۔۔۔یو لک سک؟" معیز نے پریشانی سے جیری سے سوال کیا تھا۔

وکٹوریا کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔

"ہی از فائن۔۔۔ مگر آپ کے بھائی کو شائد جیری پسند نہیں آیا۔۔۔" وکٹوریا نے مسکراہٹ دبائے جواب دیا جس پر آدم نے ناک چڑھائی تھی۔

"واٹ ہیپنڈ!" وکٹوریا نے مسکرا کر اس کے سوال پر تمام روداد اسے سنائی۔

"بری بات ہے آدم۔۔۔وہ بڑے ہے ہم سے۔۔۔ایسے نہیں کرنا چاہیے۔۔۔" ایک اچھے بڑے بھائی کی طرح معیز نے اسے سمجھایا تھا جس پر منہ بناتا وہ دوبارہ حائقہ کی گردن میں منہ دے چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

آدم کو یوں اپنے قریب پا کر حائقہ کے اندر اولاد کی خواہش مزید گہری ہوئی تھی۔

"اٹس اوکے معیز وہ بس ایک بچہ ہے۔۔۔"جیری نے مسکراتے ہوئے دانت پیسے تھے۔

"بائے داوے آپ؟"اب وہ جبران کی جانب متوجہ ہوا۔

"جبران حیات۔۔۔حائقہ کا شوہر!"تیزی سے حائقہ کے گرد اپنا بازو پھیلائے وہ اس کے ساتھ چپک کر کھڑا ہوتا بولا۔

"نائس ٹو میٹ یو۔۔۔"جیری نے ہاتھ آگے بڑھا۔

"کاش میں بھی یہ کہہ پاتا۔۔۔"جبران بڑبڑایا۔

"جی؟"جیری نے حیرانگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"نائس ٹو میٹ یو ٹو!"دانتوں پر دانت جمائے اس نے نقلی مسکان کے ساتھ جواب دیا۔

"جبران حائقہ کے لیے بہترین ثابت ہوا۔۔۔وہ اسے بدل رہا ہے۔۔۔"ان دونوں سے دور وکٹوریا طاہرہ بیگم کے پاس کھڑی بولی۔

"اتنی جلدی بدلاؤ وہ بھی حائقہ میں۔۔۔یہ تو ایک خواب سا لگتا ہے۔۔"وہ ہنسی۔

"خواب نہیں حقیقت ہے یہ۔۔۔"

"اچھا اور آپ کو ایسا کیوں لگا؟"

"اپنی اولاد کھونے کے بعد بچوں سے دور بھاگنے والی حائقہ کو دیکھو کیسے آدم کو گود میں لیے بیٹھی ہے۔۔۔"

"آدم زبردستی بیٹھا ہے۔۔۔حائقہ کی مرضی سے نہیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"کیا حائقہ کی مرضی کے بنا کوئی اس کے ساتھ زبردستی کر سکتا ہے؟"وکٹوریا کے سوال پر طاہرہ بیگم کو چپ لگی۔۔سچ ہی تو بول رہی تھی وہ۔

"ویسے حائقہ نے گولڈ بریسلیٹ بھی پہن رکھا ہے۔۔۔"وکٹوریا کی مسکراہٹ بھری آواز پر طاہرہ بیگم نے چونک کر انہیں دیکھا۔

"آپ چاہے تو دیکھ لے۔۔۔۔"

"آپ نہیں جانتی وکٹوریا میں کتنی پر سکون ہوں یہ سن کر۔۔۔یہ امید ہی کہ حائقہ وہ زندگی جی سکے گی جس پر اس کا حق ہے میرا دل انجانی خوشی سے بھر جاتا ہے۔۔۔ اللہ دنیا کی ہر بلا، ہر بری نظر سے اسے دور رکھے۔۔۔آمین!"انہوں نے محبت بھری نگاہوں سے حائقہ کو دیکھا جو آدم کو گود میں لیے فوٹو گرافس کھینچوا رہی تھی۔

"ثم آمین!۔۔۔فکر مت کرے طاہرہ جس اولاد کے پاس آپ جیسی ماں کی دعا ہو۔۔۔اسے کیا ہو سکتا ہے؟"وکٹوریا نے انہیں گلے لگایا تھا۔

ڈریسنگ مرر کے سامنے بیٹھ کر اپنی جیولری اتارتی حائقہ پر نگاہیں جمائے وہ اپنے خیالوں میں گم تھا۔

ولیمے کے پورے فنکشن وہ کسی سائے کی طرح حائقہ کے ساتھ رہا تھا۔۔۔ایک پل کو بھی اس سے جدا ہوئے جیری کو اس سے بات کرنے کا موقع نہیں دیا تھا جبران نے۔۔۔بلکہ جبران سے زیادہ تو خیال آدم نے رکھا تھا۔۔۔مگر فنکشن کے عین آخر پر جیری اس سے اکیلے میں بات کیے تمام معملات سلجھا چکا تھا اور کیفے والے سین کے حوالے سے بھی جو کوئی شک جبران کے دل میں تھا وہ بھی دور ہو گیا تھا۔۔۔مگر جس چیز نے جبران کو چونکایا تھا وہ تھا حائقہ کا اپنے ڈیڈ سے اجتناب۔۔۔آج بھی جب وہ دعا دینے کو آگے آئے تو حائقہ نا محسوس انداز میں ان سے دو قدم پیچھے ہٹ گئی تھی۔

وہ باپ بیٹی کے معاملے میں پڑنا تو نہیں چاہتا تھا مگر اب وہ اس کی بیوی تھی اور اس کی بیوی سے جڑا ہر مسئلہ اس کا مسئلہ تھا۔

"کیا ساری رات جاگ کر گزارنی ہے؟۔۔۔سونے کا ارادہ نہیں؟" حائقہ کب چینج کیے اس کے پاس آ بیٹھی اسے معلوم ہی نہ ہوا۔

"ہوں؟۔۔۔ہاں؟" وہ چونک کر ہوش میں آیا۔

"سونا نہیں ہے؟۔۔۔یا کچھ اور ارادے ہیں تمہارے؟" مسکراہٹ دبائے اس نے جبران کو دیکھا۔

اپنی بیوی کی بات پر شرمندہ ہوتا وہ غصے سے تنا لال چہرہ لیے واشروم میں جا گھسا تھا۔

جو بھی تھا مگر اپنی بیوی کا یہ بولڈ انداز اسے ہرگز پسند نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا آج شام میں تم فری ہو؟" صبح ناشتے کی ٹیبل پر جبران نے حائقہ سے سوال کیا۔

"خیریت؟"اپنا مخصوص ناشتہ نوش فرمائے اس نے جبران سے الٹا سوال کیا۔

اس کے بریڈ کے سلائس اور کافی کو دیکھ جبران کا منہ بنا تھا۔

کہاں وہ پراٹھے کھانے والا انسان اور کہاں یہ ڈبل روٹی کی دیوانی اس کی بیوی۔

"ہاں وہ ایک دوست کی طرف دعوت ہے آج!"جبران نے جواب دیے لسی گلاس میں ڈالی۔۔(بھلا لسی کے بنا بھی کوئی ناشتہ ناشتہ ہوتا ہے؟)

حائقہ نے آنکھیں گھمائی۔۔۔شادی اور اس کی بعد کی دعوتیں۔۔۔سخت ناپسند تھی اسے۔۔۔

"کون دوست۔۔۔آذر رحمان؟"حائقہ کے طنز پر جبران نے شکائتی نگاہوں سے اسے دیکھا جس پر حائقہ نے فقط کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

وہ تو واقعی میں اسے قسطوں میں زلیل کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

"ذولقرنین!"جبران نے تصیح کی۔

کافی پیتا ہاتھ رکا۔

"کتنے بجے جانا ہے؟" حائقہ کے اتنے آرام سے مان جانے پر جبران کو کچھ حیرانگی ہوئی۔

اسے تو لگا تھا کہ وہ منع کر دے گی۔

"رات کا ڈنر ہے تو آئی تھنک سو آٹھ بجے۔۔۔" جبران نے سوچتے ہوئے جواب دیا۔

"ہمم!۔۔۔فری ہوں میں!" حائقہ نے سر اثبات میں ہلایا۔

"آئی ایم ریڈی پاپا۔۔۔" معیز سکول یونیفارم میں تیار وہاں آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"شگفتہ آپا ناشتہ لے آئے معیز کے لیے۔۔۔" جبران نے نئی میڈ کو آواز دی تھی جسے طاہرہ بیگم نے ہی بھیجا تھا۔

"یہ لے معیز بابا آپ کا ناشتہ۔۔۔" انہوں نے معیز کے سامنے ناشتہ رکھا۔

"آدم اٹھا کہ نہیں؟" جبران نے شگفتہ سے سوال کیا۔

"نہیں ابھی تک سو رہا ہے۔۔۔" جواب معیز نے دیا تھا۔

"حیرت ہے اتنی دیر تک سوتا تو نہیں ہے۔۔۔ کہی بخار تو نہیں۔۔۔ تم ناشتہ کمپلیٹ کرو میں دیکھ کر آتا ہوں اسے۔۔۔" معیز کے بالوں پر ہاتھ پھیرے جبران کمرے کی جانب بڑھا تھا۔

اب ناشتے کی ٹیبل پر صرف دو لوگ موجود تھے حائقہ اور معیز۔۔۔ معیز نے ایک بار بھی اس کی جانب نہیں دیکھا تھا حائقہ نے بھی اسے مکمل اگنور کیا تھا۔

"الٹے نہیں سیدھے ہاتھ سے کھاتے ہیں۔۔۔۔" معیز ناشتہ کیے اچانک بولا۔

www.novelsclubb.com

"ہوں؟" موبائل سکرول کرتی حائقہ نے چونک کر اسے دیکھا۔

"الٹے نہیں سیدھے ہاتھ سے کچھ بھی کھاتے یا پیتے ہیں آنٹی!" اس نے دوبارہ اپنی بات دوہرائی۔

نظریں حائقہ کے بائیں ہاتھ میں موجود کافی مگ پر تھی جو وہ انجانے میں بائیں ہاتھ میں تھامے کافی پی رہی تھی۔

"آنٹی ہمم؟۔۔۔شکر ہے تم نے مجھے ماما نہیں بلایا!" وہ مسکرائی۔

"میں آپ کو ماما کیوں بلاؤں گا؟جب آپ میری ماما ہے ہی نہیں۔۔۔"معیز نے الفاظ نہایت سادہ تھے مگر حائقہ کو بری طرح چبھے۔

"ناشتہ ہو گیا معیز؟۔۔۔چلے سکول؟" جبران اسی وقت وہاں آدھمکا تھا۔

"جی پاپا۔۔۔"کرسی سے اتر کر گلے میں واٹر بوٹل اور ہاتھ میں لنچ باکس پکڑے وہ جبران کے ساتھ وہاں سے جا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

جانے سے پہلے جبران شگفتہ آپا کو آدم کے حوالے سے ہدایت دینا نہ بھولا تھا۔آدم کے اتنے دیر سونے پر اس نے طاہرہ بیگم کو کال کی تھی جن کے مطابق زیادہ تھک جانے کی بنا پر وہ اتنی دیر سویا تھا۔

"میں آپ کو ماما کیوں بلاؤں گا؟ جب آپ میری ماما ہے ہی نہیں۔۔۔"معیز کا یہ جملہ بار بار اس کے کانوں میں گردش کر رہا تھا۔

"ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا وہ نہیں ہوں میں اس کی ماما۔۔۔(پھر یہ تکلیف کیوں؟)" اس نے دل پر ہاتھ رکھا۔

وانیہ کی کال پر وہ سوچوں کے محور سے باہر نکلی تھی۔

"ہمم؟۔۔۔ناٹ اگین۔۔۔فائن۔۔۔"اس کی آج ایک اہم میٹنگ تھی مگر وہ صبح سے دوپہر پر چلی گئی تھی۔۔۔فلحال آفس جانا فضول تھا اسی لیے ارادہ اس کا گھر پر ہی رہنے کا تھا۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں آدم صاحب بھی اپنی نیند سے جاگ چکے تھے اور پھر پوری سوسائٹی کو پتہ چل گیا تھا کہ آدم صاحب ہوش کی دنیا میں آچکے ہیں۔

اس کے لاؤڈ سپیکر نے حائقہ کا دماغ گھوما دیا تھا، نتیجاً وہ شگفتہ پر اچھی خاصی بھڑ کی بھی تھی اور لگے ہاتھوں آدم کی بھی کر ڈالی تھی۔

وہ جو اپنی پرانی بے عزتی بھول گیا تھا اب زخم نئے سرے سے تازہ ہوا تھا۔

بدلا

بدلا

بدلا

بس یہی الفاظ گونج رہے تھے اس کے دماغ میں۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

لاؤنج میں کھلونے سے کھیلتے کسی کو ناپا کر اس کی آنکھوں میں چمک ابھری تھی۔۔۔

اس وقت گھر پر صرف وہ دو لوگ تھے ایک آدم جبران اور دوسرا اس کا شکار حائقہ جبران۔

کھلونے وہی چھوڑے وہ نہایت خاموشی سے اپنے باپ کے کمرے کی جانب بڑھا تھا جہاں سے باتوں کی آوازیں آرہی تھی۔دھیمے سے دروازہ کھولے اس نے سر اندر کیے جھانکا۔

حائقہ موبائل کان سے لگائے،بیٹھ اس کی جانب کیے کسی سے بات کرنے میں مگن تھی۔آنکھوں میں موجود چمک مزید ابھری۔۔۔۔وہ لبوں پر شیطانی مسکراہٹ سجاتا بنا آواز پیدا کیے اس کے قدموں کے قریب جا بیٹھا۔

اور پھر۔۔۔۔

پورے گھر میں حائقہ کی چیخیں گونج اٹھی تھی۔

اپنے تیز نوکیلے دانت آدم جبران اس کی ٹانگ میں گاڑھ چکا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 8

از قلم قانتہ خدیجہ

ٹراؤزر کو تھوڑا اوپر کیے، گہری سانس بھرے جبران نے حائقہ کی ٹانگ کا جائزہ لیا تھا جہاں پر آدم کے دانتوں کے نشان بڑی شان سے براجمان تھے۔اور ساتھ ہی ساتھ ہلکا ہلکا خون بھی رس رہا تھا۔

نظریں اٹھائے اس نے حائقہ کو دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسوؤں اور چہرہ ضبط کی وجہ سے سرخ پڑ چکا تھا۔۔۔ہونٹوں کو اندر کیے اس نے اپنے درد پر قابو پانے کی کوشش کی تھی۔اور پھر ایک نگاہ بیڈ کی پائنتی پکڑ کر کھڑے،اچھل اچھل کر حائقہ کی ٹانگ کو حیرانگی سے دیکھتے ڈھیٹ آدم جبران پر ڈالی تھی جو زخم کا معائنہ یوں کر رہا تھا جیسے یہ کسی اور کی کارستانی ہو۔

فرسٹ ایڈ کٹ کھولے اس نے ٹانگ پر اینٹی سیپٹک ملے وہاں پٹی کی تھی۔

"آں!۔۔۔ تمہیں اب آرام کرنا چاہیے۔۔۔" گردن کا پچھلا حصہ کھجائے جبران بس اتنا ہی کہہ سکا تھا۔

حائقہ کی کاٹ دار نگاہوں پر وہ مزید شرمندہ ہوا تھا۔ ساتھ ہی موبائل نکالے ایک نمبر ڈائل کیا تھا۔

"ذولقرنین سے ایکسکیوز کر لیتا ہوں میں۔۔۔ آج نہیں جا پائے گے ہم!" وہ بولا تھا۔

"نہیں!۔۔۔" حائقہ ایک دم چلائی۔

www.novelsclubb.com

جبران نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

"اب اتنی بھی گہری چوٹ نہیں ہے کہ میں جانہ پاؤں۔۔۔بس اپنے اس ڈیڑھ فٹیاں بچے کو مجھ سے دور رکھنا!"اس نے گھور کر آدم کو دیکھا جس نے یوں آنکھیں پٹپٹائی جیسے اس سے معصوم کوئی اور دوسرا بچہ نہیں اس دنیا میں۔

اور ویسے بھی اتنے معمولی زخم کی بنا پر وہ ذولقرنین کو جلانے کا، یہ دیکھانے کا کہ وہ زندگی میں آگے بڑھ چکی ہے۔۔۔اتنا سنہری موقع وہ ہر گز ہاتھ سے نہیں جانے دے سکتی تھی۔

"آریو شیور۔۔۔یہ زخم اتنا بھی معمولی نہیں ہے۔۔۔"جبران کے سوال پر اس کا سر تیزی سے اثبات میں ہلا تھا۔

"اوکے!"شانے اچکائے وہ آدم کو اپنے کندھے پر لادے کمرے سے باہر نکل آیا تھا۔

آدم کے لاکھ احتجاج پر بھی جبران نے اسے نہ چھوڑا تھا۔

"دیکھ میرے پتر تو بھلے اپنی کچھار کا شیر کا ہے مگر وہ محترمہ پورے علاقے کی ببر شیرنی ہے۔۔۔پنگے نہ لے اس سے۔۔۔پہلی بار میں ہی چاروں شانے چت کر دے گی تجھے۔۔۔پھر میرے پاس مت آنا!" جبران کے الفاظ آدم کو اپنی توہین لگے تھے۔

اس کی کہی بات پسند نہ آنے پر وہ ایک زوردار مکا جبران کی آنکھ پر جڑ چکا تھا۔

جس گھر میں کچھ دیر پہلے حائقہ کی چیخ گونجی تھی اب وہی جبران کی چیخ بھی گونج اٹھی تھی۔

ان سب سے بے نیاز آدم جبران مزے سے اس کی گود سے نیچے اترے دوبارہ حائقہ کے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔اپنی دوسری سلامت آنکھ سے جبران نے اپنے شیر کی پھرتیاں دیکھی تھی جسے ابھی چلنا نہیں آتا تھا مگر وہ رینگنے میں ماہر تھا۔

دھاڑ سے دروازہ کھولے وہ اندر داخل ہوا۔۔۔آنکھیں بند کیے بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھی حائقہ کی جھٹ آنکھیں کھلی تھی۔

دروازے پر موجود اس ڈیڑھ فٹیاں بلا کو دیکھ کر حائقہ کی آنکھیں خوف سے پھیلی تھیں۔

"تت۔۔۔تم۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟۔۔۔یہاں۔۔۔آنے کس نے دیا تمہیں؟۔۔۔دد۔۔دیکھو میرے قریب آنے،آنے کی کوشش مت کرنا۔۔۔ جانتے نہیں ہو تم مجھے۔۔۔۔جبران!۔۔۔جبران!۔۔۔کہاں مر گئے ہو؟"اپنی طرف بڑھتے آدم کو انگلی دکھائے اس نے جبران کو آواز لگائی تھی۔

اس کی حالت سے بے نیاز وہ مزے سے بیڈ پر چڑھتا اس کے پاؤں کے قریب آ بیٹھا تھا۔

اپنا دایاں ہاتھ آگے کیے اس نے آہستہ سے حائقہ کا ٹراؤزر اوپر کیا اور پٹی بندھی جگہ کو غور سے دیکھے وہاں منہ کھول کر لب رکھ چکا تھا۔

جبران کو پکارنے کو لب کھولے حائقہ کو زوردار جھٹکا لگا تھا، حیرانگی سے اس نے اپنی ٹانگ کی جانب دیکھا جہاں وہ چھوٹا فتنہ بیٹھا اپنے چھوٹے سے ہاتھ سے نہ صرف پٹی کو سہلا رہا تھا بلکہ بار بار اس پر منہ کھولے ہونٹ بھی رکھ رہا تھا جس نے تھوک پٹی کو لگ چکا تھا مگر حائقہ کو اس کی پرواہ کہاں تھی؟

اس کے لیے تو وقت ایک لمحے کو رک چکا تھا۔۔۔آنکھوں میں انجان جذبات لیے اس نے آدم کو دیکھا جس کے ننھے ماتھے پر دو تین بل آ گئے تھے۔۔۔چہرے پر جیسے پریشانی تھی۔حائقہ کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھی۔

اس کی ٹکٹکی جبران کے آنے پر ٹوٹی، جس نے آگے بڑھ کر آدم کو ایک جھٹکے سے اپنی گود میں لیا تھا۔۔۔آنکھوں میں خوف اور چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ

سجائے اس نے معافی کن نگاہوں سے حائقہ کو دیکھا۔۔۔اچانک جبران کے آنے پر حائقہ کا سحر بھی ٹوٹا تھا گلا کھنکھارے وہ منہ موڑ چکی تھی۔

"ابے چل یہاں سے۔۔۔" پھر سے مچلتے آدم کو گھر کے جبران وہاں سے لے جا چکا تھا۔

حائقہ کی آنکھوں میں یکدم نمی در آئی تھی۔

"ہیلو؟ ہاں یار کب تک پہنچو گے؟" وال کلاک پر نگاہ ڈالے ذولقرنین نے سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بس یار میسم بچوں کو لے جائے تو نکلتے ہیں ہم!" پورچ میں گاڑی کے پاس کھڑے جبران نے جواب دیا تھا۔

"کیا مطلب بچوں کو نہیں لاؤ گے ؟۔۔۔اپنی وائف کی وجہ سے ؟"ذولقرنین کا ماتھا ٹھنکا۔

"ارے نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔وہ بس بچے کسی انجان کے گھر ایڈجسٹ نہیں ہو پاتے۔۔۔تنگ کرتے ہیں خاص طور پر آدم۔۔۔تو اس سے اچھا انہیں نہ ہی لاؤں !"جبران نے وضاحت پیش کی تھی۔

"اوہ۔۔۔"

"اچھا میسم آگیا ہے۔۔۔میں بھی جیسے ہی نکلوں گا تجھے انفارم کر دوں گا !"میسم کی گاڑی کو دیکھ کر جبران نے کال کاٹی تھی۔

بچوں کا بیگ اور دونوں بچے اس کے حوالے کیے وہ اب حائقہ کے انتظار میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا تھا۔

"افففف اب آ بھی جاؤ !"وہ خود سے بڑبڑایا۔

ہیل کی ٹک ٹک پر جھکا سر اٹھایا تو جیسے خود کو چالیس والٹ کا جھٹکا لگا۔۔۔نیوی بلو ساڑھی کے ساتھ سمو کی آئیز اور لال لپ سٹک لگائے وہ ایک ادا، ایک نزاکت سے اس کی طرف چلتی آ رہی تھی۔

سر جھٹکے جبران نے خود کو ہوش دلایا تو سمجھ آئی وہ نزاکت نہیں بلکہ آدم کا دیا تحفہ تھا جس کی بنا پر وہ چھوٹے قدم اٹھاتی اس کی جانب چلی آ رہی تھی۔

آگے بڑھ کر جبران نے اسے سہارا دیے گاڑی میں بٹھایا تھا۔

پورے راستے گاڑی ڈرائیو کیے وہ گاہے بگاہے اس پر بھی نگاہ ڈالے جا رہا تھا جو اپنے موبائل میں گم تھی۔

"کیا مسئلہ ہے مسلسل گھورے جا رہے ہو؟" سنگل پر گاڑی رکی تو وہ آخر کار پوچھ ہی چکی تھی۔

"تم۔۔۔تم کافی مختلف لگ رہی ہو!"گلا کھنکھارے اپنے دل کی بات کہہ دی تھی جبران نے

"میک اپ!"اس نے کندھے اچکائے۔

"تم بھی کافی مختلف لگ رہے ہو!"کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد وہ بولی۔

"اچھا؟۔۔کیسے؟"جبران نے حیرت سے سوال کیا۔

"ایسے!"اس کے آنکھ کے ارد گرد موجود ہلکے پرپل رنگ کی چوٹ پر انگلی رکھی تھی حائقہ نے جس پر جبران کی سی نکلی تھی۔

"ہاں وہ یہ۔۔۔"آدم کی اس سوغات پر وہ شرمندہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

"کم ہیئر!"

"ہوں؟"

جبران کے کچھ بھی سمجھنے سے پہلے وہ پرس سے کمپیکٹ پاؤڈر نکال کر اس کے آنکھ کے قریب موجود نشان کو ڈھک چکی تھی۔

اس کی اتنی نزدیکی پر ناولٹک ہیروئینز کی طرح جبران کا دل دھڑک اٹھا۔

اچھے سے نشان چھپائے وہ پیچھے کو ہو چکی تھی، کب سے رکی سانس جبران نے بحال کی۔

گاڑی کے شیشے پر ہوتی دستک پر جبران نے ایک آٹھ سال کے بچے کو ہاتھ میں گجرے تھامے پایا۔

"صاب گجرے لے لونا۔۔۔دو لے لو۔۔۔" جبران نے والٹ کی جانب ہاتھ بڑھایا۔

www.novelsclubb.com

"مت لینا میں نہیں پہنتی۔۔۔" حائقہ نے ایک نگاہ اس پر ڈالے ناک چڑھائے جواب دیا تھا۔

باہر کھڑے بچے کا چہرہ اتر گیا تھا۔

اس کی کہی ان سنی کرتے جبران دو گجرے خرید چکا تھا۔

حائقہ کی دونوں کلائیاں تھامے وہ پہنا چکا تھا۔

"ارے یہ کیا حرکت ہے؟۔۔۔بولا نا نہیں پسند!"

"مگر مجھے تو پسند ہے۔۔۔اور تمہیں اپنی پسند میں سجا دیکھنا، اتنا حق تو بنتا ہے نا میرا؟" مسکرا کر بولتا وہ سگنل کھلتے ہی گاڑی نکال چکا تھا۔حائقہ کی گھوری کو اس نے مکمل طور پر نظر انداز کیا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں کیک لیے وہ دونوں ذولقرنین کے گھر کے باہر موجود تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھ سال بعد اسی دہلیز پر قدم رکھنا حائقہ کے لیے آسان نہ تھا۔۔۔نجانے کتنی بار اس نے اپنا آپ مارا تھا۔۔۔خود کو تسلیاں دی تھی۔۔۔تیار کیا تھا۔

ان کا ویلکم ذولقرنین کی بیوی نے کیا تھا۔

ذولقرنین کے ماں باپ گھر پر موجود نہیں تھے۔۔۔

ذولقرنین کی نگاہیں سب سے پہلے حائقہ کے ہاتھ میں موجود گجروں اور سونے کے برسلیٹ پر پڑی تھی۔

سب سے پہلا جھٹکا ذولقرنین کو لگ چکا تھا۔۔۔یکدم وہ ماضی میں چلا گیا تھا۔

"تم گجرے کیوں نہیں پہنتی؟"ذولقرنین نے حائقہ سے سوال کیا تھا۔

"پلیز نین مجھے نہیں پسند یہ گجرے وجرے۔۔۔"حائقہ نے چڑ کر جواب دیا تھا۔

"اوکے ایزیوں وش!"ذولقرنین نے کندھے اچکائے تھے۔

سلام دعا کے بعد وہ چاروں ڈائنگ روم میں بیٹھے تھے۔۔۔ذولقرنین حائقہ کے بالکل سامنے نشست سنبھال چکا تھا۔

"رامش کہاں ہے؟"جبران نے اس کے بیٹے کے حوالے سے سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ اپنے ماموں کی طرف ہے۔۔۔اچانک سب بچوں کا پلان بنا پلے لینڈ کا تو اس کی ماں نے اسے بھیج دیا۔۔۔ مجھ سے تو پوچھنا بھی مناسب نہیں سمجھا!" جواب دیے اس نے حائقہ پر ترچھی نگاہ ڈالی جو ہاں ناں میں اس کی بیوی کو جواب دے رہی تھی۔

"صاحب کھانا لگ گیا ہے!" میڈ کی پکار پر وہ سب آگے بڑھے تھے۔

"آپ کی وائف ٹھیک ہے؟" ذولقرنین کی بیوی نے حائقہ کو دیکھ کر جبران سے سوال کیا تھا۔

"ہاں وہ بس ہلکی سی موچ آگئی تھی۔۔۔" جبران حائقہ کے کچھ بھی بولنے سے پہلے بول اٹھا اور آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا تھا۔

ذولقرنین کو جلانے کو وہ جبران کے کندھے پر سر رکھ چکی تھی۔

"زیادہ تکلیف ہو رہی ہے؟" جبران نے تشویش سے سوال کیا۔

"نہیں اتنی نہیں۔۔۔" حائقہ نے مسکرا کر مدھم لہجے میں جواب دیا تھا۔

"یہ دونوں ساتھ میں کتنے اچھے لگتے ہیں نا؟۔۔۔سچ آمیڈ فار ایچ ادر کپل۔۔۔۔"

ذولقرنین نے اپنی بیوی پر نگاہ ڈالے پھر اپنے آگے چلتے کپل کو دیکھا تھا۔۔۔اس کی آنکھوں میں غصہ در آیا تھا۔

کھانے کی میز پر ادھر ادھر کی باتیں کیے وہ لوگ اب بچوں پر آ گئے تھے۔

"یار یہ بچے بھی نا کسی افلاطون سے کم نہیں۔۔۔اب ہمارے رامش کو ہی دیکھ لو۔۔۔ایک ہی ہے مگر دن میں تارے دیکھا دے گا۔۔۔"

"یار سیریسلی میرے دونوں بھی کچھ کم نہیں۔۔۔" جبران نے بھی ہنس کر حصہ ڈالا۔

www.novelsclubb.com

"بس یار یہ تو ماؤں کا کام ہے۔۔۔جب مائیں ہی تربیت اچھی نہ دے تو اولاد تو ایسی ہو جاتی ہے۔۔۔میرے تو اپنے گھر میں یہ سب چل رہا ہے۔۔۔رامش میری ایک

نہیں سنتا۔۔۔انتہائی ضدی ہو گیا ہے۔۔۔اور تو اور بد تمیز بھی۔۔۔"ذولقرنین کے کڑوے لہجے پر اس کی بیوی شرم سے سر جھکا گئی تھی۔

"مگر ہمارے بچے ایسے نہیں ہیں۔۔۔کیوں جبران ٹھیک کہہ رہی ہوں نا؟۔۔۔۔شرارتی ہے مگر بد تمیز اور بد اخلاق نہیں۔۔۔اور بچے بد تمیز ماں کی تربیت کی وجہ سے نہیں بلکہ گھر کے ماحول کی وجہ سے ہوتے ہیں۔۔۔۔اور ہمارے گھر کا ماحول تو اتنا فرینڈلی اور خوش اخلاق ہے۔۔۔بچوں کے بد تمیز ہونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔کیوں جبران؟"جبران کی جانب دیکھ کر حائقہ نے سوال کیا تھا۔

"ہاں۔۔۔"

"شائد آپ یہ بات کرٹسی میں کہہ رہی ہے کیونکہ آپ کے اپنے نہیں سوتیلے ہیں!۔۔۔اپنے بچے ایسے ہو تو کوئی بھی ماں باپ برداشت نہیں کرتے۔۔۔"ذولقرنین کی زبان نے پھر سے زہر اگلا تھا۔

"ذولقرنین۔۔۔۔"اس کی بیوی نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا تھا۔

"بچیں ماں سے زیادہ باپ کا عکس ہوتے ہیں۔۔۔وہ ماں کی کوکھ سے پیدا ضرور ہوتے ہیں مگر ان کی رگوں میں خون باپ کا ہوتا ہے۔۔۔اتنا ان پر ماں کی طبیعت اثر نہیں کرتی جتنا باپ کی فطرت اور حرکتیں۔۔۔"چاؤمین کھائے حائقہ نے جواب دیا۔

"مطلب کیا ہے اس بات کا؟"ذولقرنین بھڑکا۔

"یہی کہ اپنی بیوی کی تربیت یا کسی دوسرے کی بیوی کی نیت پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنا جائزہ لے لے۔۔۔ہو سکتا ہے ڈیفالٹ آپ میں ہو!"حائقہ نے مزے سے کندھے اچکائے تھے۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ سٹاپ اٹ!"جبران زبردستی مسکرا کر بولا تھا۔

"اوکے جان!"اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے حائقہ نے بھی مسکرا کر جواب دیا تھا۔

ان دونوں کو ایک دوسرے کی جانب مسکراتے دیکھ ذولقرنین کے تن بدن میں مزید آگ بھڑکی تھی۔

اس نے حائقہ کے پیچھے کھڑی میڈ کو آنکھوں سے اشارہ کیا تھا جو اشارہ ملتے ہی تیزی سے ڈائنگ ٹیبل کی جانب آئی اور خالی جگ اٹھانے کے بہانے جوس حائقہ کی ساڑھی پر گرا چکی تھی۔

"ڈیم اِٹ!" وہ یکدم اپنی جگہ سے اٹھی۔

"سس۔۔۔سوری میم۔۔۔۔وہ،وہ غلطی سے ہو گیا۔۔۔" میڈ گھبرا کر تیزی سے بولی تھی۔

"اٹس اوکے۔۔۔آپ جائے یہاں سے۔۔۔" جبران کے بولنے پر وہ فوراً وہاں سے غائب ہوئی تھی۔

"آپ۔۔۔آپ آئے میں آپ کو واشروم دکھادوں۔۔۔"

"نہیں میں جانتی ہوں۔۔۔"ذولقرنین کی بیوی کے کہنے پر حائقہ نے جواب دیا مگر ساتھ ہی زبان کو بریک لگی تھی۔

"جی؟"اس نے ناسمجھی سے حائقہ کو دیکھا۔

"آئی مین شیور!"حائقہ نے اسے اشارہ کیا۔

حائقہ کو اپنے ساتھ لیے اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔

"آپ آرام سے جتنا چاہے اتنا ٹائم لے۔۔۔ہمارا روم ہے یہ۔۔۔"وہ مسکرا کر بولی تھی۔

حائقہ کی نگاہوں نے اس کا کمرے کا جائزہ لیا جو کبھی اس کا ہوا کرتا تھا۔۔۔بالکونی پر پڑتی نگاہ اور وہاں موجود اسے جھولے کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں ہلکی سی نمی در آئی۔

اچھی بری تمام یادیں اکٹھے اس پر حملہ آور ہوئی تھیں۔

"نین سنو نا میری۔۔۔"لیپ ٹاپ پر بزی ذولقرنین کا اس نے زور سے بازو ہلایا تھا۔

"ہاں یار بولو؟"اس نے مسکرا کر حائقہ کو دیکھا۔

"میں نے سوچا ہے کہ ہماری بالکونی کے لیے ہم ایک جھولا لے۔۔۔کیسا آئیڈیا؟" اس نے جھجک کر سوال کیا۔

"آئیڈیا کی کیا بات ہے آپ تو حکم کرے جناب۔۔۔خادم حاضر ہے ہر خواہش پوری کرنے کو۔۔۔"ذولقرنین نے دل پر ہاتھ رکھے جواب دیا تھا۔

حائقہ کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ۔۔۔حائقہ؟"

"ہوں؟"وہ چونک کر ہوش میں آئی۔

"میں کب سے بلا رہی ہوں۔۔۔آر یو فائن؟"

"ہاں وہ بس۔۔۔واشروم؟"حائقہ نے سوال کیا۔

"اس طرف!"واشروم کی جانب اشارہ کیا تھا اس نے۔

حائقہ سر ہلائے واشروم میں جا چکی تھی۔

"ارے آپ دونوں کہی جا رہے ہیں؟"اس نے ٹیبل پر آ کر ذولقرنین اور جبران سے سوال کیا۔

"ہاں ہم دونوں ٹیرس پر جا رہے ہیں تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔تم یہاں سے سب کلئیر کروا دو۔۔۔اور ہم دونوں کے لیے کافی بھجوا دینا۔۔۔"ذولقرنین کے تحکمانہ لہجے پر اس نے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ؟"جبران نے سوال کیا تھا۔

"شی از سٹل ان واشروم!"

"اوہ او کے!"جبران نے سر ہلایا۔

"ہمارے روم کے واشروم میں؟"ذولقرنین نے دھیمے لہجے میں اپنی بیوی کے کان میں سوال کیا جس پر اس بے خبر نے سر اثبات میں ہلایا۔

ذولقرنین کے لبوں پر مسکراہٹ مچلی جسے وہ مہارت سے چھپا گیا تھا۔

جبران اور ذولقرنین سیڑھیوں کی جانب چل دیے تھے۔۔

"جبران ویٹ آمنٹ۔۔۔یہاں آ!"

"یہاں کیوں؟ہم تو ٹیرس پر جا رہے ہیں نا؟"جبران ذولقرنین کے اشارے پر حیران ہوا۔

"ہاں بھئی ٹیرس پر ہی جا رہے ہیں۔۔۔لیکن تجھے کچھ دکھانا ہے مجھے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ذولقرنین کے جواب پر وہ سر ہلائے اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوا۔

"کیا دکھانا ہے؟"

"کچھ خاص نہیں وہ بس بچوں کے لیے کچھ گفٹس لیے تھے۔۔۔وہی دینے تھے تمہیں۔۔۔"ذولقرنین مسکرا کر بولا۔

"ابے یار۔۔۔یہ کیا۔۔۔لگتا ہے تمہاری بھابھی نے ہمارے روم میں رکھ دیے ہیں۔۔۔تو ویٹ کر میں لے کر آرہا ہوں!"ذولقرنین نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔

"ارے مگر اس کی ضرورت نہیں!"جبران نے ماتھے پر بل ڈالے جواب دیا۔

"میں کچھ نہیں سن رہا۔۔۔"ذولقرنین بولتا اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

جبران نے سر جھٹکے کمرے کا جائزہ لیا اور ذولقرنین کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

یونہی نگاہیں گھمائے اس کی نگاہ بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر موجود الٹے فوٹو فریم پر جا ٹکی، آگے بڑھ کر جبران نے اسے فوٹو فریم کو سیدھا کیا جب ایک گہرہ جھٹکا لگنے سے فریم ہاتھ سے زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا تھا۔

وہ شادی کی تصویر تھی۔

ذولقرنین اور حائقہ جبران کی شادی کی تصویر۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 9

از قلم قانتہ خدیجہ

واشروم سے باہر نکلتے ہی اس کا سامنہ ذولقرنین سے ہوا تھا جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

ذولقرنین کو نظرانداز کیے وہ دروازے کی جانب بڑھی جب وہ اس کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔

"راستے سے ہٹو!"

www.novelsclubb.com

"ارے،ارے اتنی بھی کیا جلدی ہے جانے کی مسز جبران۔۔۔کچھ وقت ہمیں بھی دے دیجیئے۔۔۔"

"میرے ساتھ فضول بکنے کی ضرورت نہیں۔۔۔"سپاٹ نگاہیں ذولقرنین پر ٹکائے اس نے جواب دیا تھا۔

"اوکے۔۔۔"وہ پیچھے کو ہوا۔

حائقہ جوں ہی دروازہ پار کرنے کو تھی وہ حائقہ کی کلائی تھام چکا تھا۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟"وہ مڑ کر اس پر بھڑکی۔

"گجرے پسند نہیں تھے نا تمہیں اور نہ ہی گولڈ۔۔۔ویل کافی چینج ہو گئی ہو تم۔۔۔"وہ اس کی کلائی پر نگاہ ٹکائے زہریلے لہجے میں بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری بکواس سننے کا وقت نہیں ہے میرے پاس ہاتھ چھوڑو میرا!"

"ویسے سچ میں جبران اور تمہاری شادی ارینج ہے نا؟ یا میں کہوں کے زبردستی کی۔۔۔وہ کیا ہے نا تمہیں دیکھ کر لگتا نہیں کیونکہ مجھ سے تو تمہیں محبت تھی مگر پھر بھی کبھی نہ گجرے پہنے اور نہ ہی گولڈ کی کوئی چیز۔۔۔۔۔"وہ مسکرایا مگر اس کے مسکراتے لفظوں کے پیچھے چھپا زہر حائقہ سے مخفی نہ رہ سکا۔

حائقہ کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ در آئی۔۔۔وہ جو حائقہ کو رلانے کی نیت سے آیا تھا اس کی مسکراہٹ دیکھ کر تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔

"جلن ہو رہی ہے تمہیں؟"حائقہ کی آنکھیں چمکی تھی۔

"ہونہہ!"ذولقرنین نے سر جھٹکا تھا۔

"جاننا چاہتے ہو کہ کیوں یہ سب کچھ تمہارے لیے نہیں مگر جبران کے لیے کرتی ہوں؟"وہ ایک قدم آگے بڑھتی ذولقرنین کے قریب ہوئی تھی۔

"تم مجھ سے محبت کے دعویدار تھے ذولقرنین مگر تمہارے لیے ہمارا رشتہ کسی فارمیلیٹی سے کم نہیں تھا جبکہ جبران!۔۔۔۔جبران اور میرا رشتہ محبت پر مبنی نہیں مگر ہمارے رشتے کو جوڑ کر رکھنے والی وہ ایک کڑی ہے جو تمہارے اور میرے رشتے میں نہیں تھی۔۔۔اور اس کڑی کا نام ہے مان۔۔۔۔"

"وہ شخص جو مجھ سے محبت کا دعوایدار نہیں۔۔۔جو مجھ سے اس رشتے میں کسی قسم کی امید نہیں رکھتا اس نے مجھے وہ مان، وہ عزت بخشی جو کبھی تم نہیں دے پائے۔۔۔ناؤ ایکسکیوز می۔۔۔!" وہ اپنی کلائی چھڑوائے جانے کو پلٹنے ہی والی تھی کہ ان کی جانب آتے سائے کو دیکھ ذولقرنین نے دوبارہ سے اس کی کلائی تھام لی تھی۔

"اب بس بھی کرو حائقہ اور کتنا اس زبردستی کے رشتے کو چلاؤ گی؟۔۔۔میں جانتا ہوں کہ تم آج بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔اور میں بھی تمہیں اپنانے کو تیار ہوں بس تم یہ بے معنی رشتہ ختم کر دو۔۔۔طلاق لے لو جبران سے۔۔۔ویسے بھی اب تو حلالہ کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔"

"تم۔۔۔" حائقہ اس سے پہلے کوئی جواب دے پاتی ذولقرنین چہرے پر حیران کن تاثرات سجائے اچانک بولا تھا۔

"جج۔۔۔ جبران تم۔۔۔" ذولقرنین یوں بن گیا جیسے کچھ سنا ہی نا ہو۔

حائقہ چونک کر پلٹی تھی اپنے پیچھے کھڑے جبران کو دیکھا جس کی نظریں حائقہ کے ہاتھ پر ٹکی تھی جسے ذولقرنین تھامے ہوئے تھا۔

"تم نے آنے میں دیر کر دی تو میں ہی تمہیں ڈھونڈتا چلا آیا۔۔۔" اس کی آنکھیں بے تاثر تھیں۔

وہ سب سن چکا تھا حائقہ جانتی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ میں تو بس گفٹس لینے آیا تو بھابھی سے یونہی گپ شپ۔۔۔"

"گفٹس کی ضرورت نہیں ہمیں اب چلنا چاہیے دیر ہو رہی ہے۔۔۔ چلو حائقہ!" اس کا ہاتھ زور سے تھامے جبران اسے کھینچتے ہوئے وہاں سے لے کر گیا تھا۔

حائقہ نے مڑ کر ذولقرنین کو دیکھا جس کے چہرے پر خباثت بھری مسکراہٹ دیکھ کر پل بھر میں حائقہ اس کی گیم کو سمجھ چکی تھی۔

غصے سے اس کی دماغ کی رگیں پھول اٹھی تھی۔

"ارے جبران بھائی آپ کہاں جارہے ہیں؟۔۔۔کافی تیار ہے سوری تھوڑا لیٹ ہو گیا!"ذولقرنین کی بیوی کافی کی ٹرے تھامے انہیں گھر سے نکلتے دیکھ کر بولی تھی۔

"پھر کبھی بھابھی۔۔۔اللہ حافظ!"مروتاً مسکراہٹ سے اسے نوازے وہ باہر جاچکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"انہیں کیا ہوا؟"پیچھے آتے ذولقرنین سے اس نے پوچھا۔

"ڈونٹ نو!"وہ کندھے اچکا گیا۔

"بی جینٹل یو ایڈیٹ۔۔۔۔"یوں کھینچے جانے پر حائقہ کی ٹانگ میں تکلیف اٹھی جس پر وہ غصے سے دانت رگڑے بولی تھی۔

جبران کوئی جواب دیے بنا اسے بٹھائے خود بھی بیٹھتا زن سے گاڑی بھگا لے گیا تھا۔

پورا راستہ اس کے چہرہ سپاٹ رہا۔۔حائقہ سے کوئی بات نہیں کی اس نے۔۔۔

حائقہ ذولقرنین کی مسکراہٹ کو سوچتے اپنی جگہ سلگ اٹھی تھی۔

یہ شخص اپنی زندگی میں تو آگے بڑھ چکا تھا مگر اس کا سکون برباد کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی۔

جبران پر ایک نگاہ ڈالے وہ گہری سانس خارج کرتی سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبران کیا سن چکا تھا،اس کے بارے میں کیا سوچ رہا تھا اسے گھنٹہ فرق نہیں پڑتا تھا۔۔اس کا اور جبران کا رشتہ محبت بھرا تو نہ تھا جو وہ اسے لے کر فکر مند ہوتی،یہ

بس بے خودی کے عالم میں کیا گیا ایک بچکانہ وعدہ تھا جسے اسے نبھانا تھا اور وہ نبھا چکی تھی۔

گاڑی پورچ میں کھڑی کیے وہ خود باہر نکلتا حائقہ کی جانب کا دروازہ کھولے اسے نہایت آرام سے کمرے میں لایا تھا۔۔بیڈ پر بھی آرام سے بٹھایا تھا مگر جانے سے پہلے اتنی زور سے دروازہ بند کیا کہ حائقہ کے ساتھ ساتھ کمرے کی چاروں دیواریں تک ہل گئی تھیں۔

"کمینہ !" حائقہ غصے سے بڑبڑائی۔

جبران کافی دیر سے گھر کے لان میں ٹہل رہا تھا۔۔آج جو ہوا وہ سوچ سوچ کر اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔ ٹینشن سے وہ آئسکریم کے دو ٹب بھی ختم کر چکا تھا مگر۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

'کیا واقعی حائقہ نے یہ شادی حلالہ کے لیے کی تھی؟'یہی سوال بار بار اس کے دماغ میں گردش کیے جا رہا تھا۔

وہی دوسری جانب چینج کیے وہ خود ایک عجیب قسم کی کیفیت کا شکار ہو گئی تھی۔۔۔ ذولقرنین نے یہ سب کیوں کیا تھا اسے سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔ذولقرنین سے ہوتی اس کی سوچ اس گھر پر چلی گئی تھی جہاں اس نے اپنی زندگی کے چند محبت بھرے ماہ گزارے تھے۔۔۔اتنے سالوں بعد واپس اسی گھر میں قدم رکھنا اسے عجیب وحشت میں مبتلا کر چکا تھا۔

ایک کے بعد دوہ کئی سیگرٹیں پھونک چکی تھی مگر وحشت تھی کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آج جو بھی ہوا اس کے حوالے سے مجھے حائقہ سے بات کرنی ہو گی!" اسی سوچ کے ساتھ جبران کمرے کی جانب بڑھا تھا مگر دروازہ کھولے اندر داخل ہوا تھا تو ایک نیا جھٹکا اسے لگا تھا۔

سامنے ہی اس کی بیوی سیگریٹ کے گہرے کش بھر رہی تھی۔

جبران کا دماغ مکمل طور پر گھوم چکا تھا۔

"تم۔۔۔ تم سموکنگ کرتی ہو؟" جبران کا اپنے پیروں پر کھڑے رہنا محال ہو گیا تھا۔

"ہاں!" مزے سے کندھے اچکائے حائقہ نے اسے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"تم!۔۔۔ کیسے؟۔۔۔ تم نے مجھے دھوکا دیا ہے۔۔۔" اس نے انگلی اٹھائے حائقہ پر الزام لگایا۔۔۔ حالت یوں تھی جیسے ابھی رو دے گا۔

"ایکسکیوزمی کون سا دھوکا؟" حائقہ نے حیرانگی سے اس سے سوال کیا۔

"یہ دھوکا!"اس کا اشارہ سیگریٹ کی جانب تھا۔

حائقہ نے آنکھیں گھمائی۔

"میں نے کوئی دھوکا نہیں دیا تمہیں۔۔۔تمہاری خالہ امی میری اس عادت سے بہت اچھے سے واقف ہے جاؤان سے سوال کرو۔۔۔"اس نے آنکھیں گھمائی۔

"ہاں کروگا سوال ان سے۔۔۔۔بلکہ اب سب سوال انہی سے ہوگے۔۔۔جاتا ہوں ان کے پاس کرتا ہوں ان سے سوال۔۔۔"غصے سے بڑبڑاتا وہ انہی قدموں مڑا۔۔۔

حائقہ کو گاڑی چلنے کی آواز سنائی دی۔۔۔حیرت سے اس نے کھڑکی سے باہر دیکھا جہاں وہ رات کے ڈیڑھ بجے گاڑی باہر نکال رہا تھا۔

"یہ تو واقعی میں چلا گیا۔۔۔مجھے کیا۔۔۔"خود سے بولتی وہ کندھے اچکا گئی تھی۔

"جبران خیریت تم اس وقت یہاں؟" رات کے اس پہر وہ اسے اپنے گھر پر دیکھ کر پریشان ہوئی تھی۔

سارہ اور میسم بھی پریشانی سے اس کا سپاٹ چہرہ دیکھ رہے تھے۔

"کچھ ضروری بات کرنی ہے آپ سے خالہ!" سارہ اور میسم نے چونک کر اسے دیکھا۔

"ضرور اس آفت کی پرکالا نے اپنی اصلیت دکھانا شروع کر دی ہو گی!" میسم سارہ کے کان میں بڑبڑایا جس پر اس نے سر اتفاق میں ہلایا۔

"رات کے اس پہر؟۔۔۔سب ٹھیک تو ہے نا جبران اور حائقہ کدھر ہے؟" انہیں حائقہ کو لے کر پریشانی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

سارہ اور میسم نے آنکھیں گھمائیں۔

"ٹھیک ہوتا تو اس وقت یہاں نا ہوتا۔۔۔ضروری بات کرنی ہے آپ سے اکیلے میں!" سارہ اور میسم پر نگاہ ڈالے وہ بولا۔

"آؤ میرے ساتھ!" وہ اسے ساتھ لیے اپنے کمرے میں جا چکی تھی، لاک لگانا نہ بھولی تھی۔

"اب بتاؤ کیا بات ہے سب ٹھیک تو ہے نا؟۔۔۔حائقہ وہ ٹھیک ہے؟"

"آپ سے ایک سوال پوچھوں گا اس کا سچ سچ جواب دیجیئے گا مجھے!"

"جبران تم مجھے ڈرا رہے ہو!"

"حائقہ کا پہلا شوہر۔۔۔ذولقرنین تھا؟"

www.novelsclubb.com

اس کے اتنے ڈائریکٹ سوال پر انہیں کسی انہونی کا احساس ہوا تھا۔

"جبران ہوا کیا ہے۔۔۔"

"صرف میرے سوال کا جواب دے خالہ امی!" انداز دوٹوک تھا۔

"ذولقرنین حائقہ کا ماضی تھا جبران اور۔۔۔"

"اور آپ نے یہ بات مجھے بتانا مناسب نہیں سمجھی کہ میری بیوی میرے دوست کی بیوی بھی رہ چکی ہے؟"

"ہوا کیا ہے جبران مجھے پہلے یہ بتاؤ۔۔۔ کیا ذولقرنین نے کوئی بکواس کی ہے؟۔۔۔ کہی تم حائقہ پر شک تو نہیں کر رہے؟۔۔۔ دیکھو جبران ذولقرنین حائقہ کا ماضی تھا اور تم اس کا حال ہو۔۔۔" طاہرہ بیگم کو پریشانی نے آن گھیرا تھا۔

"حائقہ اور ذولقرنین کا ماضی تھا مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔ لیکن اس کے ماضی کا اس کے حال میں کتنا عمل دخل ہے یہ بات میرے لیے پریشان کن ہے!"

www.novelsclubb.com

"کھل کر بات کرو جبران۔۔۔ کیا کہنا چاہتے ہو؟"

"کہنا نہیں پوچھنا چاہتا ہوں!"

"کیا؟"

"کیا حائقہ نے مجھ سے شادی حلالے کے لیے کی تھی؟"

"کیا ہو گیا ہے جبران؟۔۔۔یہ کس قسم کی فضول بکواس کر رہے ہو تم؟"

"مجھے میرے سوال کا جواب دے خالہ امی۔۔۔ایک تو آپ نے مجھ سے یہ بات چھپائی کہ میری بیوی میرے ہی دوست کی سابقہ بیوی رہ چکی ہے اور دوسرا کہ وہ سموکنگ کرتی ہے؟۔۔۔آپ نے ایک ایسی عورت یرے پلے باندھ دی جو سیگریٹ پیتی ہے؟۔۔۔اس شادی کا مقصد میرے بچوں کے لیے ایسی عورت لانا تھا جو انہیں ماں بن کر پالے،ایسی عورت لانا نہیں جو میری آئیندہ نسلوں کی تباہی کا سبب بنے۔۔۔یہ کس قسم کی عورت کے ساتھ باندھ دیا ہے آپ نے مجھے؟"وہ غصے سے ان پر برسا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آرام سے جبران!"ان کا لہجہ وارننگ زدہ تھا۔

"مجھے میرے سوال کا جواب دیجیئے کیا اس شادی کا مقصد حلالہ تھا؟ کیا حائقہ ابھی بھی ذولقرنین کے ساتھ انوالوڈ ہے۔۔۔اسے واپس پانے کے لیے اس شادی کی حامی بھری تھی اس نے؟ کیا یہ سب پری پلانڈ تھا؟"

"یہ سب بکواس ہے جھوٹ ہے۔۔۔حائقہ اور ذولقرنین کے درمیان جو کچھ بھی تھا چھ سات سال پہلے ختم ہو چکا ہے۔۔۔اب ان میں ایسا کوئی رشتہ نہیں۔۔۔۔ تمہاری اور ذولقرنین کی دوستی بھی محض ایک اتفاق ہے۔۔۔"

"اچھا ہو گا ایسا ہی ہو۔۔۔ورنہ میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا!" اس کی آنکھیں لال انگارہ ہو چکی تھی۔

"خدارا جبران اپنے غصے پر قابو رکھو۔۔۔تم حائقہ کے ماضی سے انجان ہو۔۔۔ نہیں جانتے اس نے کیا کیا برداشت کیا ہے۔۔۔کوئی غلط قدم مت اٹھانا!" طاہرہ بیگم نے اس سے التجا کی تھی۔

"پلیز خالہ امی بس کرے۔۔۔میں تھک گیا ہوں یہ سن سن کر۔۔۔حائقہ کا ماضی، حائقہ کا ماضی، حائقہ کا ماضی۔۔۔۔جب سے شادی ہوئی بس یہی کہے جا رہی ہے آپ مجھے۔۔۔۔لیکن کبھی بتانا ضروری سمجھا کہ اس کا ماضی تھا کیا؟۔۔۔جب آپ کو مجھ پر اس کے ماضی کو لے کر یقین نہیں تو کیوں باندھا مجھے اس رشتے میں ؟۔۔۔ مجھے کیا الہام ہونا ہے کہ ذولقرنین اور اس کا کوئی تعلق نہیں بنتا اس کے باوجود جو میں سن چکا ہوں اور دیکھ چکا ہوں ؟۔۔۔۔"وہ غصے سے دھاڑا۔

"میرے لیے۔۔۔میرے لیے وہ سب دوہرانہ بہت مشکل ہے مگر اتنا جان لو کہ ذولقرنین جھوٹا ہے۔۔۔۔"وہ بے بسی سے بولی۔

"نہیں خالہ امی آج نہیں۔۔۔اگر آپ واقعی چاہتی ہے کہ میں اس رشتے کو اپناؤ تو آپ مجھ سے کچھ بھی نہیں چھپائے گی کچھ بھی نہیں۔۔۔حائقہ کے ماضی کا ایک ایک راز آپ کو مجھ پر عیاں کرنا ہو گا۔۔۔ورنہ۔۔۔"وہ خاموش ہوا۔

"مجھے مجبور مت کرو جبران!"

"آپ مجھے مجبور مت کرے خالہ امی!"

"میں تمہیں سب کچھ نہیں بتا سکتی مگر ذولقرنین کے حوالے سے آگاہ کر دیتی ہوں۔۔۔"انہوں نے سر جھکائے جواب دیا۔

"یہی بہتر ہو گا!"وہ بڑبڑایا۔

"حائقہ اور ذولقرنین یونی فیلوز تھے۔۔۔لو و میریج تھی دونوں کی شادی کی شروعات میں تو سب ٹھیک رہا مگر آہستہ آہستہ ایک ڈر سا حائقہ کے دل میں ان کے رشتے کو لے کر بیٹھا شروع ہو گیا۔۔۔۔"وہ خاموش ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"کیسا ڈر؟"

"یہی کہ کہی ذولقرنین اسے چھوڑ نہ دے بالکل ویسے ہی جیسے ارسم نے اس کی ماں کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔یہ ڈر اس کے دل میں کنڈلی مار کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔وہ ناچاہتے

ہوئے بھی ذولقرنین کو لے کر پازیسیو وہونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔ذولقرنین کی کسی دوسری عورت پر نگاہ بھی اسے برداشت نہ ہوتی۔۔۔پہلے پہل تو ذولقرنین اس کی اس حرکت کو نظرانداز کر دیتا مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ذولقرنین حائقہ کے لیے اس کا پاگل پن اس کا جنون بن چکا تھا۔۔۔حائقہ کے اس پاگل پن نے ذولقرنین کو اس سے دور کر دیا تھا۔۔۔سونے پر سہاگا حائقہ ذولقرنین کی پسند نہیں تھی،انہوں نے حائقہ کے اس پاگل پن کا فائدہ بخوبی اٹھایا تھا۔۔۔ذولقرنین بھی حائقہ کی ان سکیورٹی کو سمجھے بنا اس سے بد ظن ہو گیا تھا اور نتیجاً وہ کسی اور عورت میں انوالو ہو گیا۔۔۔جس دن حائقہ کو طلاق ہوئی اسی دن اس نے اپنا بچہ بھی کھو یا تھا۔۔۔شی واز پریگنینٹ۔۔۔۔ذولقرنین کی دی گئی طلاق اس کے لیے کسی طور بھی قابلِ قبول نہیں تھی۔۔۔۔وہ مینٹلی ان سٹیبل ہو چکی تھی،کئی گھنٹے ذولقرنین کی ایک جھلک دیکھنے کو وہ کبھی اس کے گھر کے باہر تو کبھی اس کے آفس کے باہر بیٹھی رہتی۔۔۔سیگریٹ بھی وہ بس اپنا غم چھپانے کو پیتی ہے۔۔۔اس کے

لیے ٹینشن ریلیف ہے سیگریٹ۔۔۔ مگر اب سب بدل چکا ہے۔۔۔اس واقع کو کئی سال گزر چکے ہیں، حائقہ کی زندگی میں ذولقرنین اب کہی بھی نہیں۔۔۔ تم اس سے بد ظن مت ہو۔۔۔"انہوں نے جبران کو رام کرنا چاہا تھا۔

"ٹھیک ہے مان لیا جو ہوا برا ہوا۔۔۔ مگر یہ سیگریٹ نوشی یہ میرے گھر نہیں چلے گی۔۔۔۔ سمجھا دے اسے۔۔۔۔میرے بچوں کو لے کر میں کسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کروں گا۔۔۔ بہتر ہو گا اگر وہ یہ بات سمجھ لے۔۔۔۔اور اس ذولقرنین کو تو میں خود دیکھ لوں گا"انہیں وارن کیے وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

طاہرہ بیگم نے گہری سانس خارج کی تھی، موبائل اٹھائے حائقہ کا نمبر ملایا جو پہلی ہی بیل پر اٹھا لیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ۔۔۔۔" لہجے میں بے بسی در آئی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مگر حائقہ میری بات تو سمجھو۔۔۔۔"وہ جھنجھلا اٹھی تھی۔

"سمجھ تو آپ نہیں رہی مسز ارسم۔۔۔۔اس شادی کا مقصد بس آپ سے کیا وعدہ نبھانا تھا جو میں نبھا چکی۔۔۔اب آپ کا بھانجا میرے بارے میں کیا سوچتا ہے۔۔۔ یا اس کے بچوں پر اس کا کیا اثر ہو گا اس سے میرا کوئی کنسرن نہیں۔۔۔سو پلیز سٹاپ ڈسٹربنگ می۔۔۔"وہ کال کاٹ چکی تھی، سیگریٹ کا گہرہ کش لگایا تھا اس نے۔

طاہرہ بیگم نے بے بسی سے موبائل کی جانب دیکھا تھا۔۔۔جتنا وہ اس کی زندگی سنوارنے کی کوشش میں تھی اتنا ہی وہ اسے خود اپنے ہاتھوں برباد کرنے پر تلی ہوئی تھی۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد جبران کی گھر واپسی ہوئی تھی۔۔۔گاڑی پورچ میں کھڑی کیے وہ گھر میں داخل ہوا جہاں سامنا حائقہ سے ہوا جو دونوں بازو سینے پر باندھے، آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھور رہی تھی۔

"کیا؟" جبران نے بھنویں اچکائی۔

"ہو آئے اپنی خالہ امی کی طرف سے کرلی میرے کردار کی تسلی؟" اس کے ہونٹوں پر چڑا دینے والی مسکراہٹ تھی۔

"یہ تم نے کیا طعنے دینے میں کوئی اسپیشل ڈگری حاصل کی ہے؟" جبران چڑ کر بولا۔

حائقہ کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی دھیمے قدم اٹھاتی وہ اس کے بالکل قریب آ کھڑی ہوئی۔

اس کی مسکراہٹ سے جبران کو خوف محسوس ہوا۔۔۔ترچھی نگاہیں کیے اس نے اپنے آس پاس بچاؤ کو کچھ ڈھونڈنا چاہا مگر ناکام رہا۔

"کک۔۔۔کیا ہے؟۔۔۔اتنے قریب کیوں آ رہی ہو؟" جبران ہکلایا۔

"اگلی بار اگر میرے حوالے سے کوئی بھی سوال من میں آئے تو جواب مانگنے بھی مجھ سے ہی آنا۔۔۔میرے کردار کی گواہیاں میرے گھر والوں سے مانگنے گئے تو دونوں ٹانگے توڑ کر،زبان کاٹ کر،ایک بازو ضائع کر کے ٹریفک سگنل پر بٹھوادوں گی بھیک مانگنے کے لیے۔۔۔"اس کے کان میں مسکراتی آواز سے اپنے الفاظ اتارے تھے۔

جبران تو خود کو واقعی بھیک مانگتے دیکھ تصور کر چکا تھا۔۔آنکھیں پھیلائے اس نے حائقہ کو خوف سے دیکھا جو محبت سے اس کے گال کا بوسہ لیے وہاں سے جا چکی تھی۔

"بھاڑ میں جاؤ!"خوف کا اثر زائل ہوا تو وہ پیچھے سے چلایا۔

"کچھ کہاں؟"کمرے میں گھسی حائقہ یکدم دروازہ کھولے باہر نکلی۔

"نن۔۔۔نہیں۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔"جبران کا سر تیزی سے نفی میں۔

"گڈ!۔۔۔نائٹ۔۔۔"آنکھیں گھمائے وہ اسے آخری مسکراہٹ سے نوازتی کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 10

از قلم قانتہ خدیجہ

"سر۔۔رکیے سر آپ یوں اندر نہیں جا سکتے۔۔۔"

پی۔اے کی ایک بھی سنے بناذولقرنین غصے سے جبران کے کیبین میں داخل ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

زور سے دروازہ کھلنے کی آواز پر جبران نے حیرت سے فائل سے سر اٹھائے آنے والے شخص کو دیکھا۔۔۔اس نے گہری سانس خارج کی۔۔۔

"سر۔۔۔وہ سوری میں نے انہیں روکا تھا مگر انہوں نے سنی نہیں۔۔۔"پی۔اے فوراً جبران کو دیکھ کر بولا۔

"اٹس اوکے۔۔۔"ہاتھ کے اشارے سے اسے جانے کا بولا۔

"کہوں کیسے آنا ہوا ذولقرنین؟"دوبارہ فائل پر نگاہیں جمائے جبران نے مصروف انداز میں سوال کیا۔

"تم ایسا کیسے کر سکتے ہو جبران؟"دونوں ہاتھ ٹیبل پر جمائے ذولقرنین نے غصے سے سوال کیا تھا۔

"کیا کر دیا میں نے جو یوں اینگری ہلک بنے ہوئے ہو؟۔۔۔بائے داوے کافی پیو گے؟"رسیور کان سے لگائے اس نے سوال کیا۔

"ہمارے کمپنی کے ساتھ کیے گئے تمام کانٹریکٹ واپس لے لیے تم نے اور مجھ سے وجہ پوچھ رہے ہو؟"غصے سے ذولقرنین نے ٹیبل پر مکا مارا تھا۔

"اچھاااوہ؟"اچھا کو کافی لمبا کھینچا تھا جبران نے۔

"ہاں دو کپ کافی بھیجنا۔۔۔"آرڈر دیے اس نے رسیور رکھا اور واپس اپنی فائل کی جانب متوجہ ہو گیا۔

"بیٹھ جاؤ ذولقرنین تمہارے یوں کھڑے رہنے سے کافی جلدی نہیں آجائے گی۔۔۔"فائل پر نگاہیں جمائے جبران بولا۔

"مجھے وجہ چاہیے جبران۔۔۔تم نے ایسا کیوں کیا؟"ذولقرنین نے غصے سے سوال کیا۔

(یہ بندہ یوں آرام سے بیٹھا تھا جبکہ وہاں ذولقرنین کے بزنس کو اچھا خاصہ نقصان پہنچ سکتا تھا جبران کے اس عمل سے۔۔۔بزنس میں جبران کی اچھی شہرت تھی اور اگر وہ کانٹریکٹ واپس لے چکا تھا یہ سب کو علم ہو جاتا تو بہت سے آنے والے کانٹریکٹس بھی اس کے پاس سے چلے جاتے۔)

اس کے سوال پر جبران نے فقط کندھے اچکائے تھے۔

"سر کافی۔۔۔"دروازہ ناک کیے پیون اندر داخل ہوااور دو کپ کافی ٹیبل پر رکھ کر وہاں سے جاچکا تھا۔

"پرفیکٹ!"کافی کا گھونٹ بھرے جبران نے آنکھیں موندے اس کا مزہ لیا تھا۔

ذولقرنین صاف جواب نہ ملنے پر غصے سے پاگل ہوئے جارہا تھااور ساتھ ہی ساتھ خود سے وجہ بھی اخذ کرنے کی کوشش کررہا تھا،یکدم اس کا ماتھا ٹھنکا!

"اوہ تو یہ سب تم اس عورت کی وجہ سے کررہے ہو؟"اس کے لبوں پر زہریلی مسکراہٹ در آئی۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیا کہانی سنائی ہے اس نے؟۔۔۔بتاؤ کیا جھوٹ بولا ہے میرے حوالے سے؟"

"ایکسکیوزمی؟کون سی عورت؟"جبران نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

"پریٹینڈ مت کرو جبران۔۔۔میں اس پاگل عورت کی بات کر رہا ہوں،اس سائیکو حائقہ کی۔۔۔"

"تمیز سے بیوی ہے میری"اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی جبران درشتگی سے بولا تھا۔

"تمہاری وہ بیوی ایک نمبر کی پاگل عورت ہے۔۔۔نجانے کیا کیا بکواس کرتی رہتی ہے میرے حوالے سے۔۔۔سب کو میرے خلاف بھڑکاتی رہتی ہے۔۔۔تمہیں بھی بھڑکایا ہو گا جبران۔۔۔گاڈ!۔۔۔دیکھو یار میں نہیں جانتا کہ اس نے تم سے کیا کہاں ہے مگر تم اتنے سالوں کی دوستی پر چند دنوں کے رشتے کو کیسے فوقیت دے سکتے ہو؟"ذولقرنین نے اپنا ماتھا مسلا۔

"پہلی بات تو یہ کہ میری بیوی نے تمہارے حوالے سے مجھے کچھ نہیں کہاں۔۔۔اور وہ کیوں کچھ کہے گی۔۔۔تمہارا اور اس کا رشتہ ہی کیا ہے؟۔۔۔اور دوسری بات

اگلی بار میری بیوی کے لیے ایسی زبان استعمال کی تو اچھا نہیں ہو گا!" جبران نے اس کی طبیعت صاف کی تھی۔

"تو کیا تم واقعی میں میرے اور اس کے رشتے سے انجان ہو؟۔۔۔ نہیں جانتے کہ تمہاری موجود بیوی میری سابقہ بیوی رہ چکی ہے؟" ذولقرنین کے لبوں پر دل جلا دینے والی مسکراہٹ در آئی تھی۔

"جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے تو یہ رشتہ تو چھ سات سال پہلے ہی ختم ہو چکا ہے تو اب گزرے ماضی کو موجود حال میں لانے کی کوئی وجہ نہیں بنتی میری بیوی کے پاس!"

"وجہ ہے بہت بڑی وجہ!" ذولقرنین مسکرایا۔

"اچھا؟۔۔۔ ایسا کیا؟ مجھے بھی بتاؤ؟" جبران نے یوں ذولقرنین کو یوں دیکھا جیسے وہ واقعی میں دلچسپی لے رہا ہو سننے میں۔

"تمہاری بیوی ابھی تک پاگلوں کی طرح چاہتی ہے مجھے۔۔۔ محبت کرتی ہے مجھ سے۔۔۔ یہ رشتہ جو تم دونوں کہ درمیان ہے بس ایک ذریعہ ہے مجھ تک واپس آنے کا!" ذولقرنین اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تھا۔

"اوہ!۔۔۔ اچھا!۔۔۔ کہانی اچھی بنا لیتے ہو ذولقرنین مگر کیا ہے نا میں کوئی عقل کا اندھا نہیں جو تمہاری بنائی کسی بھی کہانی پر یقین کر لوں۔۔۔" جبران مسکرایا، ذولقرنین کی آنکھوں میں مرچیں ابھرنے لگی تھی۔

ذولقرنین نے سر زور سے نفی میں ہلایا تھا۔

"آئی کانٹ بلیو واٹ جبران۔۔۔ سیریسلی۔۔۔ تمہیں مجھ پر یقین نہیں، مت کرو۔۔۔ مگر وہ دن دور نہیں جب تمہیں خود اس کے پاگل پن کا اندازہ ہو گا۔۔۔ تمہارے حوالے سے جھوٹی کہانیاں گڑھ کر لوگوں کو سنا کر ان کی ہمدردیاں حاصل کرے گی۔۔۔ وہ ایک نمبر کی پاگل عورت ہے تم سے زیادہ عرصے سے اور زیادہ

اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔وہ شروع سے ایسی تھی۔۔۔تمہاری تو وہ صرف بیوی ہے، میری محبت بھی تھی۔۔۔"ذولقرنین کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حائقہ کو کچھ کر ڈالے۔

جب جب اس کی زندگی میں آئی، اس کی زندگی برباد کر ڈالی تھی اس نے۔

اوپر سے یہ جبران اتنا کچھ سننے کے بعد بھی کتنے سکون سے بیٹھا تھا۔

"ایک بات تو بتاؤ ذولقرنین۔۔۔۔سچ سچ بتانا۔۔۔حائقہ کو شادی سے پہلے سے جانتے تھے، وہ پاگل ہے یہ کہتے پھر رہے ہو سب کو۔۔۔۔اور اس کے پاگل پن سے واقف بھی تھے تو۔۔۔۔کیا وجہ تھی؟۔۔۔ایسی کیا مجبوری تھی جو تمہیں اس سے شادی کرنی پڑی؟۔۔۔کوئی خاص وجہ؟"جبران پوری بات میں سے ایسا پوائنٹ اٹھائے گا اسنے سوچا بھی نہیں تھا۔

"نہیں ہے کوئی جواب؟۔۔۔میں بتاؤں وجہ؟۔۔۔" جبران اپنی جگہ سے اٹھتا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

"تمہیں اس کا پاگل پن اچھا لگتا تھا۔۔۔ تمہیں پسند تھا اس کا پاگلوں کی طرح تمہارے آگے پیچھے گھومنا، تم اس کی اس کیفیت کو انجوائے کرتے تھے۔۔۔وہ تمہیں لے کر بہت ان-سکیور تھی، پوزیسیو تھی۔۔۔اس کی یہ جیلیسی، ان سکیورٹی، پوزیسیو و نیچر تمہیں پسند آگئی، تم نے اس سے شادی کر لی۔۔۔ مگر شادی سے پہلے اس کی کو جو پوزیسیو نیچر تمہیں اچھی لگتی تھی اب اس سے تمہارا دم گھٹنے لگا۔۔۔ تم نے اس کی انسکیورٹی کو سمجھنے کی بجائے اس سے رشتہ ختم کر دیا، اپنے بچے کے قاتل بن گئے۔۔۔ تمہیں اس سے محبت نہیں تھی۔۔۔ تمہیں بس اس کا تمہارے لیے پاگل پن پسند تھا جو غالباً تم دونوں کی طلاق کے بعد بھی قائم رہا۔۔۔ مگر اب اتنے سالوں بعد اس عورت کو اپنی زندگی میں آگے بڑھتے دیکھنا تمہیں ہضم نہیں ہو رہا۔۔۔ تمہیں تو اس حائقہ کی عادت تھی جو بس تمہارے گرد کسی

تتلی کی طرح گھومتی رہے۔۔۔یہ ہے اصل وجہ۔۔۔تم برداشت ہی نہیں کر پا رہے کہ وہ تمہیں بھول چکی ہے، تمہارے سحر سے باہر نکل آئی ہے۔۔۔ برداشت نہیں کر پا رہے کہ جس ذولقرنین کی خاطر وہ کبھی جان دینے کو تیار ہوتی اب اسی کی زندگی میں ذولقرنین کا کوئی وجود نہیں۔۔۔۔کیوں یہی سچ ہے نا؟" جبران کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

"نن۔۔۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔وہ عورت، وہ پاگل ہے، اسے پاگل خانے میں ہونا چاہیے۔۔۔"

"بس!۔۔۔آخری بار سمجھا رہا ہوں میری بیوی کے حوالے سے ایک غلط لفظ نہیں" جبران کا لہجہ یکدم برف کی مانند سرد ہوا تھا۔

"اب تم یہاں سے جا سکتے ہو!" وہ واپس اپنی جگہ کی جانب مڑا۔

"میں نہیں جانتا اس نے تمہیں کیا کہانی سنائی ہے مگر وہ ایک نمبر کی جھوٹی ہے۔۔۔"ذولقرنین چلایا۔

"ہو سکتا ہے!۔۔۔مگر میری خالہ امی جھوٹی نہیں ہو سکتی۔۔۔"

جبران کے جواب پر ذولقرنین نے غصے سے آنکھیں میچ لی،ان کے بارے میں وہ کیسے بھول گیا تھا۔

"آؤٹ۔۔۔"جبران نے دروازے کی جانب اشارہ کیا،ذولقرنین غصے سے دروازے کی جانب بڑھا۔

"جانے سے پہلے ایک آخری بات۔۔۔"ذولقرنین رکا،مڑا،سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"میری بیوی کے اوپر انگلی اٹھانے سے اچھا ہے اپنی ٹیم کا کارگردگی پر اٹھالو۔۔۔جس حصاب سے ملاوٹ ملا سامان تم لوگ استعمال کر رہے ہو جلد ڈوب جاؤ گے!"

طنزیہ انداز میں کانٹریکٹ واپس لینے کی اصل وجہ بتائے وہ دوبارہ فائل میں غرق ہو گیا تھا۔

منہ میں کئی گالیاں بکے ذولقرنین وہاں سے جا چکا تھا۔

اس کے جاتے ہی جبران نے فائل بند کیے سر ہاتھوں میں تھامے گہری سانس خارج کی تھی۔

"نہیں وانیہ میں نہیں آسکتی۔۔۔ہاں چوٹ ابھی بھی گہری ہے۔۔۔"اپنی ٹانگ پر موجود زخم کو دیکھ کر وہ دل و دماغ میں اس ڈیڑھ سال کے ڈیڑھ فٹیا فتنے کو نجانے کتنے القابات سے نواز چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا میں اندر آسکتا ہوں؟"دروازہ ناک کیے معیز نے اجازت مانگی تھی۔

"وانیہ آئی ول کال یوں بیک!" کال رکھے اس نے معیز کو اندر آنے کی اجازت دی جو ہاتھ میں فرسٹ-ایڈ کا ڈبہ تھامے اس کے پاس چلا آیا۔

"تم آج یہاں؟۔۔۔ خیریت؟" معیز اس سے شادی کے دن کے علاوہ کبھی مخاطب نہیں ہوا تھا اور اب اس کا یوں آنا حائقہ کو حیران کر گیا تھا۔

"آپ کی چوٹ کے حوالے سے پوچھنے آیا ہوں۔۔۔ اب کیسی ہے آپ؟" اس نے فکر مندی سے اس کی ٹانگ کو دیکھا۔

حائقہ کی آنکھیں پھیلی، یہ بچے اس کی سمجھ سے باہر تھے۔

"کیسی ہو سکتی ہے تمہارے سامنے ہے!" اسے نے غصے سے نوکیلے دانتوں کے نشان کو گھورا جیسے آدم کو گھور رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو ڈریسنگ کی ضرورت ہے میں کر دوں؟" اس نے اجازت مانگی۔

"تمہیں کرنا آتی ہے؟" حائقہ نے حیرانگی سے سوال کیا۔

معیز کا سر اثبات میں ہلا۔

"اوکے!" حائقہ نے اجازت دی تو وہ اس کے سامنے نشست سنبھال چکا تھا۔

حائقہ کی نگاہیں اس پر گڑھی تھی جو بہت آرام اور تحمل سے کام کر رہا تھا۔

"آپ کے اور پاپا کے درمیان سب ٹھیک ہے؟" اس نے اچانک سوال کیا، اس نے حائقہ کی جانب نہیں دیکھا تھا۔

"ہاں کیوں؟" حائقہ اس کے یوں اچانک سوال پر چونکی۔

"پاپا آئسکریم کے تقریباً چھ ٹب کھا چکے ہیں، اور وہ ایسا تب ہی کرتے ہیں جب انہیں کوئی ٹینشن ہو۔۔۔ میں نے یا آدم نے ابھی تک ایسا کچھ نہیں کیا، بزنس میں بھی کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ مگر آپ سے وہ کچھ روڈ روڈ سے لگے مجھے اسی لیے پوچھ لیا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"ویسے جب پاپا ٹینشن میں ہو تو آئسکریم کھاتے ہیں آپ کیا کرتی ہے؟"اس نے اچانک نیا سوال پوچھا۔

"وہ میں۔۔۔"اب کیا بتاتی اسے کہ وہ سیگریٹ پیتی ہے؟

"میں تمہیں کیوں بتاؤ کوئی مسئلہ ہے یا نہیں؟"حائقہ نے بات بدلی۔

"کیونکہ ہم ایک فیملی ہیں۔۔۔اور ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔۔۔کیا معلوم میں آپ کی کچھ مدد کر سکوں؟"اس نے حائقہ کو مسکراہٹ سے نوازہ۔

"فیملی؟"حائقہ کو یہ لفظ انجان لگا۔

www.novelsclubb.com

"ہم فیملی کہاں ہو سکتے ہیں؟۔۔۔میرا تم سے کوئی رشتہ تھوڑی نہ ہے!"حائقہ نے ہنس کر اپنے اندر پنپتے غم کو ہلکا کرنے کی ناکام سی کوشش کی۔

"مجھ سے نہیں مگر میرے پاپا سے تو ہے نا!۔۔۔آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہے"

اس نے کندھے اچکائے۔

"اور مجھے تم پر کیوں بھروسہ کرنا چاہیے؟"

"کیونکہ سب کرتے ہیں۔۔۔سب کہتے ہیں کہ مجھ پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔"اس کے معصومیت سے کہنے پر حائقہ مسکرا دی۔

دل میں ایک خواہش جاگی اسے گلے لگانے کی مگر دل کو اس نے ڈپٹ دیا۔

اچانک دھاڑ سے کمرے کا دروازہ کھلا۔

آنے والی ہستی کو دیکھ کر دونوں نے آنکھیں گھمائی کیونکہ وہ کوئی اور نہیں بلکہ آدم جبران تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ میں فیڈر پکڑے، آنکھیں چھوٹی کیے وہ ان دونوں کو گھورتا، رینگتا ہوا حائقہ کی جانب چلا آیا۔

معیز کے پیر پر کاٹے اسے اوپر اٹھانے کا حکم دیا۔

معیز نے اسے بیڈ پر بٹھایا تو اپنا فیڈر لیے وہ حائقہ کی جانب بڑھا،اس کی گود میں آرام سے ایڈجسٹ ہوئے وہ منہ میں فیڈر ڈالے اس کے سینے پر سر رکھے پینے لگ گیا تھا۔

حائقہ کی آنکھیں فٹ سے پھیلی۔۔۔جبران حیات کے دونوں سپوت اس کے ساتھ گیمز کھیل رہے تھے۔۔۔ایک اس کی ٹانگ کی پٹی کر رہا تھا تو دوسرا اس پر اپنا حق جمائے مزے سے فیڈر پینے میں مگن تھا۔

"ہو گیا!"معیز مسکرا کر اپنی جگہ سے اٹھا۔

آدم نے ایک آنکھ کھولے اسے دیکھا اور دوبارہ آنکھیں موندے فیڈر پینے میں مگن ہو گیا۔

"سنئیے!"حائقہ کا شانہ ہلائے معیز نے اسے اپنے قریب بلایا۔

"ہوں؟" حائقہ چونک کر اس کے قریب ہوئی۔

"گیٹ ویل سون!" اس کے لبوں پر بوسہ دیے وہ اسے مسکراہٹ سے نوازتا وہاں سے جا چکا تھا۔

حائقہ نے پھٹی آنکھوں سے اپنے گال کو چھوا، یکدم لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ در آئی۔ سینے پر سر رکھ لیٹے آدم کے بالوں میں وہ دھیرے دھیرے سے انگلیاں چلانا شروع ہو گئی۔

دل سے بس ایک صدا نکلی۔

"یہ وقت کبھی نہ گزرے۔۔"

www.novelsclubb.com

"یا تو وہ بات کر لو جو تمہیں کرنی ہے یا پھر مجھے گھورنا بند کر دو!" رات کے کھانے پر وہ دونوں ہی موجود تھے۔

معیز اور آدم تو کب کے کھانا کھائے سو چکے تھے۔

حائقہ کی بات سنے جبران نے منہ بنایا اور بچوں کی طرح منہ کو کھانے سے بھرنے لگا۔

"ذولقرنین کے ساتھ تمام کانٹریکٹس ختم کر دیے ہیں میں نے!" وہ نوالہ نگلے بولا، البتہ آنکھیں چھوٹی کیے حائقہ کے چہرے پر ٹکائی اس کے تاثرات جاننے کو۔

"تو؟" حائقہ نے اچھنے سے اسے دیکھا۔

"تمہیں برا نہیں لگا!" جبران اس سے نجانے کیا اگلوانے کی چاہ میں تھا۔

"میری پھوپھی کا بیٹا لگتا ہے جو مجھے برا لگے، جو جی میں آئے کرو، مگر مجھے ان سیریل کلر والی نگاہوں سے گھورنا بند کرو۔۔" حائقہ غصے سے بولی۔

"ایک سوال پوچھوں؟ سچ سچ جواب دینا!"

www.novelsclubb.com

"جواب لیے بنا کون سا میرا پیچھا چھوڑ دو گے، تو پوچھو؟" حائقہ نے لب بھینچے اجازت دی۔

"تم نے واقعی مجھ سے شادی طلاق لینے کو کی ہے؟۔۔۔ مینز کے حلالہ؟" جبران خاصا ڈرتے ڈرتے یہ سوال کیا تھا۔

"مانا کہ تمہاری شکل اتنی بری ہے کہ کوئی بھی عورت اپنی پوری زندگی تمہارے ساتھ نہیں گزار سکتی مگر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ کوشش نہیں کی جا سکتی!" اسے جواب دیے وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

جبران کو جب تک اس کی بات سمجھ آئی وہ وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔

"تم سیدھا سیدھا جواب میں 'نہیں' بھی کہہ سکتی تھی۔۔۔" وہ غصے سے آگ بگولا ہوتا پیچھے سے چلایا۔

"یہ خود کو سمجھتی کیا ہے؟" جبران خود سے بڑبڑایا۔

"کیا میری شکل اتنی بری ہے؟۔۔۔کیا میری شکل اتنی بری ہے؟"خود سے سوال کیے اس نے نسرین سے پوچھا تھا۔

"بس گزارے لائق ہے۔۔۔"نسرین کے جواب پر اس کا غصے سے منہ کھل گیا تھا۔

"نسرین آپ۔۔۔جایئے، جایئے یہاں سے۔۔۔"عمر کا لحاظ نہ ہوتا تو وہ کچھ سنا ہی دینا نسرین کو۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

"السلام علکیم بی بی میں نسرین بات کر رہی ہوں، جی بی بی ٹینشن نہ لے سب ٹھیک ہے یہاں پر، وہ دونوں بس بچوں کی طرح لڑتے رہتے ہیں اور تو کوئی مسئلہ نہیں ہے جی!"

"دیکھ لو نسرین کوئی ایشو ہو بھی تو مجھے فوراً بتانا، بھولو مت تمہیں حائقہ کے ساتھ میں نے کیوں بھیجا تھا!" طاہرہ بیگم پریشانی سے بولی۔

"جی بڑی بی بی آپ فکر مت کیجیئے۔۔۔ کوئی مسئلہ نہیں ہے جی۔۔۔" نسرین نے جواب دیے کال کاٹی تھی۔

"یااللہ ان دونوں کو اپنے حفظ وایمان میں رکھنا، ان کے رشتے میں محبت پیدا کردے میرے مالک!" طاہرہ بیگم نے دل سے ان کے لیے دعا کی تھی۔

"بات کرنی ہے تم سے۔۔۔" سینہ چوڑا کیے وہ حائقہ کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"تو کھڑے شکل کیا دیکھ رہے ہو بولو۔۔۔" حائقہ کے لفظوں پر جبران اسے گھور کر دیکھا۔

"یہ لو اس پر سائن کرو!" اس نے حائقہ کے سامنے ایک کاغذ لہرایا۔

"یہ کیا ہے؟" حائقہ نے حیرانگی سے اس صفحے کو دیکھا۔

"اس گھر میں رہنا چاہتی ہو تو کچھ رولز فولو کرنا ہو گے تمہیں!"

"مثلاً کیسے رولز؟" اس نے سینے پر بازو باندھے پوچھا۔

گلا کھنکھارے جبران رولز پڑھنا شروع ہوا۔

"رول نمبر 1: تم مجھے 'تم' کی بجائے 'آپ' کہہ کر بلاؤ گی"

"اوہ!" حائقہ نے ہونٹوں کو گول شکل دی۔

"رول نمبر 2: میری اجازت کے بنا کہی آنا جانا نہیں ہو گا تمہارا!"

"اچھا سہی آگے۔۔۔" حائقہ نے اسے مزید پڑھنے کو کہا۔

"رول نمبر 3: میرے صبح کے ناشتے سے لے کر رات کے کھانے، کپڑے، آفس کی فائلز۔۔۔ ہر ایک چیز کا خیال تمہارے زمے ہو گا، جیسے باقی سب بیویاں کرتی ہیں۔۔"

"آہاں؟"

"رول نمبر 5: میرے بچوں کی دیکھ بھال بھی تمہارا کام ہے تو تم ہی کرو گی۔"

"اوکے۔۔۔"اس نے سر ہلایا۔

"رول نمبر 6: سیگریٹ نہیں پیوں گی تم!"

"مگر کیوں؟"حائقہ نے یوں آنکھیں پٹپٹائی جیسے اسے باقی رولز سے کوئی مسئلہ نہ ہو۔

"میرے بچوں پر اس کا برا اثر ہو گا!"جبران کچھ اکڑ کر بولا۔

"تم بھی تو پیتے ہو۔۔۔ کبھی کبھار!"حائقہ نے منہ بنایا جیسے برا مان گئی ہو۔

www.novelsclubb.com

"ان کے سامنے نہیں پیتا۔۔۔گھر سے باہر پیتا ہوں۔۔"

"میں بھی گھر سے باہر پی لوں گی۔۔۔"حائقہ نے منانے کی کوشش کی۔

"تمہیں رول سمجھ میں نہیں آیا؟۔۔۔ نہیں کا مطلب نہیں۔۔۔"

"اچھا چلو بتاؤ کہاں سائن کرنے ہیں؟" حائقہ نے ہاتھ آگے کیے وہ کاغذ مانگا۔

جبران کا سینا خوشی و مسرت سے پھول اٹھا، اس کی بیوی آخر کار اس کے قابو میں آگئی تھی۔

"یہاں!" اس نے خوشی خوشی سب سے آخر پر موجود خالی حصے پر انگلی رکھی۔

"میں سائن تو کر دوں مگر کچھ رولز میرے بنائے گئے بھی تو ہونے چاہیے نا!" حائقہ نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائی۔

"ہونے تو چاہیے!۔۔۔ بتاؤ کیا ایڈ کروانا ہے تمہیں؟" سوچ کر جبران نے سر متفق انداز میں ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں نہیں رولز تو نہیں ہیں، بس کچھ باتیں کلئیر کرنی ہیں!" وہ مسکرا کر اس کے قریب ہوئی۔

"کرو۔۔"جبران نے اجازت دی

یکدم ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہوئی،اس کی جگہ چڑیلوں والی بھیانک مسکراہٹ لے چکی تھی۔

"پہلی بات: تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہیں'آپ'بلاؤں گی،آپ کہلوانے سے پہلے،'آپ'والی شکل وصورت تو لے آؤ۔۔۔

دوسری بات: کیا کہا تھا کہ تمہاری اجازت مانگو کہی آنے جانے سے پہلے؟۔۔۔تو تم سے اجازت مانگتی ہے میری جوتی،ہو کون تم مجھے اجازت دینے والے؟۔۔۔

تیسری بات: اور کیا کہہ رہے تھے تمہارے کھانے پینے،سونے جاگنے،اٹھنے بیٹھنے کا دھیان رکھوں؟۔۔۔بیوی ہوں کہ چوبیس گھنٹے سروس پر موجود پرسنل میڈ؟

چوتھی بات: ارے چوتھا رول تو تم نے بتایا نہیں چلو جانے دو۔

پانچویں بات: کیا کہاں تمہارے بچیں سنبھالوں؟۔۔۔ خیر بچوں کی بات ہے اسے بھی جانے دیتے ہیں

چھٹی بات: سیگریٹ نہیں پیوں؟۔۔۔ کیوں ناپیوں؟۔۔۔ میں تو پیوں گی پیکٹ کے پیکٹ پیوں گی۔۔۔ روک سکتے ہو تو روک لو!"

"گاڈ! مجھے تو تمہارے کانفیڈینس پر حیرت ہو رہی ہے تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہارے یہ رولز فولو کروں گی؟۔۔۔ نہیں مطلب اتنے چھوٹے دماغ میں اتنا بڑا خیال آیا کیسے؟" بھنویں اچکائے حائقہ اس کے اوپر چڑھ چکی تھی، جبکہ جبران پیچھے کو ہوا تھا۔

"اگلی بار اگر اس قسم کے رولز کے ساتھ دوبارہ میرے سامنے آئے تو اس کاغذ کی طرح مڑوڑ کو کوڑے دان میں پھینک دوں گی میں!" ساتھ ہی رولز والا کاغذ مڑوڑے وہ ڈسٹ بن کی نذر کر چکی تھی۔

"نن۔۔۔ نہیں کرنے رولز فولو تو مت کرو۔۔۔ یہ لہجہ اپنا درست کر لو میرے ساتھ۔۔۔"ڈری سہمی گھبرائی آواز میں بھی وہ تڑی مارنے سے بعض نہ آیا۔

"یو نو واٹ۔۔۔۔ یو آر کیوٹ اور بہت انٹرٹیننگ بھی ہو۔۔۔ اگر پہلے کبھی دل میں خیال آیا بھی ہو تمہیں چھوڑنے کا تو اب نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔ آخر کو ایسا جوکر ہر کسی کی لائف میں تھوڑی نہ آتا ہے!"اس کے گال پر چٹکی بھرتی وہ ہنستے ہوئے واشروم میں چلی گئی تھی۔

جبران نے سکون کی گہری سانس خارج کی تھی۔

"چلو چھوڑ کر نہیں جائے گی یہ تو کنفرم ہوا!" بالوں میں ہاتھ پھیرے وہ ہنس دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 11

از قلم قانتہ خدیجہ

پچھلے پندرہ منٹ سے وہ مسلسل اسے ہی دیکھے جا رہا تھا، حائقہ نے ناشتے سے نگاہیں اٹھائے ایک دو بار اسے گھورا بھی مگر اس کی گھوری کو نظر انداز کیے وہ مسکرانے لگا۔

حائقہ کو اس کی دماغی حالت پر شک سا گزرا۔

"جبران تمہیں ہماری پہلی ملاقات یاد ہے؟" اچانک حائقہ نے سوال کیا۔

"ہاں کیوں؟" جبران نے اچھنبے سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں کچھ دیا تھا۔۔۔یاد ہے کیا دیا تھا؟" کافی کا مگ لبوں کو لگائے حائقہ نے سوال کیا۔

بہت سوچنے کے بعد جبران کے ذہن میں جھماکا ہوا، وہ مسکرادیا، مسکرائے اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

"تم نے مجھے سائیکاٹرسٹ کا نمبر دیا تھا!" وہ ہنس کر بولا۔

"مجھے لگتا ہے تمہیں واقعی اس کی ضرورت ہے، ایک بار مل آؤ!" حائقہ کے بولنے پر اس کی مسکراہٹ سمٹی۔۔۔منہ بنائے اس نے اپنا ناشتہ پورا کیا۔

"میں جارہا ہوں!" اپنی جگے سے اٹھے وہ اونچی آواز میں بولا۔

"اللہ حافظ پاپا۔۔" معیز نے ہاتھ ہلایا۔

"میں جارہا ہوں؟" جبران مزید اونچی آواز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ کے ماتھے پر بل پڑے، مگر موبائل پر آئے ایک اہم میسج پر اس کا تمام دھیان تھا۔

"میں جارہا ہوں!" جبران چلایا تو حائقہ نے غصے سے اسے دیکھا۔

"اس سے پہلے کہ میں یہ کافی مگ تمہارے سر پر دے ماروں تم واقعی میں چلے جاؤ!" دانت چبائے وہ بولی تو جبران وہاں سے سرپٹ بھاگا۔

"نجانے کون سے شوہر ہوتے ہیں جن کی بیویاں انہیں دروازے تک چھوڑنے آتی ہیں۔۔۔میری تو اللہ حافظ کہنا بھی ضروری نہیں سمجھتی" خود سے بڑبڑائے وہ گاڑی لیے نکل چکا تھا۔

"تمہارے باپ کا دماغ خراب ہو چکا ہے۔۔۔" اس کا گلا سنے حائقہ معیز سے بولی۔

"مجھے تو دل لگتا ہے۔۔۔" معیز نے کندھے اچکائے جواب دیا۔

حائقہ نے مڑ کر حیرت سے اسے دیکھا جو دوبارہ ناشتے پر جھک گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم آج کل کچھ زیادہ ہی بڑے باتیں نہیں کرنے لگ گئے؟ بچے ہو بچے ہی رہو!" حائقہ کلس کر بولی۔

"دو دن بعد سات کا ہو جاؤں گا۔۔۔بچہ نہیں رہوں گا میں!"معیز نے ویسے ہی جواب دیا۔

"میری وین آگئی ہے میں جا رہا ہوں۔۔۔۔اللہ حافظ!"اپنا بیگ کندھے پر ڈالے وہ آدم کو ماتھے پر پیار دیے حائقہ کی جانب بڑھا تھا۔

"مجھے لگتا ہے پاپا کو آپ پسند آگئی ہے۔۔"اسے مسکراہٹ سے نوازتا وہ اپنی بات کیے وہاں سے جا چکا تھا۔

حائقہ نے ایک لمحے کو اس کی بات کو سوچا۔

"یہ تمہارا بھائی کیا کہہ گیا ہے؟"حائقہ نے آدم سے سوال کیا جو معیز کی پیار کی جگہ کو ہاتھ کی ہشت سے رگڑے غصے سے اس کی پیٹھ کو گھور رہا تھا۔

اس کی اس حرکت پر حائقہ نے آنکھیں گھمائی تھی۔

"سیلف اوبسیسڈ بے بی۔۔۔"اسے ایک نئے لقب سے بھی نوازہ تھا۔

"سر؟"پی-اے نے دروازہ ناک کیے اندر آنے کی اجازت مانگی تھی۔

"آجاؤ!"جبران نے اسے اجازت دی۔

"سر یہ آپ کے لیے آیا ہے۔۔۔"پی-اے نے ایک انویٹیشن کارڈ اس کے حوالے کیا تھا۔

کارڈ تھامے جبران نے اسے فوراً کھولا وہ ذولقرنین کی جانب سے تھا، غالباً اگلے ہفتے وہ کوئی پارٹی دے رہا تھا سب بزنس مینز کو۔

"کیا سب کو بلایا ہے؟"جبران نے کارڈ پر نگاہیں جمائے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"جی سر سب بزنس ریلیٹڈ لوگوں کو دعوت دی گئی ہے۔۔"پی-اے نے موؤدب انداز میں سر ہلائے جواب دیا۔

"پارٹی کی وجہ؟"جبران نے پی-اے سے سوال کیا۔

"سران کا کہنا ہے کہ سرپرائز ہے۔۔۔"

"ہمم! ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔" جبران کی اجازت پر سر ہلائے اس کا پی-اے وہاں سے جا چکا تھا۔

جبران کی نگاہیں بس کارڈ پر موجود دو الفاظ پر جمی ہوئی تھی۔

"ود سپوز (بیوی کے ساتھ)"

"اب اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟" وہ خود سے بڑبڑایا۔

"واٹ ہیپنڈ وانیہ؟۔۔۔ کچھ کہنا ہے؟" حائقہ نے وانیہ سے پوچھا جو اپنے ہاتھ مڑوڑ رہی تھی۔

"وہ میم ایک ایوینٹ آرگنائز کروانا ہے۔۔۔ ارجنٹ ان آ ویک!" وانیہ نے اسے جواب دیا۔

"تم جانتی ہو نا ہم ارجنٹ ایونٹس آرگنائز نہیں کرواتے، پہلے بکنگ کروانا ہوتی ہے؟" حائقہ نے مصروف انداز میں جواب دیا۔

"آئی نو میم لیکن کلائنٹ کچھ سننے کو تیار نہیں۔۔۔انہیں ایوینٹ آرگنائز کروانا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ سب آپ کے انڈر ہو!" وانیہ کے جواب پر حائقہ نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔

"منع کر دو!" حائقہ نے ہاتھ جھلایا۔

"میم وہ تین گنا زیادہ اماؤنٹ دینے کو تیار ہے۔۔" اب کی بار حائقہ بھی ٹھٹھکی تھی۔

اس تین گنا اماؤنٹ سے وہ بینک کا لون وقت سے پہلے اور آرام سے چکا سکتی تھی۔

"نام؟" حائقہ کے سوال پر وانیہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

"مسٹر اینڈ مسز آفان۔۔۔"

"ہمم!۔۔۔تھیم؟"

"پارٹی تھیم"

"وچ وان؟"

"دراصل میم وہ ایکسپیکٹ کر رہے ہیں۔۔۔تو وہ سب دوست رشتے داروں کو پارٹی پر بلوا کر انہیں سرپرائز دینا چاہتے ہیں!"وانیہ نے مکمل انفارمیشن انہیں دی۔

"کیا ہمارے شیڈیول میں انہیں ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے؟"حائقہ نے وانیہ سے سوال کیا جس نے فوراً شیڈیول دیکھا۔

"تھوڑا سا مشکل ہے مگر مینج ہو سکتا ہے۔"وانیہ نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے تم ان سے تمام انفارمیشن لے لو۔۔۔کل جا کر وینیو کا چکر لگا آئے گے۔۔۔"حائقہ کی بات پر اس نے تیزی سے سر ہلایا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

زیادہ کام نہ ہونے کی وجہ سے وہ دوپہر میں ہی گھر لوٹ آئی تھی۔

نسرین سے پانی منگوائے صوفہ سے ٹیک لگائے وہ آنکھیں موندے بیٹھی تھی جب سکول وین کی آواز پر اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولے معیز کو اندر آتے دیکھا، مگر آج اس کی چال میں لرزش تھی۔

"السلام علیکم!" حائقہ کی جانب دیکھے بناوہ دھیمی آواز میں سلام لیے کمرے میں چلا گیا تھا۔

حائقہ کو کچھ عجیب لگا اس کا انداز۔۔۔ایک پل کو جی چاہا کہ اس کے پیچھے جائے مگر پھر خود ہی اپنی سوچ پر خود کو ڈپٹے وہ بیٹھی رہی، مگر نظریں بار بار معیز کے کمرے کی جانب اٹھے چلے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بی بی پانی!" نسرین نے پانی کا گلاس اسے تھمایا۔

"ہمم۔۔۔یہ ادھر رکھو وہ معیز آیا ہے سکول سے جاؤ دیکھو اسے کچھ چاہیے تو نہیں؟" حائقہ نے نگاہیں ادھر ادھر گھمائے نسرین سے بولی۔

"جی؟" نسرین کو شاک لگا اس کی بات سن کر۔

"جی کی بچی میری شکل دیکھنا بند کرو اور جاؤ بچے سے پوچھو اسے کچھ چاہیے تو نہیں۔۔" حائقہ کے غصہ کرنے پر نسرین فوراً معیز کے کمرے میں بھاگی تھی۔

حائقہ کی نگاہیں اسی پر ٹکی تھی، دو منٹ بعد نسرین باہر آتی نظر آئی تو حائقہ نے دوسری جانب نگاہیں موڑ کی مگر ترچھی نگاہوں سے وہ نسرین کو فرسٹ-ایڈ باکس لے جاتے دیکھ پریشان ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟" حائقہ نے پریشانی چھپائے سخت لہجے میں نسرین سے سوال کیا۔

"کچھ خاص نہیں بی بی جی وہ بس بریک ٹائم کھیلتے وقت معیز بابا کو ہلکی سی کھروچ آگئی تھی تو میں نے سنی پلاسٹ لگادی ہے۔۔۔"نسرین کے عام سے انداز میں بتانے پر حائقہ نے سر اثبات میں ہلایا۔

"اچھا ٹھیک ہے کھانا لگاؤ میرے لیے۔۔۔"حائقہ کی بات پر سر ہلائے وہ وہاں سے جاچکی تھی۔

کھانا حائقہ نے اکیلے کھایا تھا، نسرین کے بتانے پر کہ دونوں بھائی سوئے ہوئے ہیں وہ چپکے سے ان کے کمرے میں گئی جہاں وہ آج پہلی بار آئی تھی۔

وہی لڑکوں کے لیے مخصوص دیواروں پر موجود نیلا رنگ اور ان پر موجود گاڑیوں اور سپر ہیروز کے سٹیکرز۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بچوں کی جانب بڑھی، آہستہ سے معیز کا پاؤں تھامے اس نے ٹراوزر اوپر کیا۔۔۔وہاں موجود سنی پلاسٹ دھیرے سے نکالی، وہاں چھوٹی سی چوٹ دیکھ کر

اس کے ماتھے پر چند بل آئے، پرانی سنی پلاسٹ پھینکے ہاتھ میں موجود نئی سنی پلاسٹ لگائے وہ انہی قدموں کمرے سے باہر نکل چکی تھی۔

اس کے جاتے ہی معیز نے دھیرے سے دونوں آنکھیں کھول کر اس کی پیٹھ کو دیکھا۔

"ماما" لب ہلکے سے ہلے اور وہ دوبارہ سو گیا۔

"نیکسٹ ویک فری ہو تم؟" رات کے کھانے کے بعد جبران نے اس سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہمم! کیا؟" ایوینٹ کی تھیم پر کام کیے اس نے جبران کی جانب دیکھا۔

"نیکسٹ ویک!۔۔۔ فری ہو تم؟"

"ایک ایوینٹ آرگنائز کروانا ہے۔۔ کیوں؟"

"پارٹی انویٹیشن آیا ہے ذولقرنین کی جانب سے، تمام بزنس مینز اور ان کی وائیوز کو بلایا ہے۔۔۔ سو آئی تھنک کے تم سے پوچھ لوں، مطلب کہ کوئی زبردستی نہیں ہے، نہ جانا چاہو تو اٹس یور ول۔۔۔" جبران تیزی سے بولا۔

"پارٹی ٹائمنگ کیا ہے؟" حائقہ نے بس اتنا سوال کیا۔

"رات کی ٹائمنگ ہیں۔۔"

"ٹھیک ہے چلے گے۔۔۔" وہ دوبارہ اپنے کام کی جانب متوجہ ہو گئی۔

"سنو!"

"سنایئے؟" اچانک جبران کا انداز رومانوی ہوا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ کے غصے سے دیکھنے پر وہ گڑبڑایا۔

"اس طرح کی چھچھوری حرکتیں چھوڑ کر تھوڑا دھیان اپنے بیٹوں کا بھی رکھ لو۔۔۔ تمہارا بڑا لاڈلا سپوت آج چوٹ لگوا کر آیا ہے۔۔۔" حائقہ نے سر جھٹکے جواب دیا تو جبران تیزی سے کمرے سے نکلتا معیز کے کمرے کی جانب بھاگا۔

"ہنہ!۔۔۔ ویسے پوچھنا تک گوارہ نہیں کرنا، یوں کیسے خرگوش کی طرح بھاگا گیا ہے۔۔۔" اس کے لہجے میں کڑواہٹ در آئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلا پورا ہفتہ ان دونوں کا مصروف گزرا تھا۔۔۔ مگر اس مصروفیت میں بھی جو چیز حائقہ کو پریشان کیے جا رہی تھی وہ معیز کی چوٹیں، وہ سکول سے روزانہ ہی کوئی نئی چوٹ لگوا لاتا۔۔۔ ایک بار تو حائقہ نے بھی پوچھا مگر وہ بات گول کر گیا تھا۔

پھر حائقہ نے بھی جانے دیا، جب باپ کو پرواہ نہیں تو وہ کیوں کرتی۔

اس وقت وہ وینیو میں موجود تمام انتظامات کروا چکی تھی۔

مسٹر افان سے اس کی ہی ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی تھی۔

"میم مسٹر افان آئے ہے آپ سے ملنا چاہتے ہیں!" وانیہ کے بلانے پر وہ سر ہلائے، چہرے پر پروفیشنل مسکراہٹ سجائے وانیہ کے ہم قدم ایک شخص کی جانب بڑھی۔

"مسٹر افان!" وانیہ کے پکارنے پر وہ مڑے۔

وانیہ نے تعارف کروایا۔

"ماننا پڑے گا مس حائقہ آپ واقعی میں کمال ہے، مطلب کہ جادو ہے آپ کے پاس۔۔۔اٹس امیزنگ۔۔۔آپ کی جتنی تعریف سنی تھی اس سے بڑھ کر پایا!"

بدلے میں حائقہ نے بس پروفیشنل مسکراہٹ سے اس شخص کو نوازہ۔

ایسے جملے سننے کی وہ اب عادی تھی۔

"خوشی ہوئی سن کر مسٹر افان۔۔۔اور زیادہ خوشی ہو گی جان کر کہ آپ کی پارٹی کو کیسا رسپانس ملا۔۔۔"

"ارے رسپانس کی فکر مت کرے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں 5/5 سٹار ملے گے اسے تو"

حائقہ نے سر خم کیے تعریف وصول کی۔

"بائے داکانگریچولیشنز ٹویو۔۔"

"کس لیے؟"مسٹر افان نے چونک کر سوال۔

"آپ ڈیڈ بننے والے ہیں!"حائقہ نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ نو نو۔۔۔آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے دراصل یہ پارٹی میں نہیں دے رہا، یہ میرے باس کی جانب سے ہے۔۔۔"وہ جلدی سے بولے۔

"باس؟"حائقہ نے مڑ کر وانیہ کو دیکھا جس نے لاعلمی سے کندھے اچکائے۔

"جی میرے باس۔۔۔"

اس سے پہلے وہ مزید بولتے حائقہ کے موبائل پر جبران کی کال آئی۔

وہ اسے گھر آنے کی تلقین کر رہا تھا۔۔

حائقہ نے ٹائم دیکھا، اسے جبران کے ساتھ جانا تھا بس دو گھنٹے رہ گئے تھے اور آدھا گھنٹہ تو اسے واپس جانے میں لگ جانا تھا۔

"سوری مسٹر افان مگر مجھے ارجنٹلی نکلنا ہو گا۔۔۔اپنے باس کو میری طرف سے کانگریٹس کہنا مت بھولیے گا۔۔۔بائے!" وہ بیگ کندھے پر لٹکائے وہاں سے نکل آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

گھر آکر اس نے سب سے پہلے شاور لیا تھا۔۔۔ڈھائی گھنٹوں میں وہ تیار ہوتی جبران کے ساتھ نکل چکی تھی۔۔۔بچوں کے پاس سارہ اور میسم آچکے تھے۔

نہ انہوں نے حائقہ سے سلام لیا اور نہ ہی حائقہ نے انہیں کسی قسم کی اہمیت دی۔

وینیو کو دیکھ کر حائقہ کی آنکھیں پھیلی، شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا اسے۔

"چلے؟" جبران کے پوچھنے پر وہ سر ہلائے، ٹرانس کی کیفیت میں اس کے پیچھے چل دی۔

اندر داخل ہوئے اسے زور کا جھٹکا لگا، ابھی تھوڑی دیر پہلے اسی وینیو کو تو وہ پارٹی تھیم کے لیے ڈیکوریٹ کروا کر گئی تھی۔

"آریو شیور ذولقرنین نے یہی پارٹی ارینج کی ہے؟" حائقہ کے سوال پر جبران نے سر اثبات میں ہلایا۔

انہیں سامنے ہی ذولقرنین اور اس کی بیوی دونوں کھڑے نظر آئے۔

حائقہ کو دیکھ کر ذولقرنین نے اس کی جانب مسکراہٹ اچھالی۔

حائقہ اپنے دماغ میں تمام کڑیاں جوڑنے لگی، یکدم اس کی آنکھیں پھیلی۔۔۔اس گھٹیا شخص نے جان بوجھ کر اس سے یہ سب کروایا تھا۔۔۔وہ اسے اذیت دینا چاہتا تھا۔۔۔اور ایسا ہی ہوا تھوڑی ہی دیر میں ذولقرنین نے اپنے باپ بننے کی خبر وہاں موجود تمام لوگوں سے شئیر کی، مگر حائقہ کو چڑا دینے والی مسکراہٹ سے نوازنا مت بھولا۔

وہ اسے اذیت دینا چاہتا تھا اور اس میں کامیاب بھی ٹھہرا تھا۔اس نے چن کر حائقہ کی کمزوری پر وار کیا تھا، اس کے باپ بننے کی خبر سے سن کر حائقہ کے پرانے زخم اکھڑے گے وہ جانتا تھا اور اس میں کامیاب بھی ٹھہرا تھا۔۔۔اس کی مسکراہٹ دیکھ کر حائقہ کو اپنا نقصان شدت سے یاد آیا۔۔۔اسے اذیت دینے کے لیے اسی سے یہ تمام ایوینٹ بھی آرگنائز کروایا۔

"گڈ ایوینگ مسز جبران"

اسے اکیلے پائے وہ اس کے پاس چلا آیا۔

حائقہ نے کوئی جواب نہیں دیا،اس وقت وہ اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔

"سب مجھے مبارکباد دے چکے ہیں، مگر میں تو آپ کے منہ سے سننے کو بے تاب ہوں" حائقہ نے پھر کوئی جواب نہ دیا۔

"ویسے کوئی مجھے کہہ رہا تھا کہ سال کے اندر اندر اولاد پیدا کروں گی، ہو سکتا ہیں دو ہو جائے؟۔۔۔تو ملی کوئی خوشخبری کیا؟" جلا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر موجود تھی۔

حائقہ نے سرخ انگارہ نگاہوں سے اسے گھورا۔۔وہ جبران کی جانب بڑھی جو کچھ دوسرے بزنس مینز کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔

"جبران گھر چلو میری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔" وہ فوراً اس کے پاس آتی بولی۔

"کیا ہوا؟۔۔۔ایوی تھنگ فائن؟" جبران نے فکر مندی سے سوال کیا۔

حائقہ کا سر نفی میں ہلا۔۔۔

"بس گھر چلو!" وہ ضدی لہجے میں بولی۔

جبران سب سے معذرت کیے اسے وہاں سے لے کر نکل چکا تھا۔

اس کی حالت دیکھ کر ذولقرنین کے دل کو ڈھیروں سکون آیا تھا۔

"تم ٹھیک ہو نا؟" جبران نے فکر مندی سے اس سے سوال کیا۔

ان دونوں کے جلدی آجانے پر سارہ اور میسم کو حیرت ہوئی۔۔۔

"بھوک لگی ہے کچھ کھاؤ گی؟"

حائقہ اس پر چلانا چاہتی تھی، کہنا چاہتی تھی کہ اسے اکیلا چھوڑ دو مگر اس کی فکر مندی کو دیکھ کر اس نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔

جبران پزا آرڈر کر چکا تھا۔

کھانا کھائے وہ کمرے میں واپس آچکی تھی، جبران کچھ دیر سارہ اور میسم کے پاس رہا، ان کے جانے کے بعد اور بچوں کے سو جانے کا یقین کیے وہ کمرے میں آیا تو حائقہ کو ادھر سے ادھر ٹہلتے پایا۔

"تم ٹھیک ہو؟" جبران واقعی میں اسے لے کر پریشان ہو گیا تھا۔

"تمہارا تیسرے بچے کے بارے میں خیال ہے؟ یا پھر اکٹھے دو؟" حائقہ سیدھی مدعے کی بات پر آئی۔

"واٹ؟" جبران کی آنکھیں پھیل گئی تھیں

---

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 12

از قلم قانتہ خدیجہ

"ہاں سوچا جا سکتا ہے؟" شاک سے نکلے وہ جواب دیتا وارڈ روب کی جانب بڑھا جب حائقہ نے اسے کالر سے تھامے اپنی جانب کھینچا تھا۔

"سوچنا نہیں ہے کرنا ہے۔۔۔" وہ اسے مزید قریب کیے غصے سے بولی۔

"بیگم طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری؟۔۔۔اور ارادے کیا ہیں؟" اس کا ماتھا چیک کرتے ہی اپنے کالر کی جانب اشارہ کیا تھا جبران نے۔

www.novelsclubb.com

"فضول کی مت ہانکو، سیدھ سیدھا جواب دو مجھے۔۔۔" اس کی آنکھوں میں جبران نے ایک عجیب سا احساس دیکھا تھا، جو آج تک اسے نظر نہیں آیا تھا۔

"ہا۔۔۔میری ایک شرط ہے!"جبران نے ہاں کو منہ کھولا مگر فوراً منہ بند کر لیا تھا اس نے۔

"کیسی شرط؟"آنکھیں چھوٹی کیے حائقہ نے اسے گھورا۔

"تمہیں سموکنگ چھوڑنی ہو گی۔۔۔میرا مطلب ہے کہ سموکنگ آنے والے بے بی کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔۔۔اور تمہاری باڈی کو بھی۔۔۔اب تم سموکنگ کرو گی تو کیسے۔۔۔۔"جبران نے اپنی بات کہے اس کے چہرے کے تاثرات کو بھانپا جو خوشگوار نہیں تھے۔

"مجھے منظور ہے۔۔۔میں تیار ہوں سموکنگ چھوڑنے کو!"حائقہ کی بات سن کر اس کی آنکھیں روشن ہوئی تھی۔

"تو اب؟"آنکھیں پھیلائے اس نے جبران سے سوال کیا۔

حائقہ کی شکل دیکھ کر جبران کا دل چاہا کھل کر قہقہ لگانے کو۔

"تواب یہ کہ میں کل کی ہماری اپائنٹمنٹ لیتا ہوں ڈاکٹر سے۔۔۔ایک بار چیک اپ کروالے تو بہتر رہے گا!"

"ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔۔"حائقہ نے سر اثبات میں ہلایا اور جانے کو مڑی جب جبران اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

"یہ کیا حرکت ہے؟"حائقہ نے غصے سے اسے گھورا۔

"یار ایک طرف تمہیں بے بی چاہیے دوسری طرف قریب آؤ تو گھورنے لگ جاتی ہو۔۔۔تم ڈیسائیڈ کیوں نہیں کر لیتی کہ کرنا کیا ہے؟"جبران نے منہ بنائے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"زیادہ اوور سمارٹ بننے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ۔۔۔"اسے مسکراہٹ سے نوازتی زور سے جوتی میں مقید پاؤں اس کے پیر پر مارے وہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی۔

"آؤچ!۔۔۔یہ عورت ایسا کیا کھاتی ہے جو اتنی سخت جان ہے اس کی۔۔۔"اپنے ایک پیر کو دوسرے سے ملے جبران خود سے بڑبڑایا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج وہ آفس سے جلدی گھر آگئی تھی، جبران اور اسے لیڈی ڈاکٹر کے پاس جانا تھا مگر گھر داخل ہوئی تو ایک الگ ہی ڈرامہ لگا ہوا تھا۔

پورا لاؤنج پارٹی کی سجاوٹی چیزوں سے بکھرا پڑا تھا، کچھ غبارے ادھر ادھر فرش پر گھوم رہے تھے، صوفہ پر بیٹھا آدم مزے سے فیڈر پیے دونوں باپ بیٹا کی آپسی جھڑپ انجوائے کر رہا تھا۔

"یار معیز سوری نا یار۔۔۔اب مان بھی جاؤ۔۔۔"ہکا بکا جبران معیز کو منانے اس کے پیچھے پیچھے گھوم رہا تھا، جس نے جبران کو مکمل طور پر نظر انداز کیا تھا۔

"کوئی سوری نہیں۔۔۔مجھے بات نہیں کرنی آپ سے۔۔۔"دونوں بازو سینے پر باندھے وہ صوفہ پر حائقہ کے ساتھ ٹک گیا تھا۔

حائقہ نے ابرو اچکائے اسے دیکھا جس کے چہرے پر آج پہلی بار اس نے ناراضگی دیکھی تھی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟"اس نے آدم سے سوال کیا جو فیڈر پیتا مزے سے کندھے اچکا گیا۔

"یار یہ لے تیرے آگے ہاتھ جوڑ رہا ہوں بخش دے مجھے۔۔۔"جبران نے دونوں ہاتھ معیز کے سامنے جوڑے جس پر وہ رخ موڑ گیا۔

"کیا کوئی مجھے بتائے گا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟"حائقہ نے اب ان دونوں سے سوال کیا۔

"یار بیگم اسے سمجھاؤنا کہ مجھ سے بات کرلے۔۔۔معاف کردے مجھے۔۔۔"

جبران نے حائقہ سے سفارش کی۔

"پاپا کی وائف انہیں بتادے کوئی معافی نہیں ملے گی۔۔۔"معیز ویسے ہی منہ

پھلائے بولا تھا۔

"بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے؟"

"یہ میری برتھڈے بھول گئے تھے!"معیز کا انداز شکائتی تھا۔

"بھولا نہیں تھا وہ بس زرا سا دماغ سے نکل گیا!"جبران نے اپنی گردن کھجائی۔

یکدم حائقہ کے دماغ میں کچھ کلک ہوا، پچھلے ویک معیز کا برتھڈے تھا، وہ سات

سال کا ہو چکا تھا۔

"تمہارا برتھڈے تو پچھلے ہفتے تھا نا؟۔۔۔"ساتھ ہی حائقہ نے ڈیٹ دوہرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

"دیکھا انہیں بھی یاد ہے بس آپ بھول گئے بات نہیں کرنی مجھے آپ سے۔۔۔"

وہ مزید ناراض ہوا۔

"یار معافی مانگ تو رہا ہوں!۔۔۔اب بخش بھی دو اپنے باپ کو۔۔۔۔بیگم!"

جبران نے ایک بار پھر مدد طلب نگاہوں سے حائقہ کو دیکھا۔

"نو!۔۔۔پاپا کی وائف آپ بیچ میں نہیں آئے گی۔۔۔"معیز نے اسے ٹوکا۔

"میں روم میں جا رہی ہوں فریش ہونے۔۔۔"آنکھیں گھماتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ شاور لے کر چینج کیے باہر آئی تو دونوں باپ بیٹا کو ہنسی خوشی غبارے پھلائے دیکھ وہی ان کے پاس صوفہ پر جا ٹکی۔

www.novelsclubb.com

غور سے بس ان دونوں باپ بیٹا کی کاروائی دیکھے جا رہی تھی جو غبارے پھلانے میں مصروف تھے اور ایک نگاہ آدم پر بھی ڈال لیتی جو اس وقت واقعی بچہ بنا غبارے سے کھیلنے میں مگن تھا۔

"لو بھئی کیک بھی آ گیا تمہارا!" موبائل پر آئی کال کو سن جبران نے معیز کو خبر دی جس کی آنکھیں چمک اٹھی تھی۔

جبران والٹ سے پیسے نکالے کیک لینے جا چکا تھا۔

"بات سنو۔۔۔ تمہاری تو اپنے پاپا سے لڑائی چل رہی تھی یہ آدھے گھنٹے میں صلح کیسے ہو گئی؟" حائقہ نے تجسس کے مارے پوچھ ہی لیا۔

"لڑائی نہیں تھی بس میں ناراض تھا۔۔۔ اور پاپا نے سوری کر لی تو میں مان گیا!"

معیز نے مزے سے سر ہلائے جواب دیا۔

"بس سوری پر مان گئے؟" حائقہ کو حیرت ہوئی۔

"ہوں!"معیز نے سر ہلایا۔

"ویسے آپ کی برتھڈے کب آتی ہے؟"معیز نے سر اٹھائے پیچھے کو گردن گھما کر سوال کیا۔

"میری؟۔۔۔ٹائم ہے ابھی۔۔۔"حائقہ نے کندھے اچکائے۔

وہ اسے بتا نہ سکی کہ اس کی برتھڈے اگلے ہفتے ہے۔

"ایک اور سوال پوچھوں؟"معیز نے اجازت چاہی۔

"پوچھو!"

"آپ کے پاپا کبھی آپ کی برتھڈے بھولے ہے؟۔۔۔کیا آپ کبھی ان سے ناراض ہوئی؟"معیز کا سوال عام تھا مگر وہ عام سوال حائقہ کے لیے عام نہیں تھا۔

ماضی کی یادیں اسے وقت میں پیچھے کھینچ لے گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"پاپا آپ کب آئے گے ؟۔۔۔میری سب فرینڈز ویٹ کر رہی ہیں، کیک کٹ کرنا ہے !" حائقہ نے موبائل پر ارسم صاحب سے شکوہ کیا تھا۔

"سوری بیٹا میں نہیں آسکتا، آپ کی بہن بیمار ہے میں کل آؤں گا ناپکا !" ارسم نے ماتھا مسلے اسے جواب دیا۔

"نو پاپا۔۔۔نو ایکسکیوز آپ ہر بار کوئی نا کوئی ایکسکیوز دیتے ہیں، اس بار آپ آئے گے !" حائقہ غصے سے بولی۔

"حائقہ بد تمیزی مت کرو، کہاں نا نہیں آسکتا۔۔۔اب تنگ نہیں کرنا !" غصے سے بولے وہ فون رکھ چکے تھے۔

اس کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔

"تمہارے پاپا کب آرہے ہے حائقہ ؟۔۔۔کیک کٹ کرنا ہے۔۔۔" اس کی ایک فیلو نے سوال کیا تھا۔

"پاپا بزی ہے وہ نہیں آ سکتے۔۔۔"اس نے دھیمی آواز میں جواب دیے۔

"تم ہر بار یہی کہتی ہو۔۔۔۔ہر بار سب کو لیٹ کر دیتی ہو۔۔۔میری ماما سچ کہتی ہے تمہارے پاپا تمہیں چھوڑ کر جا چکے ہیں۔۔۔وہ اب نہیں آئے گے۔۔۔"اس کی بات سن کر حائقہ بے آواز رونا شروع ہو گئی تھی۔

"یہ جھوٹ ہے ایسا کچھ نہیں ہے میرے پاپا مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں وہ بس بزی ہے۔۔۔"وہ غصے سے چلائی۔

"تم جھوٹی ہو۔۔۔میں اب تم سے بات نہیں کروں گی۔۔۔۔جھوٹے لوگوں سے دوستی رکھنا غلط ہے۔۔۔اور تم میں سے اب جس نے بھی حائقہ سے بات کی وہ مجھ سے بات نہیں کرے۔۔۔یہ جھوٹی ہے۔۔۔"وہ بچی باقی دوستوں کی جانب مڑ کر بولی تھی۔

"ہم بھی نہیں کرے گے اس جھوٹی سے بات۔۔۔"

"جھوٹی

جھوٹی

جھوٹی"

سب بچے اسے تنگ کرنا شروع ہو چکے تھے، کانوں پر ہاتھ رکھے وہ وہی زمین پر بیٹھتی اونچی آواز میں رونا شروع ہو چکی تھی۔

کسی کی جلتی نگاہوں نے غصے سے یہ منظر دیکھا تھا۔

"آئی سوئیر ماما میں نے کچھ نہیں کیا!" خود کو کھینچتی ماں سے وہ روتے ہوئے بولی۔

"ماما پلیز لیو می۔۔۔مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔" اس کے آنسوؤں تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"تم اور تمہارا باپ دونوں ایک جیسے ہو۔۔۔میری زندگی جہنم بناڈالی تم دونوں نے، خود تو وہ شخص وہاں دوسری بیوی کے ساتھ عیاشی کر رہا ہے اور تم منحوس کو میرے گلے ڈال گیا۔۔۔"اس کے کمرے کا دروازہ کھولے انہوں نے حائقہ کو اندر پٹخا تھا۔

"اب رہو گی نا اس کمرے میں دو دن بھوکی پیاسی پھر عقل آئے گی، ہر وقت جا باپ باپ کا راگ زبان پر رہتا ہے دیکھتی ہوں کیسے نہیں اترتا!"اسے زمین پر دھکا دیے وہ غصے سے بولی۔

"ماما نہیں، مجھے بند نہ کرے ماما۔۔۔ماما۔۔۔۔"مگر ایک زوردار تھپڑ نے اسے مزید کچھ بولنے سے روکا تھا۔

اسے کمرے میں بند کیے وہ جا چکی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔

"آنٹی، آنٹی۔۔۔"معیز کے گھٹنا ہلانے پر وہ ہوش میں آئی۔

"ہوں؟"وہ چونکی۔

"آپ ٹھیک ہے؟"متفکر انداز میں پوچھا۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔تم کیا پوچھ رہے تھے؟"حائقہ نے ماضی کو یادوں کو پیچھے جھٹکا۔

"آپ کے پاپا کبھی آپ کی برتھڈے بھولے ہیں؟"

"انہیں یاد کب رہتی تھی۔۔۔ہر بار!"پہلا جملہ خود سے بڑبڑائے بعد میں معیز کو جواب دیا۔

"پھر تو دونوں سیم ہوئے۔۔۔"معیز مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں دونوں سیم نہیں ہیں۔۔۔تمہارے پاپا کو اپنی غلطی کا احساس ہے۔۔۔"اس کی آنکھوں میں ان دیکھا درد در آیا۔

ماضی کی یادیں پھر سے حملہ آور ہوئی،ماں کے گھر میں موجود وہ کمرہ یاد آیا جو ان تحفوں سے بھرا ہوا تھا جو اس کا باپ بھیج دیتا تھا مگر خود نہ آتا۔

"آہ۔۔۔آدم!"معیز کے چلانے پر وہ ہوش میں آئی۔

نظریں آدم پر گئی جو معیز کے بالوں کو غصے سے مٹھی میں تھامے ہوئے تھا اور خونخوار نگاہیں حائقہ کے چہرے پر ٹکائی تھی۔

حائقہ نے ایک ابرو اچکائے آدم کو گھورا جو منہ بنائے معیز کے بال چھوڑ، بڑی مشکل سے صوفہ پر چڑھتا حائقہ کی گود میں بیٹھ چکا تھا۔

اور معیز کو ان نگاہوں سے دیکھا کہ 'یہ میری ملکیت ہے'اس سے دور رہو۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا باپ کہاں رہ گیا ہے؟۔۔۔کیک لینے گیا ہے یا بنانے؟"جبران کی غیر موجودگی محسوس کیے اس نے معیز سے سوال کیا جو آدم کے جلال کو مزید ہوا دینے کو کافی تھا۔

اوآں کیے اس نے جواب دینے کی کوشش کی۔

"اتنی محنت نہ کرو تم سے نہیں ہو پائے گا!" طنزیہ مسکراہٹ سے حائقہ نے آدم کو چڑایا جس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حائقہ کو ٹینک سے اڑا دے مگر ہائے رے سے چھوٹے ہاتھ، افسوس سے اپنے ہاتھوں کو گھورا اس نے۔

"وہ دیکھے آ گئے!" معیز نے دروازے کی جانب اشارہ کیا جہاں سے جبران کیک کا ڈبہ تھامے اندر آیا تھا۔

"آپ کہاں رہ گئے تھے بابا آنٹی پوچھ رہی تھی آپ کا۔" معیز نے اسے بتایا جو کیک وہاں موجود ٹیبل پر رکھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"واقعی بیگم؟" جبران کے لبوں پر مسکراہٹ در آئی۔

یکدم مسکان سمٹی، ماتھے پر بل پڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہ شٹ!۔۔۔یار رئیلی سوری بالکل مائنڈ سے نکل گیا۔۔۔ہو سپٹل جانا تھا۔۔۔ یااللہ اپاؤنٹمنٹ کا ٹائم بھی نکل گیا۔" جبران نے پریشانی سے ماتھا مسلا۔

"اٹس اوکے ہم کل چلے جائے گے۔۔۔"

"آپ بیمار ہے؟" سوال معیز نے کیا تھا جبکہ آدم منہ اوپر اٹھائے اس کے ماتھے پر اپنا ننھا ہاتھ رکھا چکا تھا۔

دونوں کی آنکھوں میں اپنے لیے فکر دیکھ کر حائقہ کا شدت سے رونے کا دل چاہا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں بس ہلکا سا سر درد ہے۔۔۔" وہ دھیمی آواز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"بخار تو نہیں؟" جبران نے بھی فکر مندی سے اس کا بخار جانچا۔

"""نہیں ٹھیک ہوں میں۔۔۔ریسٹ کروں گی کچھ دیر کے لیے تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔۔"وہ زبردستی کی مسکراہٹ سے تینوں کو نوازتی آدم کو زمین پر بٹھائے کمرے میں جا گھسی تھی۔

کب سے روکے آنسوؤں بہنا شروع ہو گئے تھے۔

سر ہاتھوں میں گرائے وہ ایک بار پھر اپنی خامیوں پر جی بھر کر روئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

رات اترتے ہی طاہرہ بیگم، سارہ اور میسم بھی چلے آئے تھے۔۔۔لاؤنج میں سب خوش گپیوں میں مصروف تھے جب وہ سب سے سلام لیے الگ صوفہ پر جا بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

طاہرہ بیگم نے اس سے دو تین بار بات کرنے کی کوشش کی تھی مگر اس نے کوئی خاص رسپونس نہیں دیا۔

سارہ اور میسم کے چہروں سے جھلکتی ناپسندیدگی جبران نے اچھے سے بھانپی تھی۔

ارسم امین ضروری اپاؤنٹمنٹ کی وجہ سے نہیں آپائے تھے۔

"بس بیٹا ایک بہت امپورٹینٹ پیشنٹ آگیا تھا۔۔۔ورنہ ارسم کا تو خود اتنا دل تھا آنے کا!" طاہرہ بیگم نے جبران کو جواب دیا۔

"وہ تو کبھی سگی بیٹی کے لیے نا آپائے،اس کی سوتیلی اولاد کے لیے کیا خاک آتے۔۔۔" تنفر سے اس نے سوچا۔

تھوڑی ہی دیر میں کیک کاٹنے کے لیے وہ سب ٹیبل کے گرد اکٹھے ہو چکے تھے، حائقہ دور ہی رہی تھی ان سب سے۔

www.novelsclubb.com

"چلو معیز کیک کاٹو!۔۔۔اٹس آ کمپلیٹ فیملی" جبران کی گود میں موجود آدم اور اس کھڑے معیز کو دیکھ کر سارہ کیمرہ آن کیے بولی۔

"ایک منٹ۔۔" وہ حائقہ کی جانب بڑھا، ہاتھ سے تھامے جبران کے قریب لا کر کھڑا کر چکا تھا۔

"سارہ خالہ اب ہوئی کمپلیٹ فیملی۔۔۔اب لے۔۔۔" وہ مسکرایا۔

طاہرہ بیگم کے لبوں پر مسکان گہری ہوئی، حائقہ کی آنکھیں حیرت سئ پھیلی اس نے معیز کو عجیب نگاہوں سے دیکھا، دل میں پھر سے وہی خوبصورت، انوکھا احساس اجاگر ہوا۔

سارہ نے آنکھیں گھمائی۔

"جبران بھائی اپنی وائف سے کہیے ٹو سمائل!" وہ جبران سے مخاطب ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"بیگم مسکرایئے" جبران کان میں بولا۔

حائقہ کے لبوں پر دھیمی مسکان در آئی۔

کیک کاٹے اس نے سب سے پہلے حائقہ کو کھلایا پھر جبران اور آدم کو۔

اب گفٹ سیشن شروع ہو چکا تھا۔

تمام لوگ باری باری اپنا گفٹ دے چکے تھے۔

"یہ آدم کی طرف سے۔۔۔"جبران نے ایک ویڈیو گیم معیز کی جانب بڑھایا جو راستے میں ہی آدم جانچ پڑتال کے لیے روک چکا تھا۔

مگر جب سمجھ سے باہر معملہ لگا تو معیز تک اسے جانے دیا۔

"اور آپ کی طرف سے؟"حائقہ نے دیکھا جبران نے تحفہ مانگتے وقت اس کی آنکھیں چمکی تھیں۔

"میری طرف سے؟۔۔۔ابھی لایا!"جبران مسکراتا کمرے کی جانب بڑھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھئیے گا پکا بائے سائیکل ہو گی، کب سے مانگ رہا تھا پاپا سے۔۔۔"وہ حائقہ کو بتائے خوشی سے چہکا۔ جبکہ حائقہ سوچ میں پڑ گئی کہ اس نے تو کمرے میں ایسا کوئی تحفہ نہیں دیکھا تھا۔

معیز کے چہرے کی خوشی ماند پڑ گئی جب جبران سائیکل کی جگہ ہاتھ میں فٹ بال کا سیٹ اٹھائے لایا اور اسے تھمایا۔

"کیسا لگا گفٹ؟" جبران نے سوال کیا۔

"بہت اچھا تھینک یو پاپا۔" اس نے مدھم مسکراہٹ کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔

اس کی یہ مسکان حائقہ کو زہر لگی، آج اس کا خاص دن تھا، یہ اداسی اس کے لیے نہیں تھی۔

"ویسے معیز سب نے گفٹ دے دیا۔۔۔ تمہاری پیاری نئی فیملی ممبر نے نہیں دیا کچھ؟" سارہ نے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ کو یکدم ڈھیروں شرمندگی نے آن گھیرا۔۔۔ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ سارہ کی کوئی بات اسے چبھی تھی۔

معیز نے حائقہ کو دیکھا جس نے نگاہیں جھکالی تھیں۔اس سے پہلے معیز کچھ بولتا حائقہ بول اٹھی،وہ کسی صورت سارہ کو خود سے جیتنے نہیں دے سکتی تھی۔

"تمہیں ایسا کیوں لگا؟۔۔۔میں نے معیز کو کچھ دیا نہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں نے اس کے لیے کچھ لیا بھی نہیں۔۔۔معیز کا گفٹ آرڈر کر چکی تھی میں۔۔۔ مگر وہ کل ڈلیور ہو گا۔۔۔اگر یقین نہ آئے تو شام میں آکر دیکھ لینا!"حائقہ نے شہد سے بھی زیادہ میٹھی مسکراہٹ سے سارہ کو نوازہ۔

"دیکھ لے گے۔"میسم حصہ ڈالنانہ بھولا۔

"بہن کا چمچہ!"حائقہ نے زرا سی اونچی آواز میں اسے لقب سے نوازہ۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ تینوں اپنے گھر کو جا چکے تھے۔۔۔اب بس لاؤنج میں جبران، حائقہ،معیز اور ادھ کھلی آنکھوں سے سویا آدم موجود تھے۔

"میں اسے سلانے جارہا ہوں، آجاؤ معیز تم بھی۔۔"آدم کو اٹھائے جبران کمرے کی جانب بڑھا۔

"آپ کو جھوٹ نہیں بولنا چاہیے تھا"ان کے جاتے ہی معیز حائقہ سے بولا۔

"میں نے کون سا جھوٹ بولا؟"حائقہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"وہی گفٹ والا۔۔۔آپ کی کوئی غلطی نہیں اگر آپ نے گفٹ نہیں لیا مگر جھوٹ نہیں بولتی آپ۔۔۔اب سارہ خالہ اور میسم ماموں آپ کا مزاق بنائے گے جو کہ مجھے اچھا نہیں لگے گا"معیز کی فکر پر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے تھے۔

"جھوٹ نہیں بولا تھا سچ میں گفٹ مل جائے گا تمہیں تمہارا کل۔۔۔اب جاؤ سو جاؤ۔۔۔لیٹ ہو گیا ہے!"اس کے ماتھے پر سے بال سنوارے وہ بولی۔

معیز اچھے بچوں کی طرح اثبات میں سر ہلائے جا چکا تھا۔

اس کے جاتے ہی حائقہ نے وانیہ کو کال ملائی تھی۔

"میں جھوٹی نہیں ہوں معیز" کال ختم کیے وہ خود سے بڑبڑائی۔

"مسٹر اینڈ مسز جبران حیات!" اپنے نام کی پکار پر وہ دونوں اٹھے تھے۔

نرس نے انہیں ڈاکٹر کے کیبین میں جانے کا اشارہ کیا تھا۔

جبران نے دھیرے سے حائقہ کا ہاتھ دبایا تھا، وہ دونوں اندر داخل ہوئے تھے۔

مگر ان کا اندر جانا ایک حاسد کی نگاہوں سے پوشیدہ نہ رہ سکا، ذوالقرنین جو اپنی بیوی کے منتھلی چیک اپ کے لیے اس کی ڈاکٹر کے پاس آیا تھا، جبران اور حائقہ کو دوسری گائنی ڈاکٹر کے روم میں جاتے دیکھ وہ ٹھٹھکا، کچھ لمحوں کو دماغ کے گھوڑے دوڑائے اور پھر ایک کمینی مسکراہٹ ہونٹوں پر در آئی۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر سے بات چیت کرنے کے بعد وہ دونوں کچھ پریشان ہوئے تھے، خاص طور پر حائقہ ڈاکٹر کے مطابق حائقہ انہیں بچہ پیدا کرنے کے لیے مس فٹ لگی تھی، اسے

وزن بڑھانے کی ضرورت تھی۔۔۔اور ساتھ ہی کچھ ٹیسٹ بھی لکھ دیے تھے حائقہ کے لیے جو اسے ہسپتال میں موجود لیبارٹری سے کروانے تھے۔

حائقہ ٹیسٹ کروانے جا چکی تھی جبکہ جبران وہی ٹہل رہا تھا۔

"ہیلو ڈیئر ایکس فرینڈ!" سامنے کھڑے ذولقرنین کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل پڑے۔

"ذولقرنین۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

"میں تو یہاں اپنی وائف کا چیک اپ کروانے آیا ہوں۔۔۔ویسے تمہیں دیکھا گائنی ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے؟ کوئی خوشخبری ہے؟ مجھ سے نہیں شئیر کرو گے؟" وہ ہنسا۔

www.novelsclubb.com

"اپنے کام سے کام رکھو۔۔" جبران نے سر جھٹکا۔

"وہی رکھتا اگر مجھے تمہاری پرواہ نہ ہوتی، تم نے تو بیوی کے پیچھے لگ کر دوست کو چھوڑ دیا مگر میں تمہیں نہیں چھوڑ سکتا جبران آخر کو تمہارا مخلص دوست ہوں میں"

"تمہیں جو بکواس کرنی ہے جلدی کرو، میرا اور اپنا وقت برباد نہیں کرو" جبران دانت پیسے بولا۔

"چچ چچ!۔۔۔مجھے تم پر ترس آرہا ہے جبران، کافی امیدیں لے کر آئے ہو گے نا تم دونوں میاں بیوی ڈاکٹر کے پاس مگر۔۔۔" ذولقرنین نے سر افسوس سے ہلایا۔

"میرے ساتھ فضول بحث نہیں کرو، دفع ہو جاؤ یہاں سے" جبران نے اسے انگلی سے جانے کا راستہ دکھایا۔

www.novelsclubb.com

"غصہ کیوں ہو رہے ہو؟۔۔۔جا رہا ہوں یار!۔۔۔مگر جانے سے پہلے کچھ بتانا چاہتا ہوں تمہیں، وہ کیا ہے نا کہ دو خبریں ہیں تمہارے لیے میرے پاس!۔۔۔ایک

بری اور دوسری بہت بری۔۔۔کون سی سننا چاہوں گے؟"گال کھجائے اس نے سوال کیا۔

جبران نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورا۔

"چلو میں خود ہی سنا دیتا ہوں۔۔"وہ جبران کے قریب ہوا۔

"بری خبر جانتے ہو کیا ہے جبران حیات؟۔۔۔حائقہ کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔"وہ اس کے کان میں بولا،جبران کی آنکھیں پھیلی۔

"اور اس سے بری خبر۔۔۔"ذولقرنین کے لبوں پر مسکراہٹ در آئی۔

"اس بیچاری کو یہ بات خود بھی نہیں معلوم!"وہ ہنس کر پیچھے ہوا،جبران کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔

www.novelsclubb.com

"وہ کیا ہے ناجب مسکیر تج ہوا تھا اس کا تب ہی ڈاکٹر یہ بات مجھے بتا چکا تھا، مگر میرے ذہن سے نکل گئی۔۔۔اب یاد آیا تو تمہیں بتانے چلا آیا۔۔۔سوچا دوست کا بھلا کر دوں، ٹائم بچ جائے گا فضول کی محنت نہیں کرنی پڑے گی۔۔۔"

"تمہیں تو میں۔۔۔" جبران غصے سے لاوا بنا اس پر جھپٹنے کو تیار تھا۔

"ریلیکس مین!۔۔۔اب میں چلتا ہوں میری بیوی انتظار کر رہی ہے میرا!" اسے آنکھ مارے وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

ذولقرنین آگ لگا چکا تھا، جبران کی آنکھیں نم ہوئی، اس کے سامنے حائقہ کی امید بھری نگاہیں گھومنے لگی، مگر اس سچ سے وہ کیسے اسے آشنا کرتا؟۔۔۔ذولقرنین کی لگائی آگ میں وہ اسے جلتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

من مانے نہ

قسط نمبر 13

از قلم قانتہ خدیجہ

گاڑی ڈرائیو کیے جبران نے اچٹتی نگاہ ساتھ بیٹھی حائقہ پر ڈالی تھی جس کے چہرے پر آج خوشی کی رمق اسے نظر آئی تھی، آنکھیں بھی ضرورت سے زیادہ ہی روشن تھیں۔

جبران کے دل میں تکلیف کا احساس جگا۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیسے اتنی بڑی بات حائقہ سے شئیر کرے، اسے ذولقرنین پر یقین نہیں تھا اسی لیے رپورٹس آنے کا انتظار کر رہا تھا وہ۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ گھر پہنچ چکے تھے جب لان میں ہی سارہ اور میسم کو دیکھ کر حائقہ کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

"یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"خود سے بڑبڑاتی وہ انہیں شان سے نظر انداز کیے اندر بڑھ گئی تھی۔

جبران ان دونوں کے پاس جا بیٹھا تھا۔

"تم دونوں یہاں؟ خیریت؟"جبران نے نارمل انداز میں سوال کیا تھا۔

"معیز کا گفٹ دیکھنے آئے ہیں!"حائقہ جو کمرے سے فریش ہو کر لان میں انہی کی جانب آ رہی تھی، سارہ نے اسے طنزیہ مسکراہٹ سے نوازہ تھا۔

سر نفی میں ہلائے حائقہ نے آنکھیں گھمائیں تھیں۔

حائقہ جبران کے ساتھ بیٹھ گئی تھی، سارہ کی بات پر معیز نے بھی امید بھری نگاہوں سے اسے دیکھا جس پر اس نے ایک ہلکی سی مسکان سے معیز کو نوازہ جو اسے پر سکون کر گئی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کہاں تھا شام میں آنا!۔۔۔ابھی شام ہوئی نہیں ہے، تمہیں شام اور سے پہر کا فرق نہیں معلوم، دوبارہ سکول جوائن کر لو!" وہ مزے سے بولتی سارہ کو جلا چکی تھی۔

آدھے گھنٹے بعد اسے وانیہ کی جانب سے کال آئی تھی، وہ سارہ کی جانب دیکھ کر مسکرائی، معیز کو پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور گیٹ کی جانب بڑھ گئی۔

ایک منٹ بعد ان سب نے معیز کی خوشی سے بھرپور چیخ سنی تو اس کی جانب دوڑے جو خوشی کے مارے حائقہ کی ٹانگوں سے لپٹا ہوا تھا۔

"بابا یہ دیکھیئے میرا بر تھڈے گفٹ!" معیز نے اس بائے-سائیکل کی جانب اشارہ کیا جو گیٹ کے پاس موجود تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کوئی عام بائے-سائیکل نہیں تھی، اس پر موجود برانڈ کا ٹیگ ہی اس کی قیمت بتا رہا تھا۔

"سارہ خالہ، میسم ماموں دیکھیئے میرا گفٹ۔۔۔ تھینکیو آنٹی، تھینک یو سو مچ۔۔۔"

وہ ایک بار پھر حائقہ کی ٹانگوں سے لپٹا تھا۔

"اچھا بس!" حائقہ تھوڑا سا پیچھے ہوئی تھی، اب یہ کچھ زیادہ ہی ہو رہا تھا۔

سارہ اور میسم جا چکے تھے، معیز لان میں مزے سے اپنی سائیکل چلا رہا تھا جبکہ آدم رینگتا ہوا اسی کے پیچھے تھا۔

"تمہیں اسے سائیکل نہیں دینی چاہیے تھی" جبران حائقہ سے بولا۔

"کیوں؟" معیز سے نگاہیں ہٹائے حائقہ نے جبران سے سوال کیا۔

"وہ ابھی بچہ ہے اگر چوٹ لگ گئی تو؟" جبران کی فکر مندی پر اس نے آنکھیں گھمائی۔

www.novelsclubb.com

"وہ تین کا نہیں سات سال کا ہے، اور یہی تو عمر ہوتی ہے نئی چیزیں سیکھنے کی، اور ویسے بھی بائے-سائیکل ہے یہ اس پر چوٹ نہیں لگے گی، تم بھی بچے کے سامنے

ایسی بات کر کے اس کا کانفیڈینس مت کم کرنا!" حائقہ کی بات پر اس نے سر ہلایا کہ اچانک ان دونوں کو معیز کے چلانے کی آواز سنائی دی۔

سامنے دیکھا تو معیز گھاس پر گرا پڑا تھا، جبران تیزی سے اس کی جانب بھاگا۔

اسے اٹھایا سائیکل سیدھی کی۔

"پاپا۔۔۔آدم، آدم نے مجھے گرایا پاپا۔۔۔یہ بالکل بھی اچھا نہیں ہے، اسے واپس چھوڑ آئے ہو سپٹل!" معیز شدت سے رو دیا۔

جبران نے گہری سانس خارج کی گھاس پر بیٹھے اس نمونے کو دیکھا جو سر پر موجود تھوڑے سے بالوں کو کھجاتا سائیکل پر بیٹھنے کی تگ و دو میں تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا تم اسے ایک منٹ پکڑ سکتی ہو؟" اس نے معیز حائقہ کے حوالے کیا جو اسے باہوں میں لیے کندھے سے لگا چکی تھی۔

خود جھک کر زمین پر موجود اس فتنے کو دیکھا!

"او بھئی ! کیا مسئلہ ہے تیرے ساتھ ؟۔۔۔ کیوں چین سکون سے نہ خود بیٹھتا ہے اور نہ ہمیں رہنے دیتا ہے ؟" وہ جبران کے لفظوں کو اگنور کیے سائیکل کی جانب جھکا، اوں آں کیے اس نے سائیکل پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

جبران اپنی اس ڈھیٹ ہڈی کو جانتا تھا، جب تک اپنی من مانی نہ کر لے اسے سکون نہیں آنا تھا اسی لیے اسے بائے - سائیکل پر بٹھا چکا تھا، آدم کا چہرہ خوشی سے دمک اٹھا، مگر یہ خوشی جلد ہی ماند پڑ گئی جب اس کے ننھے ہاتھ بائے - سائیکل کے ہینڈل تک نہ پہنچ پائے اور نہ ہی چھوٹے سے پاؤں پیڈل چھو سکے، ماتھے پر بل پڑے، گھور کر جبران کو دیکھا۔

" یار دیکھ مجھے ایسے مت گھور، گھورنا ہے تو اس عورت کو گھور، یہی لائی ہے !"

جبران نے حائقہ کی جانب اشارہ کیا۔

آدم نے حائقہ کو غصے بھری گھوری سے نوازہ جس پر حائقہ نے ایک ابرو اچکائی تو منہ بنائے جبران کے آگے اپنے ہاتھ کیے تاکہ وہ اسے اٹھا سکے۔

جبران کے اٹھاتے ہی وہ زور سے اپنا ہاتھ اس کے منہ پر چھاپ چکا تھا۔

"ابے یار کیا دشمنی ہے تیری ہم باپ بیٹا سے؟" جبران نے کلس کر سوال کیا۔

'بیٹا' پر آدم کی نگاہ معیز پر گئی جو حائقہ کی باہوں میں مزے سے موجود تھا، اس کے اندر پھر سے آگ بھڑک اٹھی، باپ کی گرفت میں مچلتا وہ معیز کے قریب ہوا اور زور سے اس کے بالوں کو کھینچ ڈالا، معیز ایک بار پھر تڑپ اٹھا تھا!

آدم بار بار حائقہ کی جانب جانے کو مچل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جبران نے بے بسی سے گہری سانس خارج کی۔

معیز کو تھامے اس نے آدم حائقہ کے حوالے کیا، جو حائقہ کے پاس آتے ہی معیز کی طرح اس کے کندھے پر سر رکھ چکا تھا۔

"کیا کھا کر پیدا کیا تھا تمہاری بیوی نے اسے؟" حائقہ نے بھی یہ عزیم سوال کر ہی ڈالا۔

"زندہ ہوتی تو ضرور پوچھتا!" سر جھٹکتا وہ اندر کی جانب بڑھا۔

اس کی حالت پر یکدم حائقہ کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے، سر نفی میں ہلائے وہ ان کے پیچھے ہی اندر جا چکی تھی۔

زندگی اب ایک ڈگر پر چلنا شروع ہو گئی تھی، چند دنوں میں حائقہ کی رپورٹس آ جانی تھی جس پر وہ بہت بے چین تھی، مگر بے چینی کے ساتھ ساتھ پریشانی نے بھی اسے گھیر لیا تھا، معیز کو دوبارہ سے چوٹیں لگنا شروع ہو گئی تھیں، حائقہ نے بہت بار جبران سے بات بھی کی تھی مگر وہ یہ کہہ کر بات ٹال دیتا کہ کھیلتے ہوئے لگ

گئی۔۔۔حائقہ کو جبران پر جی بھر کر غصہ آتا تھا۔۔اپنی اولاد کو لے کر وہ اتنا نان سیریس کیسے ہو سکتا تھا؟

اس بات پر وہ جبران سے بحث بھی کر چکی تھی مگر وہ اس کی بات کو نظر انداز کر چکا تھا، حائقہ بھی زیادہ زور نہ دیے دو حرف لعنت اس پر بھیج چکی تھی۔

ابھی ابھی اس کا آفس سے آنا ہوا تھا، دوپہر کا وقت تھا معیز سکول اور جبران آفس میں تھا۔

"نسرین ایک گلاس پانی لاؤ!" آنکھیں موندے گردن کو دبائے اس نے پانی مانگا۔

"یہ لے میم!" نسرین کی جگہ دوسری میڈ کی آواز سن کر حائقہ کی آنکھیں جھٹ کھلی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"تم؟ نسرین کہاں ہے؟" یکدم اسے آدم کا خیال آیا جو وہاں نہیں تھا۔

"وہ جی چھت پر کپڑے سکھانے گئی ہے، آدم بابا کو بھی ساتھ لے گئی ہے" حائقہ کے سوال سے پہلے ہی وہ آدم کے حوالے سے بھی آگاہ کر چکی تھی۔

حائقہ نے سرہلائے پانی کا گلاس تھاما۔

پانی پیے اس نے گلاس ٹیبل پر رکھا جب اسے نسرین سیڑھیاں اترتی نظر آئی، اپنا موبائل اٹھائے اس نے کھولا ہی تھا جب یکدم وہ ٹھٹھکی، خوف سے آنکھیں پھیلی، نگاہیں اٹھائے سیڑھیوں کی جانب دیکھا جہاں سے آدم نسرین کے پیچھے ہی نیچے اترنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"آدم!" وہ چلائی، مگر دیر ہو چکی تھی۔

سیڑھیوں پر جھاگ والا پانی گرنے کی وجہ سے وہ پھسلتا سیڑھیوں سے نیچے گر گیا تھا۔

سیڑھیوں کے پاس کا حصہ خون سے رنگ چکا تھا۔۔۔حائقہ کے قدم منجمند ہوئے،وہ کئی سال پیچھے چلی گئی،آدم کی جگہ اسے اپنا آپ نظر آیا،اپنی مری اولاد نظر آئی اور اس بے وفا کا چھوڑ کر چلے جانا نظر آیا۔

"آدم بابا!"نسرین بھاگ کر آدم کی جانب بڑھی،اس کے ماتھے سے رستے خون پر اپنا ڈوپٹہ رکھا،چیخیں مارے اس نے حائقہ کو بلایا۔

"حائقہ بی بی۔۔۔حائقہ بی بی۔۔۔"حائقہ ہوش میں آئی وہ تیزی سے آدم کی جانب بھاگی۔

"آ۔۔۔آدم۔۔۔آدم۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔آدم۔۔۔"اس کا لہجہ بھیگ گیا۔

"بابا کو ہسپتال لیجانا ہو گا بی بی۔۔۔"نسرین کی آواز کانوں سے ٹکرائی تو اس کے چھوٹے سے وجود کو باہوں میں اٹھائے وہ دیوانہ وار باہر بھاگی۔

ڈرائیور گھر پر ہی موجود تھا، حالات کا اندازہ لگائے فوراً گاڑی نکالی اور ارسم امین کے ہسپتال کی جانب موڑ لی۔

"ہیلو جبران صاحب۔۔۔" نسرین نے فوراً جبران کو کال کی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

آئی۔سی۔یو کے باہر موجود بنچ پر بیٹھے اس کی نگاہیں دروازے پر ہی جمی تھی جہاں آدم موجود تھا۔

آنکھیں برس کر لال ہو چکی تھیں۔

"حائقہ۔۔۔" جبران نسرین کی کال پر سیدھا ہسپتال آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ حائقہ کی جانب بڑھا۔

"جج۔۔۔ جبران۔۔۔" وہ یکدم اپنی جگہ سے اٹھی۔

"جبران وہ آدم۔۔۔ وہ جبران۔۔۔" اس کی آواز بیٹھ چکی تھی۔

"وہ۔۔۔میں نے، میں نے کوشش کی تھی جبران اسے بچالوں، مگر۔۔۔میں، میں قاتل نہیں ہوں جبران۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔میں نے نہیں مارا!"اس کا سانس پھول چکا تھا۔

"شش حائقہ!"جبران اس کی حالت سمجھتا اسے گلے سے لگا چکی تھی جس پر وہ اونچی آواز میں رودی۔

"آدم کو بچالو جبران، اسے بچالو۔۔۔"اس کی زبان پر بس یہی الفاظ موجود تھے۔

اسے اپنی باہوں میں لیے وہ وہی بنچ پر ٹک چکا تھا۔

آدھے گھنٹے کے طویل انتظار کے بعد آخر کار ڈاکٹرز کی جانب سے خیر کی خبر انہیں مل گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

آدم کا آپریشن کامیاب رہا تھا۔

حائقہ کی جان میں جان آئی تھی، جبران سے پہلے وہ ڈاکٹر کی جانب بڑھی تھی۔

"آدم۔۔۔اس سے مل سکتے ہیں؟"اس کے لہجے کی بے چینی سب نے محسوس کی تھی۔

"ابھی انڈر ابزرویشن ہے۔۔۔آپ تھوڑی دیر میں مل سکتے ہیں!"ڈاکٹر جبران کا شانہ تھپتھائے وہاں سے جا چکا تھا۔

جبران نے آنکھیں موندے رب کا شکر ادا کیے اپنی بیوی کو دیکھا، سرخ آنکھیں، بکھرا حلیہ اور کپڑوں پر موجود خون۔۔۔اسے یوں اپنی اولاد کی فکر میں گھلتے دیکھ جبران آسودگی سے مسکرا دیا۔

پچھلے دنوں معیز کو لے کر ہوئی لڑائی میں حائقہ کی کہی بات یاد آئی، کتنے غصے سے بولی تھی وہ کہ 'بچے جبران کے ہیں جب اسے پرواہ نہیں تو وہ بھی نہیں کرتی'۔۔۔

"حائقہ!"جبران نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"ہوں؟"وہ چونکی

"آدم سے ملنا ہے؟" حائقہ کا سر میکانکی انداز میں ہلا۔

اپنے ساتھ لیے جبران روم کی جانب بڑھا جہاں آدم کو شفٹ کر دیا گیا تھا۔

ننھے سے وجود کو مشینوں اور پٹیوں میں جکڑے دیکھ ایک بار پھر اس کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔

"شش! وہ ٹھیک ہے۔" اسے روتے دیکھ جبران نے دلاسہ دیا۔

"جبران میں نے کوشش کی تھی اسے بچالوں۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا" ٹوٹے پھوٹے الفاظوں میں اس نے اپنی بات مکمل کی تھی۔اس کے لہجے میں موجود ڈر جبران نے اچھے سے بھانپا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے یقین ہے" بس یہی الفاظ حائقہ کو اندر تک سکون پہنچا گئے تھے۔

"مگر ذولقرنین نے نہیں کیا تھا۔۔۔وہ کہتا ہے میں قاتل ہوں اس کی اولاد کی۔۔۔ مگر میں نے تب بھی کچھ نہیں کیا تھا!۔۔۔بھلا میں اپنی ہی اولاد کو کیسے مار سکتی ہوں؟" جبران اسے اپنے ساتھ لیے روم میں موجود صوفہ پر آ بیٹھا۔

اس نے ٹوکا نہیں تھا حائقہ کو اسے بولنے دیا تھا۔

"مگر دیکھنا اب نا بہت خیال رکھوں گی ان دونوں کا، اور ذولقرنین کو غلط ثابت کروں گی میں۔۔۔اور پھر جب ہماری اولاد ہو گی" وہ بات کہاں سے کہاں لے جا چکی تھی۔

جبران کے چہرے پر سایہ آ کر گزرا، افسوس بھری نگاہوں سے اس نے حائقہ کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"مم۔۔۔" آدم کی آواز پر وہ چونکا، حائقہ کو دیکھا جو تیزی سے اس کی جانب بھاگی۔

"آدم!" اس کا ہاتھ تھام کر بار بار چوما

دوائیوں کے زیرِاثر آدم مسکرایااور دوبارہ موند گیا۔

"آدم؟۔۔۔آدم!۔۔۔جبران دیکھواسے،اس نے آنکھیں کھولی پھر بند کرلی، یہ۔۔۔یہ ٹھیک تو ہے نا؟"اس کی حواس باختہ حالت دیکھ جبران نے آگے بڑھ کر ایک بار پھر اسے تھاما۔

"وہ ٹھیک ہے حائقہ۔۔۔بس دوائیوں کے زیراثر ہے۔۔۔ڈاکٹر سے بات ہوئی تھی کچھ گھنٹوں میں ہوش میں آجائے گا!"

"پکا؟"اسے یقین نہیں تھا۔

"پکا!"جبران نے آنکھیں میچے مسکرا کر اسے یقین دلایا۔

www.novelsclubb.com

"تم گھر جاؤ حائقہ میں ہوں آدم کے پاس۔۔۔"کافی دیر سے وہ دونوں وہی موجود تھے،حائقہ کے چہرے پر تکان محسوس کیے جبران نرمی سے بولا۔

"نہیں۔۔۔میں یہی ہوں!"اس نے تیزی سے سر نفی میں ہلایا۔

"حائقہ۔۔۔"

"جبران!"

اس سے پہلے جبران حائقہ کو کچھ کہتا طاہرہ بیگم، سارہ اور میسم اندر داخل ہوئے تھے۔

"خالہ امی آپ یہاں؟" جبران چونکا!

"آدم۔۔۔ کیا ہوا اسے؟" وہ تیزی سے آدم کی جانب لپکی نرمی سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔

"وہ اب ٹھیک ہے خالہ امی۔۔۔" جبران نے نرم لہجے میں جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"پھر بھی ہوا کیسے یہ بتاؤ تو سہی؟" نظریں آدم پر ہی ٹکی تھی ان کی۔

ان کے پوچھنے پر جبران انہیں سب بتا چکا تھا۔

"مگر آپ کو کس نے بتایا؟ نسرین نے؟" ساتھ ہی سوال کر ڈالا۔

"جبران بھولو مت یہ ہسپتال تمہارے خالو کا ہے، انہیں ریسیپشن سے علم ہوا تو فوراً مجھے کال کی۔۔۔اور اس نسرین کی خبر تو میں لیتی ہوں جس نے مجھے بتانا ضروری نہ سمجھا!" وہ سوچوں میں نسرین کا قتل کر چکی تھی۔

"اس سب کی ذمے دار یہ عورت ہے۔۔۔جہاں جاتی ہیں منحوسیت اور مشکلیں ساتھ لے کر جاتی ہے!" سارہ نے حائقہ کی جانب انگلی اٹھائی۔

حائقہ نے گہری سانس بھرے آنکھیں گھمائی تھی۔

"سارہ!" طاہرہ بیگم نے اسے تنبیہ کی۔

"واٹ سارہ ماما؟۔۔۔آپ دیکھ نہیں رہی آدم کی حالت!۔۔۔یہ وہی موجود تھی اس نے دیکھا تھا اسے گرتے ہوئے، چاہتی تو آگے بڑھ کر تھام لیتی مگر اس نے گرنے دیا۔۔۔بلڈی وچ!" وہ چلائی۔

"آواز نیچی رکھو اپنی۔۔۔" حائقہ آدم کی جانب دیکھتے بولی جو کسمایا تھا۔

یقیناً یہ شورا سے پسند نہیں آیا تھا۔

"کیوں؟سچ سننا برداشت نہیں ہو رہا؟۔۔۔"سارہ نے طنزیہ مسکراہٹ سے اسے نوازہ۔

"بالکل ایسا ہی ہے!"حائقہ بحث کے موڈ میں نہیں تھی تو سر ہلا دیا۔

مگر سارہ آج پورے موڈ میں تھی۔

"دیکھا،سن لیا آپ سب نے سچ؟۔۔۔اس کی وجہ سے آدم اس حالت میں پہنچا ہے ،یہ عورت کسی کی سگی نہیں ہے ارے یہ تو اپنے باپ کی سگی نہیں تو سوتیلی اولاد کی کیا ہو گی۔۔۔تمہارے لیے تو جتنے گھٹیا الفاظ ہو کم ہیں!"سارہ کی آواز ایک بار پھر اونچی ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آواز نیچی رکھو۔۔۔"دانت پیسے حائقہ دوبارہ بولی۔

"ورنہ کیا؟" سارہ چلائی۔آدم کی نیند ٹوٹی اور وہ رو دیا، حائقہ کی آنکھوں میں غصہ در آیا۔

اس کے بعد تھپڑ کی آواز کمرے میں گونجی۔

"ورنہ یہ!" پھٹی آنکھیں، گال پر ہاتھ رکھے سارہ نے حائقہ کو دیکھا جس کی آنکھوں میں اس وقت سخت غصہ موجود تھا۔

"اپنی دونوں اولادوں کو لے اور یہاں سے چلی جائے۔۔۔" اب اس کا رخ طاہرہ بیگم کی جانب تھا جو خود غصے بھری نگاہوں سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی۔

"چلو یہاں سے!" جبران کو معافی طلب نگاہوں سے دیکھتی وہ دونوں کو وہاں سے لے کر جا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

گہری سانس بھرے وہ آدم کے پاس جا بیٹھی، اس کے بال سہلائے حائقہ دوبارہ اسے سلانے میں کامیاب ہو چکی تھی۔

"تمہیں گھر چلے جانا چاہیے حائقہ!"

"نہیں میں آدم کے پاس رکوں گی!" جبران کو دیکھے بنا جواب دیا۔

"وہ فلحال سویا ہوا ہے تین چار گھنٹوں میں جاگے گا تب تک تم گھر جاؤ، فریش ہو جاؤ۔۔۔ معیز بھی اکیلا ہے!" جبران کی بات پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی گھر جا چکی تھی۔

اس واقع کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا، اور اس ایک ہفتے میں دونوں باپ بیٹا اس چھوٹے فتنے سے عاجز آ چکے تھے جس نے سب کو گھوما کر رکھ دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ پر تو اب بس اسی کا حق رہ گیا تھا۔

معیز تو نہیں مگر جبران کا حال غصے سے برا ہو چکا تھا، اس کی بیوی پر وہ چھوٹا مکمل طور پر قبضہ پا چکا تھا۔

اس وقت بھی وہ چھوٹا فتنہ حائقہ کی گود میں بیٹھا اوں آں کیے اس سے باتیں کرنے میں مگن تھا جس کا وہ پورا پورا جواب دے رہی تھی۔

مگر اب بس اور نہیں آج جبران اپنی بیوی واپس لے کر ہی رہے گا اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔اسی لیے اس نے آج اپنے اور حائقہ کے لیے دنر ڈیٹ کا پلان بنایا تھا۔

"بیگم تیار ہو جائے جانا نہیں ہے!" وہ کمرے میں داخل ہوتا شیریں لہجے میں بولا۔

مگر غصیلی نگاہوں سے اس فتنے کو گھورنا نہ بھولا جس نے آنکھیں چھوٹی کیے اپنے باپ کو برابر گھوری سے نوازہ۔

"مگر آدم؟" حائقہ کو اس کی پریشانی لاحق ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"میں ہوں آدم کے پاس آپ لوگ چلے جائے، نسرین آنٹی بھی ہے!" معیز کے جواب پر جبران کا دل چاہا بھنگڑے ڈالنے کو۔

حائقہ مسکرائی آدم کو گود سے اٹھائے معیز کے پاس بٹھایا مگر وہ بھی آدم جبران تھا اپنے نام کا ایک یکدم آنکھوں میں ڈھیروں آنسوؤں بھر لایا اور معصومیت سے حائقہ کی جانب دیکھا۔

"آدم کیا ہوا؟۔۔۔درد ہو رہا ہے؟" حائقہ کا دل بے چین ہوا۔

آنکھیں میچے اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھا۔

حائقہ فوراً اسے باہوں میں لیے سابقہ جگہ پر بیٹھ گئی۔

"بیگم ڈنر؟"

"تمہارا بیٹا درد سے بے حال ہے اور تمہیں آؤٹنگ کی پڑی ہے؟ شرم سے ڈوب مرو جبران حیات!" آدم کو گود میں اٹھاتی وہ اسے غصے سے جھڑکتی کمرے سے باہر جا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبران نے منہ بنائے اس کی پیٹھ کو دیکھا تو کندھے پر سر رکھے آدم نے نا صرف اسے دل جلا دینے والی مسکراہٹ سے نوازہ بلکہ زبان بھی چڑھا چکا تھا۔

"تجھے تو میں چھوڑوں گا نہیں آدم جبران حیات!" دانت پیسے جبران غصے سے بڑبڑایا۔

جاری ہے

من مانے نہ

قسط نمبر 14

پارٹ 1

از قلم قانتہ خدیجہ

www.novelsclubb.com

کی۔چین انگلی میں گھمائے وہ ایگزیٹ کی جانب بڑھ رہا تھا جب ریسیپشن پر موجود ڈاکٹر کی آواز کانوں سے ٹکرائی۔

"سسٹر یہ مسز جبران کی رپورٹ ابھی تک یہاں کیا کر رہی ہے؟۔۔۔کیا انہیں میسج نہیں کیا گیا؟"ڈاکٹر نے رپورٹ اٹھائے سوال کیا۔

"ان کے ہز بینڈ کو میسج کر دیا گیا تھا میم،کال بھی کی مگر وہ ابھی تک نہیں آئے۔۔۔" نرس نے کندھے اچکائے جواب دیا۔

"اوہ! تو آپ ایسا کرے انہیں کوریئر کر دے رپورٹ کافی انتظار تھا انہیں،شائد کوئی ایشو آگیا ہو اسی وجہ سے نہیں لینے آرہے ہو!"ڈاکٹر کی ہدایت پر نرس نے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر وہاں سے جا چکی تھی،ذولقرنین جو اپنی وائف کی ڈاکٹر سے ملنے آیا تھے اس کے قدم ریسیپشن کی جانب بڑھے۔

"ایکسکیوزمی!"اس نے مسکرا کر نرس کو پکارا۔

"ہیلو؟"مصروف انداز میں موبائل اس نے کان کو لگایا تھا۔

"جی؟"دوسری جانب سے ملی خبر پر حائقہ کی آنکھیں پھیلی تھیں۔

تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھتی وہ باہر کی جانب بھاگی،اس کے روم میں آتی وانیہ کے قدموں کو بریک لگی تھی۔

"میم؟"وانیہ نے اسے پکارا۔

"میں جارہی ہوں وانیہ کوئی ایشو ہو تو خود ہی ہینڈل کر لینا!"اس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات نمایاں تھے۔

www.novelsclubb.com

جلدی سے گاڑی میں بیٹھے وہ وہاں سے نکل چکی تھی۔

"مگر میم ہوا کیا ہے؟"وانیہ اس کی جلد بازی کو سمجھ نہیں پائی تھی۔

گیٹ کی بیل پر جبران سر کھجائے باہر کی جانب بڑھا تھا، آج طبیعت کچھ بوجھل تھی جس کی بنا پر وہ گھر ہی تھا۔

گیٹ پر موجود کوریئر والے نے اسے بوکے اور کیک کا ڈبہ تھمایا تھا۔

حیرانگی سے دونوں چیزیں تھامے وہ اندر چلا آیا، کیک ابھی ٹیبل پر رکھا ہی تھا کہ طاہرہ بیگم کی اسے کال موصول ہوئی۔

"السلام علکیم جبران کیسے ہو؟"

"وعلیکم السلام خالہ امی میں بالکل ٹھیک آپ کیسی ہے؟"

www.novelsclubb.com

"میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا نا؟" انہوں نے ساتھ ہی سوال پوچھ ڈالا تھا۔

"نہیں۔۔۔" ساتھ ہی جبران نے کیک کا ڈبہ کھولنے کی جانب ہاتھ بڑھائے۔

"چلو اچھا ہے ورنہ مجھے شک تھا کہی تم لوگ تیاری میں مصروف نہ ہو۔۔۔" وہ پر سکون لہجے میں بولی۔

"کون سی تیاری؟" جبران چونکا۔

"ارے بھئی برتھڈے پارٹی کی تیاری۔۔۔"

"برتھڈے پارٹی؟۔۔۔ کس کی برتھڈے؟ کون سی برتھڈے پارٹی؟" ساتھ ہی وہ کیک کا ڈبہ کھول چکا تھا۔

"حائقہ کی برتھڈے پارٹی کی بات کر رہی ہوں جبران!۔۔۔ایک منٹ! خدارا جبران یہ مت کہنا کہ تمہیں معلوم نہیں آج تمہاری بیوی کی سالگرہ ہے؟" طاہرہ بیگم تو کیا چونکاتی، چونکا یا تو جبران کو کیک پر لکھے 'ہیپی برتھڈے حائقہ' نے تھا۔

"ارے کیسی بات کر رہی ہے خالہ امی!۔۔۔میری بیوی کی سالگرہ ہے آج مجھے اچھے سے یاد ہے، وہ تو میں آپ سے مزاق کر رہا تھا!" جبران نے اٹکتے ہوئے بات مکمل کی۔

"چلو شکر ہے تمہیں معلوم ہے۔۔۔اور ہاں وہ کیک اور بکے بھیجا تھا مل گیا؟" وہ پر سکون ہوئی اور ساتھ ہی سوال کر ڈالا۔

"جی جی مل گیا!" وہ بوکے اور کیک پر نگاہیں گاڑھے بولا۔

"اچھا خالہ امی آج رات پارٹی کی تیاری کرنی ہے، مصروف ہوں بعد میں بات ہوتی ہے اور آپ سب انوائیٹیڈ ہیں!" وہ تیزی سے کال کاٹ چکا تھا۔

"عجیب! ابھی تو کہہ رہا تھا کہ مصروف نہیں ہوں!۔۔۔۔جبران بھی نا!" انہوں نے سر جھٹکا تھا۔

www.novelsclubb.com

طاہرہ بیگم کی کال بند ہوتے ہی اس کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے،اس کی بیوی کی سالگرہ تھی،حائقہ کی سالگرہ! جبران کو کچھ کرنا تھا،اسے حائقہ کے لیے کچھ کرنا تھا۔۔۔مگر شروعات کہاں سے کرے؟

"معیز!" دماغ میں بس اسی کا خیال آیا۔

آدم کو تیار کیے وہ خود بھی فریش ہوتا معیز کے سکول کو نکلا تھا۔

ہاف ڈے لیے وہ اب معیز کو گاڑی میں بٹھائے گاڑی میکڈونلڈز کی جانب بڑھا چکا تھا۔

"پاپا بتائے تو سہی ہوا کیا ہے؟اور آپ نے مجھے ہاف ڈے کیوں کروایا؟"معیز نے فرائز کھائے دوبارہ سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابے یار بہت بڑی مشکل میں پھنس گیا ہے تیرا باپ۔۔"جبران نے گہری سانس خارج کی۔

"مگر ہوا کیا ہے؟۔۔۔مت کرو آدم۔۔۔"جبران سے سوال کیے ساتھ ہی کیچپ سے کھیلتے آدم کو ٹوکا۔

جبران اسے تمام ماجرہ سنا چکا تھا۔

اب تینوں باپ بیٹا سر جوڑے بیٹھے تھے۔

"تو آپ انہیں سرپرائز دینا چاہتے ہیں؟"معیز کی بات پر اس نے سر ہلایا۔

"مگر کیسے؟وہ تو تھوڑی دیر میں گھر آجائے گی۔۔۔پھر آپ کیسے کرے گے سب؟"

"یار وہی تو سمجھ نہیں آرہی"جبران جھنجھلا اٹھا۔

www.novelsclubb.com

"اوئے چھوٹے توں ہی کوئی آئیڈیا دے دے،ویسے تو بڑا دماغ چلتا ہے تیرا!"

جبران نے رخ اب آدم کی جانب کیا،جو کان لپیٹے مزے سے شیک پی رہا تھا۔

"الو کا پٹھا۔۔۔یہ تو میری بے عزتی ہو گئی۔۔۔"آدم کو غصے سے گھورے وہ خود سے بڑبڑایا۔

میسج ٹون پر اس نے موبائل اٹھایا حائقہ کا میسج تھا وہ آج گھر رات تک آئے گی، یہ لکھا تھا۔۔۔جبران نے سکون کی سانس خارج کی۔۔۔لبوں پر مسکراہٹ در آئی۔

"چلو۔۔۔"آدم کو گود میں اٹھائے اس نے معیز کی جانب ہاتھ بڑھایا۔

"کہاں؟"

"سرپرائز پلان کرنے۔۔۔"وہ مسکراتا انہیں لیے شاپنگ مال کی جانب بڑھا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح سے شام اور شام سے رات اتر آئی تھی، برتھڈے پارٹی کی مکمل تیاری ہو چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران خود تیار ہوئے دونوں بچوں کو بھی تیار کر چکا تھا اور اب اس نے طاہرہ بیگم کو کال کی تھی۔

"ہاں بس آدھے گھنٹے میں ہو گے تمہارے پاس!" انہوں نے جواب دیا جس پر جبران پر سکون ہو گیا تھا۔

حائقہ کو بھی میسج کیے آنے کا پوچھ چکا تھا وہ، جواب میں اس نے نو بجے کا بتایا تھا۔

ساڑھی کا پلو ٹھیک طاہرہ بیگم ڈائینگ حال کی جانب آئی جہاں اپنے دونوں بچوں کو اول جلول حلیے میں دیکھ کر ان کی آنکھیں پھیلی۔

"سارہ، میسم! یہ کیا تم دونوں ابھی تک تیار نہیں ہوئے؟۔۔۔ ہمیں نکلنا ہے جبران کی کال آئی ہے"

www.novelsclubb.com

"میں کہی نہیں جا رہی۔۔۔" سارہ نے موبائل استعمال کیے آنکھیں گھمائیں۔

"سیم!" میسم بھی سارہ کے پیچھے بولا۔

"سارہ اب کون سا نیا ڈرامہ لگانے کا ارادہ ہے تمہارا؟" طاہرہ بیگم کو اس پر غصہ آیا۔

"رئیلی مام ڈرامہ؟۔۔۔میں ڈرامے لگاتی ہوں؟۔۔۔فائن آپ کو جو سمجھنا ہے سمجھے مگر میں کہی نہیں جا رہی۔۔۔"

"کون کہا نہیں جا رہا!" ارسم امین جو ابھی آئے تھے انہوں نے سوال کیا۔

"کچھ نہیں ارسم آپ فریش ہو کر تیار ہو جائے اور تم دونوں بھی فوراً تیار ہو کر آؤ، دیر ہو رہی ہے" انہوں نے اپنی اولاد کو آنکھیں دکھائی۔

"میں کہی نہیں جا رہی ماما اور اس حائقہ کی برتھڈے پارٹی پر بالکل بھی نہیں۔۔۔" وہ غصے سے چلائی۔

www.novelsclubb.com

"سارہ یہ کیسا لہجہ استعمال کر رہی ہو بیٹا!۔۔۔بڑی بہن ہے آپ کی" ارسم کے ماتھے پر بل پڑے۔

"نو ڈیڈ شی از ناٹ۔۔۔آپ جانتے ہے اس نے کیا کیا میرے ساتھ؟"اس کی آنکھیں فوراً بھیگی۔

ارسم نے اسے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"اس نے مجھے تھپڑ مارا ڈیڈ، سب کے سامنے۔۔۔ایون جبران بھائی بھی وہاں موجود تھے اور ماما چاہتی ہے کہ میں اس کی برتھڈے پارٹی اٹینڈ کروں؟۔۔۔نو نیور! اسے مجھ سے معافی مانگنی ہو گی۔۔۔"

ارسم امین کی آنکھوں میں غصہ در آیا۔

"سارہ جاؤ تیار ہو جاؤ۔۔۔"وہ تھوڑی دیر بعد بس اتنا بولے۔

www.novelsclubb.com

"مگر ڈیڈ؟"

"حائقہ تم سے معافی مانگے گی تم جاؤ تیار ہو کر آؤ!"ان کی بات سن کر سارہ کی آنکھیں چمکی تھی۔

میسم کو مسکراہٹ دے وہ کمرے میں جا چکے تھے، میسم بھی اس کے پیچھے ہی نکلا تھا۔

"ارسم آپ وجہ تو جان لے۔۔۔"

"نہیں طاہرہ جو بھی وجہ ہو مگر حائقہ کو سارہ پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔۔۔اسے معافی مانگنی ہو گی۔۔۔"طاہرہ بیگم سے دوٹوک انداز میں بات کیے وہ کمرے میں چلے گئے تھے۔

طاہرہ بیگم نے افسوس سے اپنی بیٹی کے کمرے کی جانب دیکھا جو انجانے میں باپ بیٹی کے درمیان ایک نئی دیوار حائل کر چکی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

من مانے نہ

قسط نمبر 14

پارٹ ٹو

از قلم قانتہ خدیجہ

پورے لاؤنج کو بلیک اینڈ ریڈ برتھڈے تھیم کے مطابق سجایا گیا تھا،ارسم امین بھی فیملی سمیت وہاں آئے بیٹھے تھے،اب بس انتظار تھا تو اس خاص انسان کا جس کے لیے یہ سب سجایا گیا تھا۔

جہاں ان تینوں باپ بیٹا کو حائقہ کا سرپرائزڈ چہرہ دیکھنے کی ایکسائٹمنٹ تھی،وہی سارہ بھی اس پل کے انتظار میں تھی جب وہ اس سے معافی مانگتی۔

بلیک تھری پیس سوٹ پہنے وہ تینوں باپ بیٹا ہی دروازے کے سامنے آ کھڑے ہوئے تھے جب انہیں حائقہ کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا۔

www.novelsclubb.com

چند لمحوں میں تھکی ہاری حائقہ اندر داخل ہوئی تھی۔

"ہیپی برتھڈے ٹو یو!"

وہ جو اپنی سوچ میں سر جھکائے اندر چلی آ رہی تھی یکدم ٹھٹھکی، آنکھیں حیرت سے پھیلی سامنے کھڑے ان تینوں باپ بیٹوں پر نظر گئی جو مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

"ہیپی برتھڈے حائقہ!" طاہرہ بیگم نے آگے بڑھ کر محبت سے اسے گلے لگایا۔

وہ ہوش میں آئی نظریں سیدھا ارسم امین پر جا ٹکی، سرخ آنکھوں میں نمی تیری اور فوراً وہ سپاٹ ہو گئی۔

"جنم دن بہت بہت مبارک ہو بیگم۔۔۔"

"ہیپی برتھڈے آنٹی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

جبران اور معیز نے آگے بڑھ کر اسے مبارکباد دی تھی۔

مگر وہ ان تینوں کو سرے سے نظر انداز کیے ارسم امین کے سر پر جا کھڑی ہوئی تھی۔

"آپ آج کہاں تھے ڈیڈ؟" اس نے سوال کیا۔

"ایجینسی والوں نے کال کی تھی نا آپ کو؟۔۔۔بتایا تھا نا آپ کو کہ کیا ہوا ہے؟۔۔۔تو آپ کیوں نہیں آئے؟"اس کے سوالوں پر سب نے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

ارسم امین گلا کھنکھارے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

"تم نے سارہ کو تھپڑ مارا تھا حائقہ، تمہیں اس پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔۔۔معافی مانگو اس سے!"سوال گندم جواب چنا۔

حائقہ کی آنکھیں مزید بھر آئی۔

سارہ کے چہرے پر خوشی در آئی۔

www.novelsclubb.com

حائقہ سر ہلائے سارہ کی جانب بڑھی اور کسی کے بھی سمجھنے سے پہلے ایک الٹے ہاتھ کی اس کے منہ پر رسید کر چکی تھی۔

"سارہ!"طاہرہ بیگم فوراً اس کی جانب بڑھی۔

"تم نے سارہ کو تھپڑ امارا حائقہ، معافی مانگو اس سے۔۔۔" ہنستے ہوئے ٹیبل پر موجود کیک کی جانب بڑھی۔

"سارہ کو تھپڑ مارا معافی مانگو اس سے، معافی مانگو سارہ سے۔۔۔۔ معافی مائی فٹ!" چلاتے اس نے کیک اٹھائے زمین پر دے مارا

وہ اپنا غصہ نکالنا چاہتی تھی۔

"حائقہ؟" جہاں بچے اس کے اس عمل پر خوفزدہ ہوئے وہی جبران اس کی فکر میں آگے بڑھا تھا۔

"سوری فار دس۔۔۔" ہنستے ہوئے ہاتھ اٹھائے اس نے کیک کی جانب اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ کیا ہوا ہے؟ یو بیہیو کیوں کر رہی ہو؟۔۔۔ ارسم آپ ہی بتائے کیا ہوا ہے؟" طاہرہ بیگم کو اس کی فکر ہوئی تھی۔

"آپ جانتی ہے اس وقت میں کہاں سے آرہی ہوں؟۔۔۔اینی وان نو کہ میں صبح سے کہاں تھی اور اب کہاں سے آرہی ہوں؟"اس نے سرخ گریہ آنکھیں ان سب پر ٹکائے سوال کیا۔

ان سب کے چہرے نفی میں ہلے۔

"ڈیڈ یہ اعزاز میں آپ کو دیتی ہوں بتایئے سب کو میں کہاں تھی؟"اس نے مسکرا کر ارسم امین کو دیکھا۔

"حائقہ میری بات سنو یہ وقت نہیں ہے ان سب باتوں کا!"انہوں نے اسے روکنا چاہا۔

"یہی تو وقت ہے ڈیڈ،جب سارہ سے معافی مانگنے کا یہ وقت ہو سکتا ہے تو اس کا کیوں نہیں؟"حائقہ مسکرائی مگر درد بھری مسکان۔

"جاننا نہیں چاہے گے کہ کہاں سے آئی ہوں میں ہمم؟۔۔۔ڈیڈ تو بتائے گے نہیں چلے میں بتا دیتی ہوں۔۔۔اپنی ماں کو دفنا کر آرہی ہوں میں۔۔۔میری سگی ماں جو آج میرے ہاتھوں میں اپنی جان دے چکی تھی انہیں دفنا کر آرہی ہوں۔۔۔ فنی ہے نا؟۔۔۔میرا بر تھڈے میری ماما کا ڈیتھڈے!"اس کی ہنسی میں چھپا درد سب نے محسوس کیا تھا۔

طاہرہ بیگم نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔

"آپ کیوں نہیں آئے ڈیڈ؟۔۔۔کیوں؟۔۔۔کال کی تھی آپ کو میں نے نہیں رسیو وکی،ایجنسی والوں نے تو کی تھی نا؟۔۔۔بتایا تھا نا کہ کیا ہوا ہے؟۔۔۔پھر کیوں؟"اس کی آواز مدھم سے مدھم ہوتی چلی جارہی تھی۔

"حائقہ کس کی بات کر رہی ہو؟۔۔۔کیا ہوا ہے اور کہاں سے آرہی ہو تم؟" جبران نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپنی سگی ماں کی بات کر رہی ہوں جبران، وہ ماں جس نے مجھے پیدا کیا پالا پوسا، وہ ماں جو دنیا کی نظروں میں کئی سال پہلے ہی مر چکی تھی، وہ ماں جو اتنے سالوں سے ایک پاگل خانے میں اپنی زندگی گزار کر رہی تھی اس ماں کی بات کر رہی ہوں جبران جسے آج میں نے کھو دیا۔۔۔" اس کے کندھے پر سر رکھے وہ رو دی تھی۔

سارہ اور میسم تو بس حیرانگی سے اس کی شکل دیکھے جا رہے تھے۔

"وہ بالکل بھی اچھی عورت، اچھی بیوی یا اچھی ماں نہیں تھی جبران مگر پھر بھی وہ ماں تھی میری، ان سے محبت تھی مجھے، آپ کیوں نہیں آئے ڈیڈ؟" اس نے دوبارہ وہی سوال دوہرایا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے جواب دیجیئے!" وہ دھاڑی۔

"میرا اس سے عورت سے کوئی تعلق نہیں ہے حائقہ!" ارسم امین غصے سے بولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اور مجھ سے ؟۔۔۔ مجھ سے بھی کوئی تعلق نہیں آپ کا؟۔۔۔۔کتنے میسجز، کتنی کالز کی میں نے آپ کو۔۔۔ڈیڈ آجائے مجھے آپ کی ضرورت ہے، مگر ایک کال، ایک میسج کا بھی جواب دینا ضروری نہیں سمجھا آپ نے ؟۔۔۔اتنی ازراں ہوں میں آپ کے لیے ؟۔۔۔اس عورت کے لیے نا آتے میرے لیے آجاتے، آپ کی بیوی نا سہی میری ماں تو تھی نا!۔۔۔۔اتنی بے حسی؟"اس کی آنکھوں میں موجود ناامید نے ارسم امین کو تکلیف دی۔

"نہیں حائقہ ایسا نہیں ہے میری جان، تم بیٹی ہو میری۔۔۔میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔"وہ تڑپ کر آگے بڑھے۔

"نہیں ڈیڈ۔۔۔یہی رک جائے ایک قدم آگے مت بڑھایئے گا!۔۔۔آپ جھوٹے ہیں، یہ جھوٹے ہیں کوئی محبت نہیں ہے انہیں مجھ سے۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"حائقہ ایک بار ان کی بات تو سن لو!" جبران نے اس کی حالت خراب ہوتے دیکھ اسے سنبھالنا چاہا۔

"مجھے کچھ نہیں سننا جبران، کچھ سننے کو بچا ہی کہاں ہے اب۔۔۔انہیں کہے یہاں سے چلے جائے مجھے ان کی شکل بھی نہیں دیکھنی!" وہ چلائی تھی۔

"حائقہ میری جان۔۔۔ایسا مت کہوں میں باپ ہوں تمہارا!"

"کچھ نہیں لگتے آپ میرے۔۔۔ کسی کی جان نہیں ہوں بلکہ وبالِ جان ہوں میں!۔۔۔کیوں سچ ہے نا!"

"حائقہ پلیز۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں جبران تم انہیں نہیں جانتے ایک نمبر کے جھوٹے شخص ہے یہ۔۔۔یہ جو کہہ رہے ہے نا کہ محبت ہے مجھ سے کوئی محبت نہیں ہے انہیں، ان کی محبت، فکر اور

وقت سب ان لوگوں کے لیے ہیں۔۔۔"اس نے طاہرہ بیگم، سارہ اور میسم کی جانب اشارہ کیا۔

"کوئی محبت نہیں مجھ سے۔۔۔"سر تیزی سے نفی میں ہلا تھا اس کا۔

"تم جانتے ہو جبران ان کے ہوسپٹل کا نام کیا ہے؟۔۔۔"اس نے ہنس کر پوچھا۔

"ٹی-ایس-ایم۔۔۔اس کا مطلب جانتے ہو؟۔۔۔اس کا مطلب ہے طاہرہ، سارہ اور میسم۔۔۔ان کے گھر کا نام پتہ ہے تمہیں؟۔۔۔میسم ولا۔۔۔ہر وہ چیز جو ارسم امین کی پہچان ہے وہ ان کے نام پر ہے اینڈ واٹ فار می؟"ناچاہتے ہوئے بھی آنکھوں سے آنسوؤں بہہ گئے تھے۔

"تمہیں ایک جاک سناؤں فنی؟۔۔۔جانتے ہو جب بھی کسی پارٹی میں میں کبھی ان کے ساتھ چلی جاتی اور لوگ پوچھتے یہ کون ہے اور ڈیڈ انہیں جواب دیتے یہ میری بیٹی ہے تو آگے سے ان کے کیا الفاظ ہوتے؟۔۔۔ارسم صاحب یہ کون سی بیٹی جس

کے بارے میں پہلے نا کبھی سنا نا دیکھا؟۔۔۔اور بس یہی نہیں وہ مجھے ان نگاہوں سے دیکھتے جیسے میں ناجائز ہوں۔۔۔جانتے ہو کتنی تکلیف ہوتی تھی؟ یہاں!"اس نے دل پر انگلی رکھی۔

"ایک بات سچ سچ بتائے ڈیڈ کیا واقعی میں ناجائز ہوں؟"

"حائقہ میری جان نہیں۔۔۔"وہ تڑپ کر آگے بڑھے۔

"کہاں نا نہیں ہوں میں کوئی جان وان!۔۔۔آپ لوگ، آپ لوگ جائے یہاں سے، مجھے آپ کی اور آپ کی فیملی کی شکل بھی نہیں دیکھنی، چلے جائے یہاں سے۔۔۔"ارسم امین کو دھکا دیا تھا اس نے۔

سر جھکائے انہوں نے سب کو پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور خود دروازے کی جانب چل دیے تھے۔

"رک جائے آپ سب لوگ کوئی کہی نہیں جارہا!" جبران نے آگے بڑھ کر انہیں روکا۔

حائقہ نے حیرت سے مڑ کر اسے دیکھا، وہ نظریں چرا گیا۔

"اگر یہ لوگ یہاں سے نہیں گئے تو میں چلی جاؤں گی۔۔۔" اس کی آنکھوں میں سرخی اتر آئی۔

"آپ لوگوں میں سے کوئی کہی نہیں جارہا۔۔۔" اس نے دوبارہ حائقہ کی جانب نہ دیکھا۔

"اوہ! میں تو بھول گئی تھی تم بھانجے ہو ان کے، تمہاری خالہ امی ہے یہ۔۔۔ تمہارا گہرہ رشتہ ہے ان سے یہ لوگ کیسے جا سکتے ہیں۔۔۔ ٹھیک ہے یہ نہیں جا سکتے مگر میں تو جا سکتی ہوں نا ویسے بھی میں تمہاری لگتی ہی کیا ہوں؟" وہ خود ازیتی انداز میں مسکراتی کمرے میں جا گھسی۔

جبران کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھی۔

"یو آر سو بیڈ پاپا۔۔۔"معیز غصے سے اسے گھورے وہاں سے چلا گیا تھا۔

آدم جو منہ کھولے سارا منظر دیکھ رہا تھا، حائقہ کو روتے ہوئے کمرے میں جاتے دیکھ اس کی آنکھوں میں غصہ در آیا، ہاتھ میں موجود فیڈر اس نے زور سے جبران کے ماتھے پر دے مارا تھا اور بنا پیچھے دیکھے اپنا واکر گھسیٹتا معیز کے پیچھے چل دیا تھا۔

کمرے میں آتے ہی اس نے تمام ڈراز کو کھنگالا تھا مگر اپنا سکون تلاش نہ کر پائی تھی، اولاد کی خواہش اور چاہ میں وہ اس بری عادت کو ترک کرنا شروع ہو گئی تھی مگر اس وقت تمام خواہشیں پسِ پشت ڈالے اپنا سکون چاہتی تھی وہ، جلد ہی اسے ڈرا میں آگے کر کے ایک پرانا سیگریٹ کا پیک مل گیا تھا۔

سیگریٹ سلگائے اس نے لبوں سے لگائی اور اپنے اندر کا غم ختم کرنے کی کوشش کی۔۔

آنکھوں سے آنسو ایک ایک کیے ٹپ ٹپ گرے جا رہے تھے۔

ایک کے بعد دوسری تو دوسری کے بعد تیسری جب دروازہ کھٹکھٹائے معیز اندر داخل ہوا تھا۔

کچھ کہے بنا وہ حائقہ کے پاس آ بیٹھا تھا سر جھکا ہوا تھا اس کا۔

کچھ لمحوں بعد سر اٹھائے اس نے حائقہ کو دیکھا جس نے اسے یکسر نظر انداز کیا تھا۔

"یہ مت پیے۔۔۔میری ٹیچر بتاتی ہے اچھے لوگ اس کو نہیں پیتے یہ بری ہے۔۔۔"وہ بولا۔

www.novelsclubb.com

"کس نے کہاں میں اچھی ہوں؟"اس کی جانب دیکھے بنا وہ گہرہ کش لگائے سپاٹ لہجے میں بولی۔

"کہنے کی ضرورت مجھے معلوم ہے"اس نے کندھے اچکائے۔

"تمہاری معلومات خاصی خراب ہے۔۔۔"

"مت پیے یہ آپ کے لیے نقصان دہ ہے!"اس نے حائقہ کے ہاتھ سے سیگریٹ کھینچی۔

حائقہ نے غصے سے اسے گھورا۔

"یہ بات اپنے باپ کو بھی بتاؤ۔۔۔وہ بھی پیتا ہے اس سے کبھی کھینچی؟۔۔۔یاں وہ مرد ہے تو اسے معاف ہے؟"وہ غصے سے غرائی۔

"انہیں نہیں بتاؤں گا انہوں نے آپ کو رلایا ہے،انہیں پنشمنٹ ملنی چاہیے۔۔"وہ معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائے بولا۔

www.novelsclubb.com

"زیادہ مکھن بازی کی ضرورت نہیں نکلو یہاں سے۔۔۔"حائقہ نے دروازے کی جانب اشارہ کیا۔

"کہی نہیں جارہا میں یہی ہوں آپ کے پاس، آپ کے ساتھ مل کر روؤں گا!" وہ دونوں ٹانگیں اوپر کئے سکون سے بیٹھ گیا تھا۔

"میں کوئی رووہ نہیں رہی۔۔۔" حائقہ نے غصے سے اپنے گال صاف کیے۔

"اوکے۔۔۔" اس نے کندھے اچکائے۔

"ویسے تمہیں کیوں رونا ہے؟" حائقہ نے چند لمحوں بعد سوال کیا۔

"کیونکہ میری ماما بھی مجھے چھوڑ کر جاچکی ہے، ماما کا چھوڑ کر چلے جانا تکلیف دیتا ہے میں جانتا ہوں۔۔۔ آدم تو بے بی تھا اسے نہیں پتا مگر میں تو بڑا تھا نا۔۔۔!" اس کی بات سن کر حائقہ کی آنکھیں ایک بار پھر بھر آئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

"رونا چاہے تو رو لے پر امس کسی کو نہیں بتاؤں گا!" اور حائقہ کے صبر کا بندھ ٹوٹا تھا سر معیز کی گود میں رکھے وہ رو دی تھی، معیز خاموشی سے اس کے بال سہلا تھا، اس کی خود کی آنکھوں میں بھی نمی آگئی تھی۔

"بس کرے اب اتنا تو مت روئے۔۔۔"کچھ دیر معیز نے اسے خاموش کروانا چاہا تھا۔

"خود ہی تو کہہ رہے تھے رو لے اب خود ہی منع کر رہے ہو؟"اس کی گود سے سر اٹھائے ہاتھ کی پشت سے آنسوؤں صاف کیے۔

"کہہ تو رہا تھا مگر اس کا مطلب یہ نہیں کے آپ روتی جائے،ویسے بھی آپ بہت برا روتی ہے۔"حائقہ مسکرادی تھی۔

"برا روتی ہوں یا روتی ہوئی بری لگتی ہوں؟"

"ایک ہی بات ہے۔۔۔"معیز نے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں اس کی یاد آتی ہے؟"

"کس کی؟"معیز نے حیرت سے سوال کیا۔

"وہ! تمہاری ماما کی؟"

"آتی ہے۔۔۔"اس نے جواب دیا۔

"ماما کو نہیں جانا چاہیے،اللہ میاں کو ماما کو اپنے پاس نہیں بلانا چاہیے۔۔۔"

"اداس مت ہو سب ٹھیک ہو جائے گا!"حائقہ نے اسے گلے لگایا۔

"اداس تو آپ بھی ہے"

"میرا غم تازہ ہے۔۔۔"وہ تکلیف زدہ مسکرائی۔

"غم کا تازہ یا پرانا ہونے سے کیا۔۔۔ غم تو غم ہوتا ہے"

"مجھے شک پڑنے لگ گئی ہے تم پر۔۔۔۔واقعی سات سال کے ہو نا؟"اس کی بات کو سن کر حائقہ نے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

دونوں ہنس دیے تھے۔

"سیگریٹ مت پیا کرے۔۔۔"وہ دھیمی آواز میں بولا۔

"اس کے بنا گزارا نہیں۔۔۔" حائقہ نے بھی اسی آواز میں جواب دیا۔

"کوشش تو کرے۔۔۔ میں ایک بار اپنی ماما کو کھو چکا ہوں دوسری بار نہیں۔۔۔"

"میں تمہاری ماما نہیں ہوں!" حائقہ انکاری ہوئی۔

"آپ ہے، انکار کر دینے سے کچھ نہیں ہوتا!"

"میں نہیں ہوں۔۔۔" حائقہ کی آواز لڑکھڑائی۔

"آپ میری ماما ہے اور اب کی بار میں کچھ نہیں سنوں گا!" اسے زور سے گلے لگائے وہ بولا تھا۔

"تم بہت اچھے ہو معیز۔۔۔" وہ بس اتنا کہہ پائی۔

www.novelsclubb.com

"آپ بھی۔۔۔" اس کے گال پر بوسہ دیے وہ بولا، حائقہ اسے کس کر گلے لگا چکی تھی۔

ڈھیروں سکون اسے اپنے اندر اترتا محسوس ہوا تھا۔

یکدم زوردار آواز سے کمرے کا دروازہ کھلا تھا، واکر پر موجود آدم جبران نے آنکھیں چھوٹی کیے ان دونوں کو گھورا اور اسی گھوری کو برقرار رکھے وہ ان تک آیا تھا۔

وہ دونوں اس کی گھوری پر ہنس دیے تھے۔

حائقہ نے اسے واکر سے نکالا، اس کے چہرے پر مٹے آنسوؤں کے نشان دیکھ کر آدم نے اپنے چھوٹے ہاتھوں سے انہیں صاف کرنا چاہا، حائقہ کی آنکھیں ایک بار پھر بھیگ گئیں تھیں۔

آدم نے غصے سے معیز کو گھورا۔

"اسے مت گھورو تمہارے باپ کی وجہ سے رو رہی ہوں، نجانے ایسی کون سی نیکی کی تھی جو تم جیسی اچھی اولادیں ملی اسے۔۔۔" وہ غصے سے بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

"فکر مت کرے آپ کا بدلا لے کر آیا ہے آدم جبران۔۔۔" حائقہ نے سوالیہ نگاہوں سے معیز کو دیکھا۔

"پاپا کا سر پھاڑ کر آرہا ہے۔۔۔"

"ہوں؟" حائقہ کی آنکھیں پھیلی۔

"میرا مطلب سر پھاڑنے کی کوشش کر آیا ہے۔۔۔" معیز ہنس کر بولا۔

"شکریہ۔۔۔" حائقہ نے آدم کے گال پر بوسہ دیا تو وہ مسکرا کر اسے کے گلے میں منہ چھپا گیا تھا۔

اس وقت وہ دونوں اس کی گود میں موجود تھے، باہر کیا ہو رہا تھا حائقہ اس سے مکمل طور پر لاعلم تھی۔ آدم حائقہ کے کندھے پر سر رکھے سو چکا تھا تو معیز کا سر اس کے سینے پر تھا، ایک ہاتھ سے آدم کو سنبھالے دوسرے ہاتھ سے وہ معیز کے بال سہلا رہی تھی۔

"معیز؟"چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اس نے معیز کو پکارا۔

"جی؟"

"کیا تم، تم واقعی میں مجھے اپنی ماما۔۔۔اپنی ماما مانتے ہو؟"حائقہ نے اٹک کر سوال کیا۔

"بالکل!"وہ اس کی کمر کے گرد اپنے ہاتھ سے گرفت باندھ چکا تھا۔

"پکا نا؟"

"پکا!"اس نے آنکھیں میچی۔

"مکر مت جانا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں کیوں مکروں گا؟"

"کیونکہ سب مکر جاتے ہیں، کسی کو میں پسند نہیں۔۔۔وعدہ سب کرتے ہیں مگر پورا کوئی نہیں کرتا۔۔۔ڈیڈ،ذولقرنین،جبران۔۔۔کوئی بھی نہیں۔۔۔"وہ اپنی ہی رو میں بولے جا رہی تھی۔

کچھ لمحوں بعد نظریں جھکائی تو اسے سکون سے سوتے پایا۔

"بہت سالوں بعد کوئی ایسا ملا ہے جس نے مجھے اپنایا ہے،مجھے چھوڑنا مت تم دونوں!"وہ انہیں اپنی آغوش میں لیتی آنکھیں موند گئی تھی۔

"جو سوال کروں اس کا سچ سچ جواب دیجیئے گا،کوئی آئے بائے شائے نہیں صرف سچ۔۔۔"وہ دونوں میاں بیوی کے سامنے نشست سنبھال چکا تھا۔

"کیا کیا ہے آپ نے میری بیوی کے ساتھ؟۔۔۔کیا ماضی رہا ہے اس کا مجھے سچ سچ بتائے،ایک ایک حرف اور اس بار کوئی ادھوری کہانی نہیں!"

"جبران! جو بیت چکا ہے اسے مت چھیڑو ں!" طاہرہ بیگم نے التجا کی۔

"میری بیوی کے ماضی میں گزرا ایک ایک لمحہ میرے آج اور کل سے جڑا ہے اور آپ چاہتی ہے میں اس پر بات نہ کروں؟۔۔۔ہر گز نہیں!۔۔۔مجھے سب کچھ جاننا ہے!"

"مت کرو جبران پلیز، رحم کرو!" طاہرہ بیگم نے دوبارہ التجا کی۔

"آپ رحم کریں مجھ پر اور بتادے ایسا کیا ہوا ہے اس کے ماضی میں جس نے اسے اس نہج پر پہنچا دیا ہے۔۔۔آپ نے سنا تھا نا اس کے نے کیا کہاں مجھے؟۔۔۔کہ وہ میری کچھ نہیں لگتی اور یہ الفاظ جب اس نے دوہرائے تو میں اس کی آنکھوں میں صرف آنسوؤں نہیں دیکھے، ایک بھرم ٹوٹتے دیکھا تھا، نا امیدی دیکھی تھی۔۔۔ جو میں ہر گز برداشت نہیں کر سکتا!۔۔۔ہر گز برداشت نہیں کر سکتا کہ میری بیوی مجھ پر بھروسہ نا رکھے۔۔۔تو بتایئے مجھے کیا ہوا تھا اس کے ساتھ؟"

"اسے جاننے دو طاہرہ وہ حائقہ کا شوہر ہے اس کا حق بنتا ہے!" ارسم امین بولے۔

"حائقہ کا پہلا شوہر۔۔۔"

"ذولقرنین کے بارے میں نہیں جاننا مجھے، اس سے کوئی غرض نہیں۔۔۔" ارسم امین بولنا شروع ہوئے تو جبران نے انہیں ٹوکا۔

"تو کیا جاننا ہے تمہیں؟" ارسم امین کے ماتھے پر بل پڑے۔

"مجھے وہ جاننا ہے جو آپ کے نزدیک کچھ نہیں ہے، مجھے یہ جاننا کہ ارسم امین کا حائقہ جبران کی زندگی میں کیا کردار تھا۔۔۔ مجھے یہ جاننا ہے کہ کیوں حائقہ امین ذولقرنین سے محبت کی شادی کے باوجود بھی اس پر یقین نہ کر پائی تھی، آخر کیا تھا اس کا ماضی جو اسے اپنی زندگی سے جڑے اہم لوگوں پر بھروسہ کرنے سے روک دیتا ہے۔۔۔ ایک ایک بات، ایک ایک حرف، بالکل شروعات سے۔۔۔" اپنے لفظوں پر زور دیے اس نے سخت نگاہیں دونوں میاں بیوی پر ٹکالی تھی۔

جاری ہے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 15

از قلم قانتہ خدیجہ

"کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا؟ کیا تم حائقہ کی اس حالت کا ذمہ دار مجھے ٹھہرا رہے ہو؟" ارسم امین غصے سے جھٹپٹائے۔

"میں ایسا کچھ نہیں کہہ رہا انکل!۔۔۔اگر پھر بھی آپ کو میری بات بری لگی تو چلے میں اپنا سوال تھوڑا بدل کر پوچھتا ہوں۔۔۔آپ کا اور حائقہ کی مدر کا آپسی تعلق کیسا تھا؟۔۔۔آخر کیوں حائقہ رشتوں کو لے کر اتنی ٹچی ہے؟۔۔۔آخر کچھ نا کچھ تو ضرور ہوا ہو گا نا جو وہ ایسی بن گئی یا وہ شروع سے ایسی ہی تھی؟"

www.novelsclubb.com

"وہ شروع سے ایسی نہیں تھی جبران، میں جانتی ہوں اسے۔۔۔" طاہرہ بیگم تیزی سے بولی۔

"آپ کو جبران کو سب بتا دینا چاہیے۔۔۔ وہ حائقہ کا شوہر ہے بہتر طریقے سے اسے ہینڈل کرلے گا!" طاہرہ بیگم فوراً ارسم کی جانب مڑی۔

ارسم امین نے گہری سانس خارج کی، ایک نظر جبران پر ڈالے وہ بولنا شروع ہوئے۔

"حائقہ کی ماں۔۔۔ زرتاج میری ماموں زاد تھی۔۔۔ تھی تو وہ میری کزن مگر عجیب تھی۔۔۔ وہ مجھ سے محبت کا دعوٰی کرتی۔۔۔ کبھی بھی اپنی محبت کا اظہار کرنے سے پیچھے نہ ہٹتی۔۔۔ یہ نہیں تھا کہ مجھے وہ بری لگتی تھی یا میں پہلے محبت کا اظہار کرنے والی عورتوں کو برا سمجھتا ہوں مگر وہ مجھ پر بنا کسی رشتے کے ایک زبردستی کا حق جماتی جو مجھے بالکل پسند نہ تھا مگر وہ میرے ماں باپ کی پسندیدہ تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری زندگی میں بھی کوئی شامل نہ تھا تو میں نے ماں باپ کی رضامندی کو قبول کیے زرتاج کو اپنالیا۔۔۔ مگر میرے لیے اس کی محبت اب پاگل پن اور جنون کی اونچائیوں کو چھو چکی تھی۔۔۔ بات بات پر جھگڑے، ہسپتال میں کام کرتی فیل میل امپلائیز کو لے کر مجھ پر شک کرنا۔۔۔ ان سب نے نہ صرف مجھ پر بلکہ حائقہ پر بھی برا اثر دکھایا تھا۔۔۔ قسم خدا کی جبران یہ نہیں تھا کہ میں نے اس رشتے کو نبھانے کی یا موقع دینے کی کوشش نہیں کی، میں نے اپنا سو فیصد دیا مگر زرتاج کا پاگل پن قابو میں آنے کو تیار نہیں تھا۔۔۔ خود ایک سائیکاٹرسٹ ہو کر بھی میں اس کی دماغی حالت کو سمجھ نہ سکا۔۔۔ مگر میں نے سب کچھ کیا، اپنی بیٹی اپنی حائقہ کے لیے۔۔۔ میں نے اپنے کریئر کو کئی پیچھے چھوڑ دیا صرف اس لیے کہ میں ایک اچھی زندگی گزار سکوں، آہپی لائف۔۔۔ مگر زرتاج ہمارے رشتے کو لے کر ہمیشہ شک میں مبتلا رہی۔۔۔ میں مزید اس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا تھا اور آٹھ سال بعد بلآخر میں نے اسے چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔ طاہرہ حائقہ کی کلاس ٹیچر

تھی، حائقہ کے حوالے سے ہی ہماری اکثر ملاقات ہوا کرتی تھی۔۔۔یہ ملاقاتیں کب پسندیدگی سے محبت میں بدلی علم نہ ہوا اور آخر کار کئی سالوں بعد مجھے ایک ایسا ہمسفر ملا جس کی میں نے ہمیشہ سے تمنا کی تھی۔۔۔"

"اوہ تو اب میں سمجھا، آپ نے حائقہ کی مدر کو چیٹ کیا خالہ امی کے لیے۔۔۔اور اب آپ گلٹی تھے حائقہ کو لے کر کہ وہ آپ سے نفرت کرتی ہے تو مجھے بلی کا بکرا بنا ڈالا" جبران ان کی بات کاٹ کر بولا۔

"ایسا نہیں ہے جبران!۔۔۔زرتاج اور میری طلاق کا طاہرہ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی میں نے زرتاج کو کوئی دھوکا دیا۔۔۔میں اسے طاہرہ کے آنے سے پہلے ہی اپنے فیصلے سے آگاہ کر چکا تھا۔۔۔اور جہاں تک بات رہی میرے اور تمہاری خالہ امی کے رشتے کے حوالے سے تو حائقہ کو معلوم تھا اس بارے میں۔۔۔وہ بہت خوش تھی، وہ ایک سمجھدار بچی تھی۔۔۔۔بس میری زندگی کی ایک غلطی تھی جو

میں نے اس کی بات مان کر اسے اس کی ماں کے پاس رہنے دیا!" انہوں نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا۔

"میں نے تمہیں کسی گلٹ کے سبب حائقہ سے شادی کرنے پر فورس نہیں کیا تھا۔۔۔حائقہ سے میری محبت سچی اور خالص ہے، سارہ سے بڑھ کر ہے وہ مجھے۔۔۔میں ہمیشہ سے تمہارے لیے حائقہ کو سوچا تھا مگر تمہیں انیلہ پسند تھی، حائقہ کی ذولقرنین سے محبت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھی۔۔۔مگر پھر سب بدل گیا، حائقہ بدل گئی، اس بچی نے زندگی میں بہت سی مشکلات جھیلی ہیں۔۔۔ اور ایسے میں تم مجھے وہ انسان لگے جو واقعی اسے زندگی کی وہ خوشیاں دے سکے جن پر ان کا حق ہے۔۔۔اس لیے کبھی بھی حائقہ کو لے کر میری نیت پر شک مت کرنا!" طاہرہ بیگم کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی۔

"حائقہ کی مدر کا رویہ اس کے ساتھ کیسا تھا؟" جبران نے گلا کھنکھارے اگلا سوال کیا۔

"بہت برا، نہایت وحشیانہ!" اس نے آنکھیں موندی۔

"جب آپ کو علم تھا تو کچھ کیا کیوں نہیں؟ اور حائقہ کو دیکھ کر تو میں مان نہیں سکتا کہ وہ آپ کے خالہ امی کے رشتے کو لے کر خوش تھی۔۔۔" جبران کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گیا تھا۔

"کیوں کہ میں لاعلم تھا، حائقہ نے کبھی اپنی ماں کے حوالے سے مجھے کچھ بتایا ہی نہیں اور زرتاج کا رویہ حائقہ کے ساتھ ہمیشہ سے اچھا تھا، وہ حائقہ سے بہت محبت کرتی تھی۔۔۔ اور جہاں تک بار رہی حائقہ کے رویے کی تو حائقہ کو اس کی ماں برین واش کر چکی تھی ہمارے خلاف وہ حائقہ جو ہماری شادی کا سن کر سب سے زیادہ خوش تھی وہی حائقہ اب یہ سمجھتی ہے کہ میرا اور اس کی ماں کا رشتہ شاید طاہرہ کی وجہ سے ختم ہوا ہے۔۔۔ حائقہ مجھ سے نفرت کرتی ہے کیونکہ وہ یہی سمجھتی ہے کہ میں نے اس کی ماں کو دھوکا دیا!۔۔۔ مگر ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔" ارسم امین کی بات پر جبران نے گہری سانس بھری۔

"میں جانتا ہوں جبران کہ میں بہت اچھا باپ نہیں بن سکا مگر میں ہر گز برا نہیں ہوں!" انہوں نے سر نفی میں ہلایا۔

"آپ کو حائقہ کو سارہ سے معافی مانگنے کا نہیں کہنا چاہیے تھا انکل وہ بھی تب جب آپ اس بات سے آشنا تھے کہ اس نے اپنی مدر کو کھویا ہے۔۔۔ شی لووہر سو مچ!" جبران کے کہنے پر ان کے چہرے پر شرمندگی در آئی۔

"میں جانتا ہوں اور تا عمر اس پر افسوس رہے گا مجھے۔۔۔" ان کی آواز مدھم ہو گئی تھی۔

"میرے خیال سے اب ہمیں چلنا چاہیے رات کافی ہو چکی ہے۔۔۔" کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد اپنی جگہ سے اٹھتے وہ بولے۔

باقی سب بھی ارسم امین کی تقلید میں اٹھے تھے۔

"سارہ اور میسم کو شش کرنا کہ تم لوگ اب یہاں نہ آؤ۔۔۔خاص طور پر تم سارہ میں مزید تم دونوں کی وجہ سے اپنے گھر کو خراب ہوتے نہیں دیکھ سکتا!" جبران کا لہجہ حد درجہ سخت اور سپاٹ تھا۔

"فکر مت کرو یہ نہیں آئے گے!" طاہرہ بیگم سارہ کو غصیلی نگاہوں سے گھورتی بولی۔

جبران ان سب کو باہر تک چھوڑے اندر آیا۔

پہلا رخ بچوں کے کمرے کی جانب تھا، بچوں کا سوچ کر ہی اس کا ہاتھ اپنے ماتھے پر گیا جو ہلکا سا سوجھ گیا تھا، دھیمے سے مسکرائے وہ کمرے میں داخل ہوا مگر وہاں دونوں کو نا پا کر اسے جھٹکا لگا، فوراً دوڑا اپنے کمرے کی جانب لگائی، دروازہ کھولا تو شاک کے ساتھ ساتھ چہرے پر سکون کی لہر بھی دوڑی۔

جہاں آدم پیٹ کے بل پورے کا پورا حائقہ پر سویا ہوا تھا وہی معیز اس کے بازو پر سر رکھے اپنی ایک ٹانگ اس کی ٹانگ پر رکھے سویا ہوا تھا۔

جبران نے مسکرا کر انہیں دیکھا، کمرے کا دروازہ بند کیے وہ گیسٹ روم میں جا چکا تھا۔

"گڈ مارننگ ایوری وان!" خوشبو میں بسا وہ چہچہاتی آواز میں انہیں وش کیے ڈائنگ ٹیبل پر آیا تھا۔

مگر جواب میں صرف خاموشی کا سامنا کرنا پڑا اسے۔

www.novelsclubb.com

حائقہ نے زور سے اپنا کافی مگ ٹیبل پر پٹخا تھا۔

ایک نظر ان تین سنجیدہ شکلوں پر ڈالتا وہ کندھے اچکائے اپنا پراٹھا پلیٹ میں نکال چکا تھا۔

ناشتہ کیے اس کی نظر اچانک وال کلاک پر گئی۔

"نو بج گئے؟" ٹائم دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیلی۔

"یار معیز نو بج گئے ہے، سکول نہیں جانا؟" جبران نے معیز سے سوال کیا مگر جواب دیے بنا اس نے مزے سے ناشتہ کیا تھا۔

"میں تم سے سوال کر رہا ہوں جواب دو!" جبران نے دوبارہ پوچھا۔

ایک سنجیدہ مگر غصیلی نگاہ اپنے باپ پر ڈالے وہ دوبارہ ناشتے میں مگن ہو گیا تھا۔

"ماما ناشتہ کر لے پھر ہم پارک میں جائے گے، یہاں بہت بڑا پارک ہے اور بہت سارے جھولے بھی بہت مزہ آئے گا!" معیز مسکرا کر حائقہ سے بولا تو جبران کو زوردار کھانسی آئی۔

www.novelsclubb.com

اس نے حیرت سے حائقہ کو دیکھا جس نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔

"ماما؟ یہ کایا پلٹ کب ہوئی؟" جبران نے حیرانگی سے سوال کیا۔

ایک بار پھر اسے کوئی جواب نہیں ملا۔

"اور صرف ہم تینوں جائے گے، کوئی انجان نہیں!" معیز نے ناپسندیدہ نگاہوں سے جبران کو دیکھا، جسے شاک لگا۔

"میں انجان ہوں؟" جبران نے شاک سے اپنی جانب انگلی کی۔

پھر سے کوئی جواب نہ ملنے پر وہ حائقہ کی جانب مڑا۔

"حائقہ میں انجان ہوں؟" جبران نے اب کی بار حائقہ سے پوچھا۔

"اپنے باپ سے کہوں میرے منہ نہ لگے!" وہ غصے سے بولی۔

"کہنے کی ضرورت نہیں سن لیا ہے انہوں نے۔۔۔" معیز نے بھی وہی بیٹھے کندھے اچکائے۔

"یہ کیا چل رہا ہے؟ مسئلہ کیا ہے؟۔۔۔ یوں کیوں نظر انداز کر رہے ہو مجھے سب؟" جبران کو اب غصہ آنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جواب کیوں نہیں دے رہے بولو کچھ ؟"

"آپ نے ہم سے کچھ کہاں ؟"معیز نے معصومیت سے سوال کیا تو جبران کا دماغ گھوم گیا۔

"جی آپ سے کہاں۔۔۔کیا ڈرامہ لگا رکھا ہے یہ ؟۔۔۔اور کس بات پر منہ بنایا ہوا ہے تم تینوں نے ؟"جبران نے ان تینوں کے چہروں کی جانب اشارہ کیا تھا۔

مگر جواب میں پھر سے خاموشی ملی جس نے اس کا دماغ گھما دیا تھا۔

"کیا کوئی مجھے جواب دے گا ؟"جبران نے اب کی بار آواز اونچی کی۔

"ہم انجان لوگوں سے بات نہیں کرتے !"ایک بار پھر معیز بولا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا انجان انجان لگا رکھا ہے ؟۔۔میں باپ ہوں تمہارا !"جبران بھڑکا۔

"آپ نے اپنے رشتے داروں کی وجہ سے ہماری ماما کو گھر چھوڑنے کا بولا تو آپ ہمارے لیے انجان ہوئے۔۔۔"معیز نے ٹھہر ٹھہر کر بات مکمل کی تھی۔

"میں نے تمہاری ماں کو کب گھر چھوڑنے کو کہاں؟"جبران کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اس الزام پر۔

"بولو اب جواب بھی دو؟"

"میں جھوٹوں سے بات نہیں کرتا!"معیز نے کلس کر جواب دیا۔

"میں نے کب جھوٹ بولا؟"جبران کا یہ شریف بچہ آج اس کا دماغ گھومانے پر آیا ہوا تھا۔

"آپ جھوٹے ہیں۔۔۔کل جب ماما نے خالہ نانو کی فیملی کو جانے کو کہاں تو آپ نے روک دیا اور ماما نے جب کہاں وہ جا رہی ہے تو آپ نے جانے دیا۔۔۔

جھوٹے۔۔۔آپ نے ہماری ماما کو گھر سے جانے کو بولا اس لیے اب ہم آپ سے بات نہیں کرے گے ہے نا آدم؟"اس نے سیریلیک کھاتے آدم سے سوال کیا جس نے چمچ اٹھائے اس کا ساتھ دیا۔

اب جبران کو تمام کہانی سمجھ میں آئی تھی،ایک چور نگاہ اپنی بیوی پر ڈالی جہاں غصے سے زیادہ ناراضگی تھی۔

"اہمم!۔۔۔بیگم!"نہایت پیار اور محبت سے حائقہ کو پکارا جس نے شعلہ نگاہوں سے جبران کو گھورا۔

"بیگم بات تو سنے۔۔۔"شیریں لہجہ اپنایا گیا۔

"بیگم میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا۔۔۔"

"اب ان باتوں کا مقصد؟۔۔۔ویسے بھی تم کل رات ہی مجھے بتا چکے ہو کہ تمہاری زندگی میں میری کیا اہمیت ہے۔"حائقہ نے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

"ایسا نہیں ہے!"جبران کے لہجے میں بے بسی در آئی۔

"تو کیسا ہے؟۔۔۔ایسا ہی ہے ورنہ تم انہیں جانے کو کہتے مجھے نہیں۔۔۔"وہ غصے سے بولی۔

"حائقہ!۔۔۔کسی وجہ کی بناپر ہی روکا تھامیں نے انہیں۔۔۔"

"اچھا کس وجہ کی بناپر؟"دونوں بازو سینے پر باندھے اس نے آنکھیں چھوٹی کیے سوال کیا۔

"وہ۔۔۔وہ میں نے ڈانٹا انہیں،ہاں میں لڑا تمہارے لیے،ان کو سنائی بہت۔۔۔وہ ایسے کیسے میری بیوی کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کر سکتے ہیں وہ بھی اسی کے گھر میں؟"زبان لبوں پر پھیرے وہ بولا۔

"اچھاا؟۔۔۔ایسا کیا؟۔۔۔اور میں کیسے مان لوں؟۔۔۔نہ تو میں وہاں تھی اور نہ ہی بچے۔۔۔"

"نسرین تھی وہاں!۔۔۔بتایئے نسرین کیا میں نے انکل کو نہیں کہاں کہ وہ غلط ہے؟۔۔میں نے تو سارہ اور میسم کو بھی منع کر دیا کہ میرے گھر نہ آئے وہ اب۔۔۔پوچھ لو نسرین سے بے شک!"جبران نے فوراً نسرین کو پکارا۔

"سچ میں؟" حائقہ نے نسرین کو دیکھا۔

نسرین جس کا سر اثبات میں ہلنے کو تیار تھا حائقہ کی وارننگ پر فوراً اس نے سر نفی میں ہلایا۔

"نہیں میں تو نہیں تھی وہاں۔۔" حائقہ کی وارننگ کارآمد ثابت ہوئی، نسرین کھڑے پیر مکر گئی۔

"نسرین۔۔۔" جبران کو جھٹکا لگا۔

"چلے ماما؟۔۔۔ دیکھے میں نے آدم کا فیس صاف کر دیا ہے۔۔۔" معیز نے فخریہ انداز میں اپنی کارگردگی کے بارے میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میرا بیٹا!" حائقہ نے اس کا سر تھپکا۔

"چلو۔۔۔ صرف ہم تینوں!"

'ہم تینوں' پر زور دیے وہ جبران کو جلا دینی والی نگاہوں سے دیکھتی وہاں سے نکلی۔

"یار میں باپ ہوں تمہارا۔۔۔"جبران اب بچوں کی جانب متوجہ ہوا۔

معیز منہ بناتا آگے بڑھا جبران نے آدم کی جانب آنکھیں پٹپٹائے دیکھا۔

آدم مسکرایا باپ کی جانب ہاتھ بڑھائے، جبران کا سینہ خوشی سے پھولا، اس نے محبت سے آدم کو باہوں میں اٹھایا۔

مگر یہ کیا، اگلے ہی لمحے آدم کا مکا جبران کی آنکھ کو سلامی دے چکا تھا۔

"آہ!"جبران چلایا۔

فوراً آدم کو زمین پر چھوڑا جواب غصیلی نگاہوں سے باپ کو گھور رہا تھا۔

"چلو آدم ہماری ماما ویٹ کر رہی ہے ہمارا!"آدم کا ہاتھ تھامے معیز بولا۔

www.novelsclubb.com

"ماں کے کچھ لگتوں بھولو مت میں نا ہوتا تو یہ ماں بھی نہ ہوتی۔۔۔غضب خدا کا کل کی آئی ماں کی خاطر برسوں پرانا باپ چھوڑ رہے ہو۔۔۔یہ جو اتنی ماما مالا گار کھی ہے نا

میری وجہ سے ملی ہے یہ ماما تم ناشکروں کو۔۔۔ناشکری اولاد!۔۔۔"جبران ایموشنل ہوتا اونچی آواز میں چلایا۔

مگر زبان کو بریک لگی جب سپاٹ چہرے لیے حائقہ کو اپنی جانب دیکھ اس کے ہاتھ پیر پھولے۔۔۔

"وہ بیگم۔۔وہ میں تو۔۔۔"زبان کو تالے لگے۔

جبران کے نزدیک ٹیبل پر موجود اپنا موبائل اٹھائے حائقہ یہ جا وہ جا تھی، کب سے رکی ہوئی سانس جبران کی بحال ہوئی۔

"اس کو ابھی نہ منایا تو پوری زندگی ذلیل ہونا پڑے گا جبران، اکیلا مت چھوڑان دو غداروں (معیز اور آدم) کے ساتھ۔۔"خود سے بڑبڑائے وہ بھی ان کے پیچھے بھاگے۔

www.novelsclubb.com

"چلے ماما؟"آدم کو بے بی سیٹ پر بٹھایا تھا حائقہ نے، معیز بھی اس کے ساتھ ہی پیچھے بیٹھ چکا تھا جب وہ حائقہ سے بولا۔

سر ہلائے حائقہ ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوئی، گاڑی سٹارٹ کرنے سے پہلے ہی جبران فرنٹ سیٹ سنبھال چکا تھا۔

حائقہ نے چونک کر جبکہ معیز نے غصے سے اسے دیکھا۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"معیز نے سوال کیا۔

"کیا مطلب کیا کر رہا ہوں، ساتھ جا رہا ہوں تم لوگوں کے۔۔۔"جبران نے تیزی سے سیٹ بیلٹ باندھی۔

www.novelsclubb.com

"جی نہیں آپ کہی نہیں جا رہے، ہم آپ کو کہی نہیں لے کر جا رہے۔۔۔"معیز چیخ کر بولا۔

"تم سے اجازت مانگ کر جاؤں گا؟"جبران نے بھی اسی انداز میں جواب دیا۔

"فضول کے ڈرامے مت کرو جبران اور گاڑی سے اترو۔۔۔بچوں کے پارک میں تمہارا کوئی کام نہیں۔۔۔"

"تو تمہارا بھی نہیں ہے، آئیڈیا! بچوں کو نسرین کے ساتھ بھیج دیتے ہیں خود میں، میری بیگم اور لانگ ڈرائیو کیا خیال ہے؟" جبران کے ہونٹ مشرق سے مغرب تک پھیلے۔

"گاڑی سے اترو فوراً" حائقہ نے آنکھوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

"نہیں اتروں گا، بالکل بھی نہیں۔۔۔جو جی میں آئے کر کے دیکھ لو۔۔" دونوں پاؤں اوپر اٹھائے، اس نے کس کر سیٹ بیلٹ تھام لی تھی۔

اس کی ضد پر گھٹنے ٹیکے وہ گاڑی سٹارٹ کیے راستے پر نکال چکی تھی۔

ترچھی نگاہ اپنے شوہر پر ڈالی جو فرنٹ مرر میں نظر آتے معیز کو بار بار زبان چڑائے جا رہا تھا، اور معیز کے ماتھے پر ننھے بل مزید گہرے ہوتے جا رہے تھے۔

سر جھٹکے بامشکل حائقہ نے اپنی مسکان روکی تھی۔

جاری ہے۔

من مانے نہ

قسط نمبر 16

از قلم قانتہ خدیجہ

پارک میں داخل ہوتے ہی معیز حائقہ کی جانب مڑا جس کی باہوں میں آدم تھا جب کہ جبران پیچھے پیچھے ہی تھا اس کے۔

www.novelsclubb.com

"میں جھولے لینے جا رہا ہوں ماما اگر یہ آپ کو تنگ کرے تو مجھے بتایئے گا اوکے ؟"

دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے وہ چھوٹی آنکھوں سے جبران کو گھورتا سلائیڈز کی جانب بھاگا تھا۔

"شیور ماما کی جان!" وہ مسکرائی، اس کے پیچھے اونچی آواز میں بولی۔

"ماما کی جان؟۔۔۔یہ کل کی تازہ تازہ اولاد ماما کی جان بن گیا اور میں کئی ماہ پرانا شوہر ابھی تک جانِ جہان نہ بن سکا؟۔۔۔خود غرض عورت۔۔۔" وہ بڑبڑایا مگر حائقہ صاف سن سکی۔

مسکراہٹ دبائے وہ آگے بڑھی، جبران بھی سائے کی طرح اس کے پیچھے پیچھے رہا۔

آدم کو یونہی گود میں لیے وہ ایک بینچ پر آبیٹھی تھی جہاں سامنے سے معیز کو باآسانی کھیلتے وہ دیکھ سکتی تھی۔

جبران بھی ساتھ آن بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

گلا کھنکھارے اس نے حائقہ کو متوجہ کرنا چاہا جس نے اسے مکمل طور پر نظرانداز کیا۔

"بیگم؟" میٹھا، شیریں لہجہ اپنایا گیا مگر کوئی جواب نہیں۔

"بیگم وہ میں۔۔۔"اس سے پہلے جبران کچھ بول پاتا آدم اپنی زبان میں بلی کی جانب اشارہ کیا اور حائقہ سے باتیں کرنا شروع ہو گیا تھا۔

جبران نے صبر کیا۔

کچھ لمحوں بعد وہ خاموش ہوا، جبران کو اپنی بات کہنے کا موقع ملا، گلا کھنکھارے دوبارہ حائقہ کو اپنی جانب متوجہ کیا۔

"بیگم میں کہہ رہا تھا۔۔۔"ایک بار پھر آدم بول اٹھا، اس بار اس نے خوشی سے چہکتے گلہری کی جانب اپنی چھوٹی انگلی کی جس پر حائقہ اسے گلہری کے بارے میں بات کرنے لگ گئی تھی۔

جبران نے آنکھیں چھوٹی کیے اپنے اس فتنے سپوت کو گھورا جو شائد جان بوجھ کر اس کے اور اس کی بیوی کے مابین تعلقات بہتر نہیں ہونے دے رہا تھا۔

کچھ لمحوں بعد وہ پھر سے خاموش ہوئے۔

جبران نے چند لمحے انتظار کیا آدم کچھ نہ بولا بس مگن سا آسمان کو دیکھے گیا۔

جبران کو پھر سے موقع ملا۔

"بیگم میں کہہ رہا تھا کہ۔۔۔۔"اور ایک بار پھر خوشی سے چیخ مارے آدم نے آسمان پر اڑتے کوے کی جانب انگلی اٹھائی۔

جبران غصہ پی کر رہ گیا، آدم اسے حائقہ سے بات کرنے کا کوئی موقع نہیں دے رہا تھا، مگر حد تو تب ہوئی جب جبران نے حائقہ کا ہاتھ تھامنا چاہا مگر آدم پہلے ہی اس ہاتھ پر اپنا چھوٹا ہاتھ مزے سے رکھ چکا تھا۔

"یار اسے تو دفع کرو یہاں سے۔۔۔"وہ غصے اور بے بسی سے چلایا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ سخت نگاہوں سے جبران کو گھورا، غصے کی آگ تو آدم کی آنکھوں میں بھی بھڑک اٹھی تھی۔

"گھور نا بند کرو اور اسے نکالو یہاں سے۔۔۔" وہ زبردستی حائقہ کی گود سے مچلتے آدم کو اٹھاتا زمین پر بٹھائے خود تیزی سے حائقہ کے ساتھ چپک کر بیٹھ چکا تھا۔

"کیا ہوا ماما؟ کیا یہ آپ کو تنگ کر رہے ہیں؟" معیز تیزی سے وہاں دوڑا آیا۔

"ہاں کر رہا ہوں تنگ، بیوی ہے میری کر سکتا ہوں تنگ تمہیں کوئی مسئلہ؟" جبران اس پر غصے سے برسا۔

حائقہ نے بار بار تیزی سے آنکھیں میچے اس شخص کو دیکھا جو اس کی خاطر اپنی سگی اولاد پر بھڑک رہا تھا؟۔۔۔ بے شک وہ غصہ نہ تھا مگر 'اس کی خاطر؟' وہ بھی سگی اولاد پر۔۔۔ کیا وہ اتنی اہم تھی اس کے لیے؟

"آپ میری ماما کو ایسے تنگ نہیں کر سکتے، چلے ماما یہاں سے!" معیز نے آگے بڑھ کر اس کا دوسرا ہاتھ تھاما۔

www.novelsclubb.com

جبران سے نگاہیں ہٹائے اس نے معیز کو دیکھا جو اس کی خاطر اپنے باپ سے لڑ رہا تھا، سوتیلی ماں کی خاطر سگے باپ سے لڑ رہا تھا؟۔۔۔'اس کی خاطر؟'کیا وہ واقعی اتنی اہم تھی؟۔۔۔کیا واقعی یہ سب اس کے لیے تھا؟۔۔۔دنیا میں کوئی ایسا وجود تھا جو اس سے محبت کا دعویدار تھا؟

ہاں ان دونوں سے پہلے بھی بہت سے لوگ اس سے محبت کے دعویدار تھے، اس کی نینی، جیری، طاہرہ بیگم مگر کبھی بھی اس کے دل نے ان کی محبت کو اپنے لیے یوں محسوس نہ کیا جیسے اب کر رہی تھی، یوں جیسے اس کے وجود کا گم حصہ اسے مل چکا ہو! جیسے برسوں سے انگاروں پر جلتے دل کو ٹھنڈک پہنچی ہو۔

www.novelsclubb.com

"چلے ماما"

"میری بیوی کہی نہیں جا رہی۔۔۔اپنے بھائی کو پکڑو اور بیٹا تم نکلو یہاں سے۔۔۔"

جبران معیز کے ہاتھ سے اس کا ہاتھ نکالے دونوں ہاتھ تھام چکا تھا۔

حائقہ نے لبوں پر مچلتی مسکراہٹ اور آنکھوں میں در آئی نمی کو چھپایا۔

"ماما؟"

"بیگم؟"

دونوں باپ بیٹا اس کے سر ہو لیے۔

"معیز آدم کے ساتھ جاؤ میں ٹھیک ہوں!" حائقہ کی زبان سے ادا ہونے والے لفظوں پر جبران کا جی چاہا خوشی سے جھوم اٹھے۔

گردن اکڑائے اس نے دونوں بیٹوں کو دیکھا جو ماں کا کہنا مانتے باپ کو گھورتے وہاں سے نکل چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بیگم۔۔۔" جبران مسکراتا اس کے قریب ہوا۔

"اپنی زبان بند ہی رکھو تو بہتر ہو گا!" حائقہ مصنوئی غصے سے بھڑکی۔

"اب بس بھی کرو بیگم مان جاؤنا!"اس کے کندھے پر سر رکھے وہ آنکھیں موندے بولا تھا۔

جبران کی اس قدر نزدیکی پر آج پہلی بار حائقہ جبران پزل ہوئی تھی، آج پہلی بار دل کی دھڑکنوں کو منتشر پایا تھا، تھوک نگلے گہری سانس لیے اس نے تیز ہوتی دھڑکنوں کو قابو کرنا چاہا تھا۔

"تمہارا دل!۔۔۔اس کی دھڑکن بہت تیز ہے، طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟" جبران نے فکر مندی سے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔

"ہوں!"حائقہ نے تیزی سے سر اثبات میں ہلایا۔

"آر یو شیور؟"جبران کے چہرے پر موجود فکر مندی کے آثار مزید گہرے ہوئے۔

"میں ٹھیک ہوں جبران!"اس کا ہاتھ ماتھے سے ہٹائے گہری سانس خارج کیے وہ مسکرائی اور اس کے کندھے پر سر رکھ دیا۔

"پکا؟"

"ہمم!"اس نے سر ہلایا۔

"حائقہ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔"چند لمحوں کی خاموشی کے بعد وہ بولا۔

"اگر کل کے حوالے سے کرنی ہے تو مت کرنا۔۔۔"حائقہ نے نرمی سے انکار کیا۔

"کرنی ہے مگر اس حوالے سے نہیں جو تم سوچ رہی ہو۔۔۔تمہاری مدر کے حوالے سے، تم نے مجھے کال کیوں نہیں کی حائقہ۔۔۔مجھے بلا لیا ہوتا۔۔۔"نرمی سے اس کے بالوں میں ہاتھ چلائے وہ بولا۔

www.novelsclubb.com

"کیا تم آتے؟"حائقہ نے بے یقینی سے سوال کیا۔

"بالکل۔۔۔"حائقہ نے مسکرا کر سر نفی میں ہلایا۔

"تم نہیں آتے۔۔۔"

"میں کیوں نہیں آتا حائقہ ؟" جبران نے نرمی سے سوال کیا۔

"کیونکہ وہ تمہاری خالہ امی کی سوتن تھی۔۔۔ تم کیوں آتے ؟" اپنے ہاتھ میں موجود اس کے ہاتھ کی انگلیوں سے وہ کھیلنے لگی۔

"وہ میری حائقہ کی ماں تھی۔۔۔ میں ضرور آتا!"

'میری حائقہ'۔۔۔ حائقہ جبران کا دل ایک بار پھر زوروں سے دھڑکا۔

"مگر مجھے اس وقت تمہاری ضرروت نہیں تھی، جن کی تھی وہ نہیں آئے۔۔۔" جبران کو اس آواز میں نمی محسوس ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"کاش کہ تمہاری ضرورت میں ہوتا۔۔۔ سرپٹ دوڑا چلا آتا!" وہ مسکرا کر بولا تو حائقہ ہنس دی۔

"جوروں کا غلام!" وہ ہنس کر بولی۔

"صرف اپنی جوروں کا۔۔۔" مسکرا کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

حائقہ مسکرائی، مسکراتے ہوئے سامنے دیکھا جہاں بینچ پر بیٹھی دو لڑکیاں انہیں دیکھ کر ہنستی ایک دوسرے کے کان میں سرگوشی کر رہی تھی۔

حائقہ ہوش کی دنیا میں لوٹی، تیزی سے جبران سے پیچھے ہوئی، جبران نے چونک کر اس کے اس عمل کو دیکھا اور پھر سامنے بیٹھی دونوں لڑکیوں کو۔۔۔انہیں سمائل پاس کیے وہ حائقہ کے کندھے پر ہاتھ رکھتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا دوبارہ۔

"جبران!۔۔۔وہ دیکھ رہی ہیں!" حائقہ منمنائی۔

جبران نے حیرت سے اپنی بیوی کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کہی میں خواب تو نہیں دیکھ رہا؟۔۔۔میری لیڈی دبنگ چھوئی موئی لڑکی کب سے بنی؟" جبران کی بات پر حائقہ نے اسے غصے سے دیکھا جس پر وہ دل کھول کر ہنس دیا تھا۔

"دیکھنے دو انہیں۔۔۔اور سوچنے دو کہ ایسا کون سا عمل کر دیا اس عام سی لڑکی نے جو یہ شہزادوں جیسی آن بان رکھنے والا لڑکا یوں اس کے عشق میں گرفتار ہو چکا ہے۔۔۔"اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہ ایک ادا سے بولا۔

"کیا تم نے ابھی ابھی مجھ سے اظہارِ محبت کیا ہے؟"حائقہ نے اس کا مزاق اڑانا چاہا۔

"ہاں کیا ہے۔۔کہوں تو پوری دنیا کے سامنے اعلان کر دوں؟"جبران کی آنکھوں میں جلتی محبت کی روشنی پر حائقہ شاک ہوئی۔

"میں مزاق کر رہی تھی۔۔۔"

"مگر میں نہیں کر رہا!"اس کے گال کو ہلکے سے چھوا جبران نے،حائقہ کے گالوں کا رنگ تیزی سے بدلا۔

"یہ تم نے لڑکا کس کو کہاں؟۔۔انکل ہو پورے کے پورے کے۔۔۔اور شہزادے کب سے بن گئے تم؟" بات بدلی حائقہ نے۔

اس کے بات بدلنے پر جبران سر جھکائے ہنس دیا۔

"بد تمیز انسان۔۔۔" حائقہ نے منہ بنائے اس کے شانے پر مکا جڑا تھا۔

جبران کی ہنسی مزید گہری ہوئی۔

"جبران!" وہ چلائی۔

"جی بیگم؟" اتنی ہی محبت سے سوال ہوا۔

"بہت بد تمیز ہو تم۔۔" وہ منہ بنائے بولی۔

www.novelsclubb.com

"کتنا بد تمیز؟" اس کے کان میں سرگوشی نما انداز میں سوال کیا۔

"جبران اب مار کھاؤ گے تم۔۔۔" وہ غصے سے چلائی۔

"ہاں!۔۔۔کیسی بیوی ہو تم؟۔۔۔اتنی محبت کرنے والے شوہر پر ہاتھ اٹھاؤ گی؟۔۔۔چچ چچ حائقہ بیگم نہایت افسوس کی بات ہے ویسے۔۔۔"اس نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا مگر ہونٹوں پر مچلتی مسکراہٹ قائم ودائم رہی۔

"ماما۔۔۔آدم کو منع کرے مجھے تنگ کر رہا ہے۔۔۔"حائقہ کوئی جواب دیتی اس سے پہلے معیز نے اسے پکارا۔

حائقہ نے معیز کی جانب دیکھا جو سلائیڈ پر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر آدم نے زور سے اس کا پاؤں تھام رکھا تھا۔

"بات نہیں کرنا اب تم مجھ سے۔۔۔"جبران کو انگلی دکھائے وہ غصے سے وہاں سے اٹھ کے جا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ارے بیگم۔۔۔بیگم بات تو سنئیے۔۔۔بیگم!۔۔۔جانِ جہاں!۔۔۔"وہ اونچی آواز میں مسکرا کر بولا۔

سامنے بینچ پر بیٹھی دونوں لڑکیاں حائقہ کے پاس سے گزرتی کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔

حائقہ نے مڑ کر غصیلی نگاہوں سے جبران کو گھورا جس نے آنکھ دبائے اسے منچلی مسکراہٹ سے نوازہ تھا۔

"کمینہ۔۔" بڑبڑاتی وہ دونوں بچوں کی جانب بڑھی تھی۔

پورا دن ساتھ گزارے مغرب کے وقت ان کی گھر واپسی ہوئی تھی۔

حائقہ نے گاڑی سے اترنا چاہا مگر جبران اسے روک چکا تھا۔

"یہی رہنا باہر مت آنا!" وہ اسے منع کیے دونوں بچوں کو ساتھ لیے اندر جا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ گاڑی میں بیٹھی اس کا انتظار کرنے لگی، پانچ منٹ بعد وہ واپس آتا گاڑی باہر کو نکال چکا تھا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟ اور بچے؟" حائقہ یکدم چونکی۔

"لانگ ڈرائیو پر اور بچیں نسرین سنبھال لے گی۔۔۔"مزے سے گاڑی ڈرائیو کیے وہ بولا۔

"مگر پھر بھی بچوں کو یوں اکیلے چھوڑنا۔۔۔"

"پہلے بھی تو چھوڑا ہیں۔۔۔"

"پہلے کی بات اور تھی تب تمہارے وہ رشتے دار آجاتے تھے۔۔۔"اشارہ سارہ اور میسم کی جانب تھا۔

"تمہارا مطلب تمہارے بہن بھائی؟"جبران نے مسکرا کر پوچھا۔

"میرا مطلب تمہارے کزنز۔۔۔"حائقہ کا لہجہ یکدم بدلا۔

www.novelsclubb.com

"اگر وہ تمہارے کچھ نہیں تو میرے بھی نہیں۔۔۔"اس کی جانب جھکے وہ مزے سے بولا۔

"بات سنو طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟۔۔۔ہوش میں ہو؟۔۔۔ کہی پی وی تو نہیں رکھی؟۔۔۔ صبح سے بہکی بہکی باتیں کیے جارہے ہو۔۔۔"حائقہ نے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"بہک تو گئے ہے ہم مگر آپ کے عشق کے خمار میں۔۔۔"ایک بار پھر وہ اس کی جانب جھکا۔

"تمیز سے گاڑی چلاؤ!"حائقہ نے سڑک کی جانب انگلی کی جس پر شرافت کا مظاہرہ کیے جبران نے گاڑی چلائی تھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ ایک آئسکریم پارلر کے سامنے گاڑی روک چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

اپنا آرڈر دیے وہ دونوں سب سے آخر میں موجود گلاس وال کے ساتھ ہی ٹیبل پر آبیٹھے۔۔۔ادھر ادھر کی باتیں کیے ان کا آرڈر آچکا تھا۔

حائقہ آئیسکریم کھانے میں مگن تھی جب جبران نے گلا کھنکھارے اسے متوجہ کیا۔

"ہمیں بات کرنی ہے حائقہ۔۔۔"اس نے بات کا آغاز کیا۔

"ہم تب سے باتیں ہی تو کر رہے تھے جبران۔۔۔"مسکرا کر اس نے آئسکریم کا چمچ لبوں سے لگایا۔

"ہمیں کل رات کے حوالے سے بات کرنی ہے حائقہ۔۔۔"

حائقہ نے چونک کر اسے دیکھا، کوئی جواب دیے بنا اپنی جگہ سے اٹھی، وہ وہاں سے جانے کو تھی کہ جبران نے اس کی کلائی تھامی۔

"پلیز حائقہ۔۔۔"

"میں نے کہاں تھا مجھے اس حوالے سے کوئی بات نہیں کرنی، مجھے ان لوگوں سے جڑی کسی بات کا تذکرہ نہیں چاہیے۔۔۔"حائقہ کی آنکھیں نم ہوئیں۔

"اور اگر میں کہوں اس کا تعلق ہم سے ہیں؟ میں تم سے بہت محبت کرنے لگا ہوں حائقہ۔۔۔ہمارے اس رشتے کو مکمل ایمانداری اور محبت سے نبھانا چاہتا ہوں، مگر

اس کے لیے تمہارا مجھ پر بھروسہ کرنا ضروری ہے حائقہ، میں چاہتا ہوں کہ تم اپنا ماضی مجھ سے شئیر کرو تاکہ تمہارا مستقبل سنوارنے کی وجہ بن سکوں میں۔۔۔

تمہارے ڈیڈ نے تمہارا ماضی مجھ سے شئیر کیا ہے، مگر مجھے اس پر یقین نہیں۔۔۔

تمہاری ماضی کی زندگی میں ایک لمبا عرصہ وہ شامل نہیں تھے، ایسے میں جو کچھ انہوں نے مجھ سے شئیر کیا ہے میں اس پر یقین نہیں کر سکتا۔۔۔بتاؤ حائقہ کرو گی نا بھروسہ مجھ پر؟" جبران نے مان سے سوال کیا۔

"مشکل ہے۔۔۔" لبوں پر زبان پھیرے وہ نظریں چرائے بولی۔

"ناممکن تو نہیں نا؟" جبران مسکرایا۔

جبران اسے ارسم امین کی سنائی گئی کہانی حرف با حرف سنا چکا تھا۔

حائقہ کے لبوں پر مسکراہٹ مچلی۔

"اس میں زرا سا بھی جھوٹ شامل نہیں جبران۔۔۔ڈیڈ نے جو کہاں سچ کہاں ہے۔۔۔میری ماما واقعی میں ایک ذہنی مریضہ تھی۔۔۔میرے باپ کی خوشیوں کی دشمن۔۔۔یہ بھی سچ ہے کہ میری ماما نے برین واش کیا تھا مجھے وہی تھی جن کی وجہ سے مجھے تمہاری خالہ امی سے نفرت ہونے لگی، میں انہیں اپنی ہیپی فیملی کا قاتل سمجھنے لگی۔۔۔۔نہ وہ ایک اچھی عورت تھی، نہ اچھی بیوی اور نہ ہی اچھی ماں!"

"پھر بھی تم نے انہیں چنا؟۔۔۔اپنے ڈیڈ پر کیوں حائقہ؟"

"محبت!۔۔۔میں ان دونوں سے بہت محبت کرتی تھی جبران۔۔۔ڈیڈ کو اپنی خوشی مل چکی تھی، وہ خوش تھے مگر ماما؟۔۔۔۔ان کے پاس میرے علاوہ کوئی نہیں تھا جبران۔۔۔میں انہیں کیسے چھوڑ سکتی تھی؟" حائقہ کے سوال پر جبران کی زبان کچھ بھی بول نا سکی۔

جبران کی آنکھوں میں کیا کچھ نا تھا اپنی بیوی کے لیے۔۔۔ محبت، مان سب جذبات تھے۔۔۔

"تمہاری مدر تمہیں مارتی تھی حائقہ تم نے اپنے ڈیڈ کو کیوں نہیں بتایا؟" جبران کے سوال پر وہ ماضی کی یاد میں جا پہنچی۔

"ماما؟" حائقہ نے روتی ہوئی ماں کو پکارا۔

"حائقہ میری جان!۔۔۔ ایم سوری ماما کا بچہ، ماما نے تمہیں پھر سے مارا، مگر میں کیا کروں حائقہ میں نہیں رکھ پاتی خود پر کنٹرول۔۔۔ تم، تم اپنے باپ کو مت بتانا حائقہ وہ چھین لے گا تمہیں مجھ سے، میں تمہیں خود سے دور نہیں کر سکتی۔۔۔" زرتاج حائقہ کو زور سے خود میں بھینچ چکی تھی۔

"نو ماما۔۔۔ میں ڈیڈ کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔ آپ مت روئے۔۔۔" حائقہ نے محبت سے زرتاج کے آنسوؤں صاف کیے تھے۔

"میری جان" زرتاج اسے گلے سے لگا چکی تھی۔

"تمہیں اپنے ڈیڈ کو بتانا چاہیے تھا حائقہ۔۔۔"

"وہ مجھے لے جاتے جبران، میں ماما کو نہیں چھوڑ سکتی تھی۔۔۔" حائقہ نے کندھے اچکائے۔

"اب چلے؟" چند لمحے مزید باتیں کرنے کے بعد حائقہ بولی۔

جبران نے سر ہلایا، پیمنٹ کئے وہ دونوں بچوں کے لیے آئیسکریم لیے گھر کو روانہ ہوئے۔

"تم ایسا کرو یہ لے کر جاؤ میں ابھی آیا۔۔۔" اسے آئیسکریم تھمائی جبران نے۔

www.novelsclubb.com

"تم کہاں چلے؟" حائقہ نے چونک کر سوال کیا۔

"آفس کا ارجنٹ کام ہے بس تھوڑی دیر میں واپس آجاؤں گا!" جبران نے جواز دیا۔

"اس وقت ؟" حائقہ نے گھڑی کو دیکھا عشاء کا وقت ہو چکا تھا۔

"ہاں ضروری ہے فکر مت کرو گیارہ بجے سے پہلے آجاؤں گا!" جبران نے اسے تسلی دی۔

"دھیان سے جانا!" حائقہ کی فکر پر مسکرا دیا۔

"تم دعا کرنا۔" ہنس کر بولتا وہ گاڑی ریورس کیے جا چکا تھا۔

مسکرائے حائقہ نے سر نفی میں ہلایا اور اندر کو قدم بڑھائے۔

"ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو کیوں اگنور کر رہی ہے آپ مجھے ؟" سارہ نے سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

طاہرہ بیگم کا اگنور کرنا اسے بری طرح سے کھل رہا تھا۔

"جیسے تم وجہ نہیں جانتی؟۔۔۔مجھے سچ بتاؤ سارہ ان باپ بیٹی کے درمیان میں لڑائی ڈلوا کر کون سی خوشی ملتی ہے تمہیں؟۔۔۔مسئلہ کیا ہے تمہارا حائقہ سے؟"وہ اس پر برسی۔

"پہلے تو آپ مجھے بتائے آپ کی سگی اولاد کون ہے؟میں یا وہ حائقہ؟۔۔۔جب دیکھے حائقہ،حائقہ تنگ آگئی ہوں میں اس سے۔۔۔"

"سارہ۔۔۔"

"السلام علکیم!"جبران نے سلام لیا۔

"وعلیکم السلام!جبران تم یہاں؟۔۔۔اس وقت؟۔۔۔حائقہ اور بچے ساتھ آئے ہیں؟"طاہرہ بیگم نے فوراً پیچھے نگاہ دوڑائی۔

"نہیں اکیلا آیا ہوں۔۔۔انکل گھر پر ہے؟"اس نے سوال کیا۔

"ہاں اپنے روم میں ہے وہ۔۔۔"

"بات کرنی ہے ان سے مجھے، آپ بھی ساتھ آیئے۔۔۔"سارہ پر ناپسندیدہ نگاہ ڈالے وہ انہیں پیچھے آنے کا اشارہ کیے آگے بڑھا۔

"تمہارا دماغ تو میں آکر ٹھکانے لگاتی ہوں!"وہ سارہ کو گھورتی کمرے کی جانب چل دی۔

"جبران تم یہاں؟"ارسم امین اسے وہاں پا کر چونکے۔

"جی انکل میں یہاں!۔۔۔ایک ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔"وہ ان کے سامنے نشست سنبھال چکا تھا۔

"کیا بات؟"

www.novelsclubb.com

"بات کیا بس یہ سمجھ لے کہ رئیلیٹی چیک دینے آیا ہوں آپ کو!"اس کے چہرے کے تاثرات حد درجہ سنجیدہ تھے۔

جاری ہے

من مانے نہ

قسط نمبر 17

پارٹ 1

از قلم قانتہ خدیجہ

"ہاں میں بس آدھے گھنٹے میں پہنچ جاؤں گی۔۔۔"کال پر بات کیے اس نے گاڑی میسم ولا کے باہر روکی تھی۔

حائقہ کو ایک میجر ایوینٹ آرگنائز کروانے کا کانٹریکٹ ملا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس حوالے سے ڈیزائنز کی ایک اہم فائل تھی جو میسم ولا میں چھوڑ آئی تھی وہ۔اور اب وہی لینے وہ یہاں موجود تھی۔

جبران کے جاتے ہی اسے وانیہ کی کال آئی تھی، وہ اس وقت یہاں آنا نہیں چاہتی تھی بچوں کو چھوڑ کر مگر وہ اس پارٹی کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتی تھی۔

صبح سویرے اس کی میٹنگ تھی اور روٹ بالکل مختلف تھا، وہ پہلے میسم ولا آ کر میٹنگ اٹینڈ کرنے جاتی تو دیر ہو جاتی اسی لیے اس وقت وہ فائل لینے آ پہنچی تھی۔

مگر ڈرائیو وے میں موجود جبران کی گاڑی دیکھ کر وہ چونکی تھی، جبران کو تو آفس میں ایک اہم کام تھا نا؟ تو اس کی گاڑی یہاں؟

کیا وہ اس سے کچھ چھپا رہا تھا؟۔۔۔ مگر کیا؟

"کیا جبران آیا ہے؟" اس نے چوکیدار سے سوال کیا جس نے سر اثبات میں ہلائے جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ!" بھنویں اچکائے وہ اندر داخل ہوئی۔

پہلا سامنا سارہ سے ہوا، جسے دیکھ کر وہ مسکرائی اور اپنا گال کھجائے اسے چڑھایا۔

سارہ کا چہرہ غصے سے سرخ ہوا،اس نے اپنے اس گال پر ہاتھ رکھا جہاں حائقہ نے دو بار اسے تھپڑ مارے تھے۔

اپنے کمرے میں داخل ہوئے حائقہ کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا،اس کے جانے کے بعد بھی کمرہ ویسا ہی تھا،ہر شے اپنی جگہ پر موجود تھی۔

کبرڈ کی ڈرا میں سے فائل نکالے وہ کمرے سے باہر نکلی،ارادہ اب سیدھا گھر جانے کا تھا مگر تجسس کے مارے اس نے وہاں موجود نوکرانی کو مخاطب کیا۔

"سنو؟۔۔۔جبران سر کہاں ہے؟"سارہ کو نظر انداز کیے اس نے سوال کیا۔

"وہ ارسم سر کے روم میں ہے۔۔۔"عام لہجے میں اس نے جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

سر ہلائے حائقہ ان کے کمرے کی جانب بڑھی تھی۔

مگر جو الفاظ اسے سننے کو ملے تھے اس کے قدم زمین پر جم گئے تھے۔

۔۔۔۔۔۔

سر جھکائے جبران نے گہری سانس خارج کی اور سر نفی میں ہلایا۔

"آپ اور ذولقرنین دونوں ہی اس سے محبت کے دعویدار تھے، دونوں نے ایک عرصہ اس کے ساتھ گزارا، ایک آپ جو اس کے باپ کے عہدے پر فائز ہے حائقہ کے اس دنیا میں آنے کی وجہ ہے اور دوسرا وہ جو اس کے ساتھ دنیا کے سب سے خوبصورت تعلق میں تھا، جو شادی سے چار سال پہلے سے اسے جانتا تھا مگر پھر بھی آپ دونوں اسے سمجھ نہیں پائے؟۔۔۔ نہیں سمجھ پائے اس کی سائیکی کو؟۔۔۔ سمجھ نہیں پائے کہ وہ محبت اور وقت کی ترسی ہوئی ہے؟ چلے ذولقرنین کو دفع کرے مگر آپ؟۔۔۔ آپ باپ تھے اس کے؟۔۔۔ باپ نہ سہی ایک سائکائٹرسٹ ہو کر بھی اس کی دماغی حالت کو سمجھ نہیں پائے آپ؟۔۔۔ ٹھیک ہے مان لیا کہ حائقہ کی مدر ایک بری عورت تھی مگر اچھے باپ تو آپ بھی نہیں بن سکے۔۔۔" اس کے لہجے میں کراہٹ در آئی۔

"جبران۔۔۔"

"کیا جبران خالہ امی؟۔۔۔حائقہ کو میری زندگی میں آئے چند ماہ ہوئے ہیں، میں اسے سمجھ گیا، ارے مجھے چھوڑے میرے بچے سمجھ گئے۔۔۔ڈیڑھ سال کا آدم سمجھ گیا کہ جس چیز کی اسے ضرورت ہے وہ ہے اپنوں کا وقت اور محبت۔۔۔ہم سمجھ گئے مگر یہ نہیں سمجھ پائے۔۔۔اور رشتہ کیا ہے ان کا؟۔۔۔خود کو باپ کہتے ہیں اس کا؟" نظریں طاہرہ بیگم پر جبکہ انگلی ارسم امین پر اٹھائی تھی اس نے۔

"ڈاکٹر ارسم امین۔۔۔اس شہر کے سب سے بڑے، نایاب اور مایاناز سائکاٹرسٹ جن کی اپنی بیٹی مینٹلی طور پر سٹیبل نہیں؟۔۔۔آپ اپنی اولاد کو سمجھ نہیں پائے تو دوسروں کا کیا خاک علاج کیا ہو گا آپ نے؟۔۔۔چھ سال!۔۔۔چھ سال وہ اس گھر میں، اس چھت تلے آپ کے ساتھ رہی مگر کبھی جاننے کی کوشش کی کہ وہ کس کرب، کس تکلیف میں مبتلا تھی؟۔۔۔کتنے آرام سے آپنے حائقہ کی دماغی حالت کا تمام ملبہ آپ نے اپنی بیوی پر ڈال دیا۔۔۔ایک پل کو یہ نہ سوچا کہ آپ بھی اتنے ہی قصوروار تھے؟"

"میں بتاؤ اصلیت کیا ہے؟۔۔۔یہ جو آپ سب کے سامنے کہتے ہیں نا کہ حائقہ آپ کی اولاد ہے آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟۔۔۔سب جھوٹ ہے، کوئی محبت نہیں آپ کو اس سے۔۔۔ہو گی بھی کیوں؟۔۔۔زبردستی کی مسلط کی گئی بیوی سے ہونے والی اولاد سے کون سا مرد محبت کرتا ہے؟۔۔۔"وہ طنزیہ ہنسا

"یہ سچ نہیں ہے"ان کی آواز اونچی ہوئی۔

"آواز اونچی کر دینے سے سچ بدل نہیں جائے گا!۔۔۔اور سچ یہی ہے آپ نے کبھی حائقہ کو اپنی اولاد نہیں سمجھا آپ نے ہمیشہ اسے پہلے زرتاج آنٹی کی بیٹی سمجھا پھر اپنی۔۔۔زرتاج آنٹی کا بدلا آپ نے حائقہ سے لیا!"

"اپنے بھانجے کی زبان بند کرواؤ۔۔۔بکواس کیے جا رہا ہے یہ۔۔۔"وہ طاہرہ بیگم سے بولے۔

"جبران تم جانتے بھی ہو تم کیا بولے جا رہے ہو؟"طاہرہ بیگم نے اسے جھڑکا۔

"مجھے اچھے سے معلوم ہے کہ میں بول رہا ہوں۔۔۔اور آپ بھی جانتے ہیں کہ میں سچ بول رہا ہوں!" وہ طنزیہ انداز میں مسکرایا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے؟"

"تو پھر کیسا ہے؟۔۔۔چھ سال انکل!۔۔۔چھ سال آپ کی بیٹی آپ کے پاس رہی، جب وہ آپ کے پاس آئی تو اپنی محبت، اپنا بچہ سب کھو کر آئی تب کیا کیا آپ نے؟۔۔۔کیا آپ نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا؟۔۔۔اسے دلاسہ دیا کہ آپ ہے اس کے ساتھ؟۔۔۔اگر یہی اس کی جگہ سارہ ہوتی تو؟"

"سارہ کو بیچ میں مت لاؤ جبران۔۔۔ذولقرنین حائقہ کی پسند تھا، میں نے اسے وارن کیا تھا کہ وہ اچھا انسان نہیں مگر تب اس پر محبت کا بھوت سوار تھا۔۔۔اس نے اپنا کیا بھگتا!" سارہ کے ذکر پر وہ بھڑکے۔

جبران ہنس دیا، طنزیہ ہنسی۔

"ذولقرنین ایک اچھا شخص نہیں تھا، آپ نے حائقہ کو وارن کیا تھا!۔۔۔

سیریسلی؟ وارن کیا تھا؟۔۔۔ایک شخص جو آپ کی بیٹی کے قابل نہیں اس پر آپ نے اپنی بیٹی کو صرف وارن کیا، اسے روکا نہیں کہ مت کرو اس انسان سے شادی؟۔۔۔اگر حائقہ کی جگہ سارہ ہوتی تب بھی آپ صرف وارن کرتے؟۔۔۔ سارہ کو روکتے نہیں؟" جبران نے افسوس سے انہیں دیکھا۔

اس خبر پر طاہرہ بیگم نے بھی حیرانگی سے اپنے شوہر کو دیکھا۔

وہ جانتے تھے وہ غلط ہے مگر اعتراف نہیں کر رہے تھے۔

"میں نے اسے روکنے کی کوشش کی تھی مگر تب وہ اپنی ماں کی باتوں کے زیرِ اثر تھی، اسے لگتا تھا کہ میں اس کے ساتھ منصف نہیں۔۔۔اور یہ تم بار بار سارہ کو بیچ میں لا کر ثابت کیا کرنا چاہتے ہو؟" وہ غصہ ہوئے۔

"میں سارہ کو بیچ میں نہیں لا رہا اسے ہمیشہ آپ لائے ہیں۔۔۔نو سال سے لے کر پندرہ سال کی حائقہ کی برتھڈے پارٹی پر نہ جانے کی وجہ ہمیشہ وہی تو رہی ہے!"

"سیریسلی؟۔۔۔برتھڈے پارٹی؟۔۔۔حائقہ نے کیا اول فول بکواس کی ہے تم سے؟۔۔۔تم جانتے بھی ہو اس برتھڈے پارٹی پر نہ جانے کی وجہ؟۔۔۔سارہ بخار سے تڑپ رہی تھی، مر جاتی وہ!"

"ہر سال؟۔۔۔ہر سال بخار ہو جاتا تھا آپ کی سارہ کو؟۔۔۔نہیں ہر سال ایسا نہیں تھا، کبھی سارہ کو پلے لینڈ جانا ہوتا، تو کبھی سارہ آپ کے ساتھ سونے کی ضد کرتی، کبھی اسے میکڈونلڈز جانا ہوتا تو کبھی کچھ۔۔۔اور آپ ہر بار اس کی باتیں مان کر حائقہ کو نظر انداز کر دیتے؟۔۔۔آپ نے ہمیشہ سارہ کو حائقہ پر ترجیح دی، اور دیتے بھی کیوں نا؟۔۔۔آپ کی محبوب بیوی کی اولاد جو ٹھہری، حائقہ کون تھی؟۔۔۔ایک زبردستی مسلط کی گئی عورت کے باطن سے پیدا ہونے والی اولاد؟۔۔۔مجھے تو شک ہے کہ آپ نے کبھی اسے اپنی اولاد مانا بھی کہ نہیں؟"

"جبران!" وہ دھاڑے

"کیا جبران؟۔۔۔ارے سارہ تو بس ایک بار بیمار ہوئی، مری نہیں تھی وہ اور آپ کی پوری دنیا لٹنے کو تھی اور وہ جو اتنے سالوں سے روز مر رہی تھی اس کا کبھی خیال نہیں آیا ذہن میں؟۔۔۔ کبھی سوچا کہ وہ کس اذیت، کس تکلیف میں ہو گی؟۔۔۔ کیا کچھ نہیں کھویا اس نے اپنی زندگی میں؟۔۔۔آپ جانتے تھے کہ اپ کی بیوی پاگل ہے مگر پھر بھی آپ نے اپنی بیٹی کو اس عورت کے پاس رہنے دیا؟۔۔۔وہ حائقہ کو مارتی پیٹتی مگر آپ کو خبر نہ ہوئی؟۔۔۔کیسے نہیں ہوئی؟۔۔۔آپ اس لیے لاعلم نہیں تھے کہ حائقہ نے کچھ بتایا نہیں آپ اس لیے لاعلم رہے کیوں کہ آپ نے کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی، کوشش کرنی ہی کیوں تھی؟۔۔۔آپ تو خوش تھے نا اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ تو حائقہ کا کیا؟۔۔۔وہ جیے مرے کیا فرق پڑتا ہے؟ ٹھیک کہہ رہا ہوں نا میں؟" اس نے گہری سانس بھری۔

"اس نے کبھی آپ سے اس لیے نفرت نہیں کی کہ آپ نے اس کی ماں کو چھوڑ کر دوسری شادی کرلی۔۔۔آپ دونوں کی شادی سے اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا،اگر تھا بھی تو وقت کے ساتھ ساتھ تو وہ ختم ہو گیا۔۔۔اسے بس آپ سے ایک شکایت تھی آپ نے کبھی اسے وقت کیوں نہیں دیا؟۔۔۔بس اتنی سی شکایت تھی اسے، مگر اس کی شکایت کو دور کرنے کی بجائے آپ نے اپنا آپ اس سے دور کر دیا؟"

"اور جانتے ہیں سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اتنا کچھ سہنے کے بعد بھی اس کی آزمائشیں ختم نہیں ہوئیں۔۔۔"جبران کی آنکھوں میں نمی در آئی۔

چند لمحے خاموشی چھائی رہی کوئی کچھ نہ بولا۔

"حائقہ کو بچے کی خواہش ہے،وہ اولاد چاہتی ہے۔۔۔اس کے لیے اپنی سیگرٹ نوشی جیسی بری عادت بھی ترک کر دی اس نے،وہ بہت ایکسائیٹیڈ ہے اس کو لے کر،ہم ڈاکٹر کے پاس گئے کچھ ٹیسٹ کروانے کو کہاں ڈاکٹر نے۔۔۔اور آپ جانتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیں وہاں مجھے کیا معلوم ہوا؟ کہ وہ کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔فرسٹ مسکیرج کے وقت وہ اپنی ماں بننے کی صلاحیت کھو چکی تھی۔۔۔یہ خبر مجھے اس کے ایکس ہز بینڈ نے دی میں نے اس شخص پر یقین نہ کیا کچھ بعید نہ تھی کہ وہ جھوٹا ہوتا، بعد میں اس کی سالگرہ والے دن رپورٹس ملی مجھے اس میں بھی یہی آیا مجھے پھر تسلی نہیں ہوئی، اس کی ڈاکٹر سے خود پرسنلی ملنے گیا، لیب سے معلوم کروایا سب کا جواب ایک ہی تھا۔۔۔اب اسے یہ خبر دینی ہے مجھے، ہمت نہیں پڑ رہی میری، کیسے بتاؤں گا اسے؟۔۔۔اور کیا بتاؤں گا اسے؟۔۔۔اس کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش، سب سے بڑی خوشی تھی یہ۔۔۔وہ تو یہاں سے بھی خالی ہاتھ رہ گئی۔۔۔نہ ماں باپ کا پیار، نہ اولاد کی خوشی کچھ نہیں ملا اسے۔۔۔میں بہت محبت کرتا ہوں اس سے مگر کیا صرف میری محبت اس خالی پن کو بھر دے گی؟۔۔۔میں کیا کروں اب؟" سر ہاتھوں میں گرائے وہ بے بسی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"آپ آگاہ تھے اس سچ سے ؟"اس نے دونوں میاں بیوی سے سوال کیا، دونوں کے سر نفی میں ہلے۔

"ہاں آگاہی آتی بھی کیسے۔۔۔آپ تو اس کو ہسپتال میں دیکھنے تک نہیں گئے تھے، بس ڈسچارج کروا کر لے آئے، اس کے ڈاکٹر سے کوئی سوال جواب کیے بنا؟۔۔۔ کس قسم کے باپ ہے آپ ؟"جبران کا جی چاہا وہ چلا اٹھے۔

کچھ گرنے کی آواز پر سر اٹھائے دروازے کی جانب دیکھا، سامنے کھڑی حائقہ کو دیکھ کر وہ چونک کر اٹھا۔

"حائقہ ؟"اس کے لب ہلے۔

www.novelsclubb.com

حائقہ کے ہاتھ میں موجود فائل زمین پر جا گری تھی۔

قدم زمین پر جم گئے تھے۔

گلے میں ابھرتی گلٹی معدوم ہوئی۔

"حائقہ۔۔۔"

"میں ماں نہیں بن سکتی؟۔۔۔ کبھی بھی نہیں؟" حائقہ کے لب ہلے۔

ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ در آئی۔

لب کچلے اس نے قدم پیچھے کو اٹھائے۔

"حائقہ لسن ٹو می۔۔۔"

"سننے کو کچھ بچا ہی کہاں ہے جبران!" وہ ہنسی، مگر اس میں موجود درد وہاں موجود ہر نفس میں محسوس کیا۔

تیزی سے فائل اٹھائے وہ الٹے قدم باہر کو بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ!" جبران اس کے پیچھے لپکا۔

"یہ اب آپ کی بیوی کو کون سا دورہ پڑ گیا ہے؟" سارہ اسے یوں تیزی سے بھاگتے دیکھ منہ بنائے بولی تھی۔

"اپنی زبان کو لگام ڈالنا سیکھ لو سارہ ورنہ کاٹ ڈالوں گا!"اسے انگلی دکھائے جبران تیزی سے حائقہ کے پیچھے بھاگا تھا۔

جاری ہے۔۔۔

من مانے نہ

قسط نمبر 17

پارٹ 2

از قلم قانتہ خدیجہ

"حائقہ!۔۔۔حائقہ بات سنو میری رکو!۔۔۔"گھر میں اس کے پیچھے پیچھے داخل ہوئے جبران اس کا راستہ روک چکا تھا۔

"بچے سو چکے ہیں جبران شور کی آواز سے اٹھ جائے گے۔۔۔اس وقت کوئی تماشہ نہیں چاہتی میں تو پلیز۔۔۔"نگاہیں چرائے حائقہ بولی۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ۔۔۔"

"پلیز جبران اس پر کل بات کرے گے۔۔۔"اس کی رندھی آواز محسوس کیے جبران نے ناچاہتے ہوئے بھی سر اثبات میں ہلا دیا تھا۔

"تم کہاں جا رہی ہو؟"اسے گیسٹ روم کی جانب بڑھتے دیکھ جبران نے اس کی کلائی تھامی تھی۔

"آج کی رات اکیلے رہنا چاہتی ہوں۔۔۔"اس کا ہاتھ اپنی کلائی سے ہٹائے وہ جواب دیتی گیسٹ روم میں بند ہو گئی تھی۔

لب کچلے، بالوں میں ہاتھ پھیرے جبران نے اپنے کمرے کی جانب راہ لی تھی۔۔ وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا مگر جانتا تھا وہ یہ وقت اکیلے رہ کر گزارنا چاہتی تھی۔

دروازہ بند کیے بیڈ پر بیٹھے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی، سب سے مضبوط حائقہ، سٹرانگ گرل، ایک لمحے میں تمام بہادی ہوا ہوئی تھی۔

اس کا چہرہ رونے کی شدت سے سرخ پڑ چکا تھا۔

یکدم دل میں طلب جاگی، سائڈ ڈراسے سیگریٹ کی وہ ڈبی نکالی جو وہ یہاں کبھی چھپا چکی تھی۔

سیگریٹ پر سیگریٹ سلگائے اپنے اندر کا غم کم کرنے کی حد درجہ کوشش کی تھی اس نے۔

وہ رات حائقہ کی گزری راتوں میں سے ایک بھاری رات تھی، اگر وہ پوری رات اس نے جاگ کر گزاری تھی تو نیند جبران کی آنکھوں سے بھی کوسوں دور تھی۔

گھڑی پر نگاہیں جمائے اسے صبح ہونے کا انتظار تھا۔

وال کلاک پر نگاہ ڈالے، گہری سانس خارج کیے جبران نے گیسٹ روم کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا مگر کوئی جواب نہیں ملا تھا اسے۔۔۔معیز اور آدم دونوں نے حائقہ کی غیر موجودگی کو محسوس کیا تھا ناشتے کی میز پر۔۔۔جبران دونوں بچوں کو بہلا پھسلا چکا تھا، معیز کو سکول بھیجے وہ آدم نسرین کے حوالے کیے اب یہاں موجود تھا۔

ایک بار، دو بار۔۔۔لگاتار کئی بار اس نے دروازہ کھٹکھٹایا مگر۔۔۔

"حائقہ ؟۔۔۔حائقہ دروازہ کھولو میں ہوں جبران !" جبران نے دوبارہ دروازہ کھٹکھٹایا مگر جواب نہ ملنے پر اس کے ماتھے پر بل در آئے ساتھ ہی ساتھ پریشانی بھی لاحق ہوئی۔

ماسٹر۔کی سے دروازہ کھولے وہ کمرے میں داخل ہوا تو سیگریٹ کے دھویں نے اسے خوشآمدید کہاں، جبران کو تیز کھانسی نے آن گھیرا۔

ناک پر ہاتھ رکھے اس نے جلدی سے کمرے کی لائٹ آن کی تھی، پورا کمرہ دھویں سے بھرا ہوا تھا۔

"حائقہ؟" اس کی نگاہوں نے حائقہ کو تلاشنہ چاہا جو بیڈ کی دوسری جانب زمین پر بیٹھی اسے نظر آئی۔

جبران تیزی سے اس کی جانب بڑھا، پیروں آتی ادھ جلی سیگریٹ دیکھ اس کی آنکھوں میں کرب در آیا۔

وہ حائقہ کے بالکل سامنے جا بیٹھا، جبران نے اپنا ہاتھ آگے کیے اس کے کندھے پر رکھا۔

سر اٹھائے حائقہ نے اسے دیکھا، جبران کی آنکھیں پھیلی تھی اس نے خوف سے حائقہ کی سرخ انگارہ نگاہوں کو دیکھا۔۔۔وہ پوری رات نہیں سوئی تھی۔

"حائقہ؟" جبران نے اس کے آنکھوں کے نیچے ہاتھ رکھا۔

حائقہ کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئیں، جبران کے سینے لگے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

اسے خود میں بھینچے جبران نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا، ساتھ ہی ساتھ خود کو صلوتیں بھی سناڈالی۔۔۔کیا ضرورت تھی اسے حائقہ کو اکیلا چھوڑنے کی۔

اپنی جانب سے جبران نے اسے وقت دینا کا سوچا مگر یہ سوچ الٹی پڑ گئی تھی۔

"نہیں خالہ امی کچھ کھا پی نہیں رہی وہ، نہ کمرے سے باہر نکل رہی ہے۔۔۔آپ پلیز آجائے۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔"لاؤنج میں یہاں سے وہاں ٹہلتے وہ طاہرہ بیگم سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

بے بسی اس کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔

"ساری غلطی میری ہے مجھے اسے یوں اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے تھا،ایک نمبر کا ڈفر ہوں میں۔۔۔"جبران نے ایک بار پھر خود کو کوسا تھا۔

اب بس بے چینی سے انتظار تھا تو طاہرہ بیگم کا جنہیں کال کیے وہ جلد از جلد آنے کی تاکید کر چکا تھا۔

ابھی بھی پریشان نگاہیں کمرے کی جانب اٹھتی،ایک بار پھر ہمت کیے وہ ناشتے کی پلیٹ ہاتھ میں لیے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

بیڈ پر بیٹھی حائقہ کسی اور ہی جہاں کو پہنچی ہوئی تھی۔

کھانے کی پلیٹ ہاتھ میں تھامے جبران اس کے برابر جا بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"حائقہ کھانا کھالو!"خود لقمہ بنائے اس کے لبوں کے قریب کیا۔

"مجھے بھوک نہیں۔۔۔"وہ منہ دوسری جانب موڑے دھیمی آواز میں بولی۔

"پلیز حائقہ تھوڑا سا کھالو!"

حائقہ کا سر نفی میں ہلا۔

"حائقہ بس تھوڑا سا۔۔۔"

"کہاں نا بھوک نہیں ہے۔۔۔کیوں سر پر سوار ہو میرے؟دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔" جھٹکے سے پلیٹ کو ہاتھ مارے وہ چلائی جبکہ پلیٹ زمین بوس ہو چکی تھی۔

"حائقہ؟"ششدر نگاہوں سے جبران نے اسے دیکھا جس کی آنکھوں میں آگ کے شعلے بھڑک رہے تھے۔

"جاؤ!"وہ اس قدر زور سے چلائی کہ گھر میں داخل ہوتی طاہرہ بیگم ٹھٹھکی تھی اس کی آواز پر۔

www.novelsclubb.com

حالات کی سنگینی کا اندازہ لگائے وہ تیزی سے گیسٹ روم میں داخل ہوئی۔

نظر بیڈ پر موجود ہچکولے کھاتے حائقہ کے وجود پر پڑی اور ساتھ ہی پاس جبران کو کھڑے پایا جس آنکھوں میں ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ در آیا تھا۔

"جبران؟" طاہرہ بیگم نے آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"تم جاؤ باہر۔۔۔" اشارے سے اسے باہر جانے کا کہاں جس پر بددلی سے سر ہلائے وہ جا چکا تھا۔

طاہرہ بیگم اب جبران کی جگہ پر بیٹھ چکی تھی۔

"حائقہ یہ سب کیا ہے؟۔۔۔اور یہ تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی؟" طاہرہ بیگم نے آرام و پیار سے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ یہاں کیا کر رہی ہے؟۔۔۔میری حالت پر ہنسنے آئی ہے؟" گھٹنوں پر سے سر اٹھائے اس نے سرد و سپاٹ نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے حائقہ۔۔۔" انہوں نے نرمی سے اس کے الزام کی نفی کی۔

"تو پھر؟ یہاں آنے کی وجہ؟۔۔۔ ہمدردی جتانے آئی ہے؟۔۔۔ افسوس کرنے آئی ہے؟۔۔۔ میرے زخموں پر نمک چھڑکنے آئی ہے؟" اس کی بدگمانی عروج پر تھی۔

"ایسا نہیں ہے حائقہ۔۔۔"

"تو پھر کیسا ہے؟۔۔۔ کیوں آئی ہے آپ یہاں؟" وہ اونچی آواز میں چلائی تھی۔

یہ پہلی بار تھا کہ حائقہ کی آواز ان کے سامنے اونچی ہوئی ہو۔

طاہرہ بیگم کو تکلیف ہوئی تھی اس کے لہجے سے مگر وہ جانتی تھی کہ اس کا غم کم نہ تھا، یہ وقت ہوش سے کام لیے اسے سنبھالنے کا تھا۔

www.novelsclubb.com

"فکر مت کرو تم پر ہنسنے نہیں آئی ہوں۔۔۔ میں جانتی ہوں حائقہ تمہارا نقصان بہت بڑا تھا مگر اس کے نعم البدل پر بھی تو نگاہ ڈالو!" وہ نرمی سے بولی۔

"نعم البدل؟۔۔۔ کیسا نعم البدل؟" وہ اذیت بھری ہنسی ہنسی۔

"معیز اور آدم حائقہ۔۔۔۔ تم ماں نہیں بن سکتی تو دیکھو اللہ نے تمہارے خالی پن کو دور کر دیا۔۔۔۔ دو معصوم پھول تمہیں دے دیے۔۔۔ تم ان کی ماں ہو"

ان کی بات سنے حائقہ ہنسی، ہنستے ہنستے اس کی بھیگ گئی جن میں سے دوبارہ آنسوؤں بہہ نکلے۔

"نہیں بننا مجھے کسی اور کے بچوں کی ماں مجھے اپنا بچہ چاہیے۔۔۔" وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔

"حائقہ؟" طاہرہ بیگم کو اس سے ایسے جواب کی امید نہیں تھی۔

"کیا حائقہ؟۔۔۔ سچ بول رہی ہوں۔۔۔ نہیں بننا مجھے کسی اور عورت کے وجود سے پیدا ہوئے بچوں کی ماں، مجھے میری اولاد چاہیے۔۔۔" اس کا دماغ اس وقت کام نہیں کر رہا تھا طاہرہ بیگم سمجھ چکی تھی۔

"وہ کسی کے نہیں تمہارے بچے ہیں حائقہ!۔۔۔ ماں بلاتے ہیں تمہیں!"

"تو کیا؟۔۔۔ماں بلاد ینے سے میں ان کی ماں بن جاؤں گی کبھی نہیں؟۔۔۔اور کیا معلوم کل کو وہ مجھے چھوڑ دے جیسے باقی سب نے چھوڑ دیا۔۔۔اگر میری اپنی اولاد ہوتی تو کم از کم مجھے اس بات کا ڈر یا خوف تو نہ ہوتا!"

وہ ڈرتی تھی؟۔۔۔خوف کھاتی تھی کہ وہ دونوں بھی اسے چھوڑ دے گے جیسے باقی سب نے چھوڑ دیا۔۔۔

طاہرہ بیگم کو اس پر ترس آیا تھا۔۔۔اور ارسم امین پر غصہ۔۔۔

"وہ ایسا کچھ نہیں کرے گے حائقہ۔۔۔بہت محبت کرتے ہیں تم سے، دیکھا نہیں کیسے لڑتے رہتے ہیں ہر وقت تمہارے لیے؟"وہ مسکرائی۔

"بچے ہیں نا۔۔۔نادان ہے، سگے اور سوتیلے کے بیچ کا فرق نہیں جانتے، جب بڑے ہو گے معاشرہ انہیں قدم قدم پر یاد دلائے گا کہ میں ان کی سگی ماں نہیں تو خود بخود چھوڑ دے گے مجھے۔۔۔"

ایک ڈر تھا جو اس کے دل میں کنڈلی مار کر بیٹھ چکا تھا۔

"ایسا کچھ نہیں ہو گا حائقہ۔۔۔"

"ایسا ہی ہو گا، مجھے معلوم ہے۔۔۔۔میں ہوں ہی منحوس، جس کے سگے باپ نے اسے چھوڑ دیا، جس کی محبت نے اسے در بدر کر دیا اسے سوتیلے رشتے کیا خاک اپنائے گے ؟۔۔۔ کبھی نہیں !"

وہ دوبارہ سے ان کی جانب سے بد دل ہو رہی تھی، طاہرہ بیگم ایسا کچھ نہیں چاہتی تھی۔۔۔بہت مشکل سے حائقہ کو وہ خوشیاں مل پائی تھی جن کی وہ حقدار تھی مگر یوں اچانک سب دوبارہ سے بگڑ جائے گا یہ نہ سوچا تھا انہوں نے۔

"وہ تمہیں کبھی نہیں چھوڑے گے حائقہ۔۔۔وہ بہت محبت کرتے ہیں تم سے۔۔۔"

"جھوٹ، جھوٹ بول رہی ہے آپ کوئی محبت نہیں کرتا مجھ سے کوئی بھی نہیں۔۔۔"یکدم اس نے اپنے چہرے کو تھپڑوں سے پیٹنا شروع کر دیا تھا۔

"حائقہ!۔۔۔حائقہ یہ کیا کر رہی ہو؟۔۔۔جبران؟"اس حالت غیر ہوتے دیکھ وہ چلائی۔

جبران جو کچن میں موجود آدم کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا جس کا بس ایک مقصد تھا حائقہ کے پاس جانا، طاہرہ بیگم کی پکار سنتا وہ تیزی سے آدم کو باہوں میں لیے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

"حائقہ؟"اس کی حالت دیکھ کر جبران کی آنکھیں پھیلی تھیں۔

www.novelsclubb.com

طاہرہ بیگم نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"سمجھنے کی کوشش کرو حائقہ یہ سب اللہ کی رضا ہے، بھول جاؤ سب کچھ۔۔۔"

"بھول جاؤ؟۔۔۔اگر میری جگہ آپ ہوتی تو کیا آپ بھول جاتی؟۔۔۔بتائے مجھے!۔۔۔اگر آپ میری جگہ ہوتی تو اللہ کی رضا سمجھ کر بھول جاتی سب کچھ؟۔۔۔کیا آپ کے دل میں کبھی ماں بننے کی خواہش نہ جاگتی؟۔۔۔کیا آپ مان لیتی مجھے اپنی اولاد؟۔۔۔اگر سارہ اور میسم نہ ہوتے تو کبھی شکوہ نہ کرتی آپ؟"

طاہرہ بیگم کو چپ لگی۔

ہاں یہ سچ تھا کہ وہ حائقہ کو اپنا لیتی مگر سارہ اور میسم کے بنا زندگی؟۔۔یہ تصور کتنا جان لیوا تھا۔

"کیا ہوا اب خاموش کیوں ہو گئی آپ؟۔۔۔نہیں رہ سکتی تھی آپ۔۔۔آپ کے لیے کہنا آسان ہے کہ اللہ کی رضا سمجھ کر بھول جاؤ کیونکہ آپ کے پاس آپ کی اولاد ہے، مگر میں؟۔۔۔میں خالی ہاتھ ہوں میں نہیں سمجھ سکتی اور نہ سمجھنا چاہتی ہوں!"

سر دوبارہ گھٹنوں میں دیے وہ رونا شروع ہو گئی تھی۔

"میں گھر آ گیا ماما!" گھر میں داخل ہوتے ہی معیز مسکرا کر اونچی آواز میں چلایا تھا مگر کوئی جواب نہ ملنے پر اس کے ماتھے پر بل پڑے۔

"نسرین آنٹی سب کہاں ہیں؟" اس نے نسرین سے پوچھا کیونکہ اسے حائقہ اور آدم دونوں نظر نہیں آئے تھے۔

"وہ!" نسرین نے گیسٹ روم کی جانب دیکھا تو معیز بھی اسی جانب دیکھا گیسٹ روم کی جانب بڑھ چکا تھا مگر اندر داخل ہوتے ہی اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

www.novelsclubb.com

"ماما؟" بیگ وہی زمین پر رکھے وہ تیزی سے بیڈ پر چڑھتا حائقہ کے پاس جا بیٹھا تھا۔

"کیا ہوا ماما؟۔۔۔ کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟۔۔۔ کیوں رو رہی ہیں آپ؟۔۔۔ کیا پاپا نے کچھ کہا ہے؟"

حائقہ نے یونہی سر گھٹنوں میں دیے نفی میں ہلایا۔

"تو؟۔۔۔آدم نے تنگ کیا ہے؟"معیز نے غصے سے آدم کو دیکھا جو اپنے سر لگے الزام پر بھونچکا کر رہ گیا۔

حائقہ کا سر پھر سے نفی میں ہلا۔

"تو کیا ہوا ہے ماما بتائے نا مجھے؟۔۔۔روئے تو مت!"معیز نے اسے گلے لگایا تھا۔

طاہرہ بیگم پر نگاہ پڑتے اس کا دماغ چلا اس نے حائقہ کو دوبارہ سے مخاطب کیا۔

"ماما؟۔۔۔نانا ابو(ارسم امین)نے ڈانٹا ہے؟۔۔۔سارہ خالہ یا میسم ماموں نے بدتمیزی کی ہے؟"

www.novelsclubb.com

حائقہ کا سر پھر سے نفی میں ہلتے دیکھ کر معیز کو فکر لاحق ہوئی۔

"بتائے نا ماما کیا ہوا ہے؟۔۔۔روئے تو مت۔۔۔"معیز کی اپنی آواز بھیگ گئی تھی۔

حائقہ کا رونا اسے رلا رہا تھا۔

"ماما!" حائقہ کے گلے میں باہوں کا ہار بنائے وہ رو دیا تھا۔

حائقہ سختی سے اسے خود میں بھینچے رو دی تھی۔

آدم جبران کی گرفت میں پھڑ پھڑا اٹھا تھا، جبران ہار مانتے اسے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔

آدم تیزی سے حائقہ کی جانب بڑھا تھا، ایک دو بار ہاتھ لگائے اپنی موجودگی کا احساس دلانا چاہا مگر حائقہ نے غور نہ کی۔

"مم۔۔ما۔۔ما۔۔" یکدم سب نے چونک کر آدم کو دیکھا۔

حائقہ کی آنکھیں پھیلی، معیز سے دور ہوئے اس نے آدم کو حیرانگی سے دیکھا جو آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوؤں لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آدم؟" اس کے لب ہلے۔

"ما۔۔۔ما۔۔۔" وہ حائقہ کے گلے لگ چکا تھا۔

حائقہ اپنی جگہ پر جم سی گئی تھی۔

"ماما۔۔۔ماما۔۔۔"آدم بس ماما کی گردان کیے جا رہا تھا۔

"ماما کیوں رو رہی ہیں بتائے نا؟"

"تم دونوں چھوڑ دو گے نا مجھے؟"حائقہ روتے ہوئے بولی تو معیز نے پریشانی سے اسے دیکھا۔

"یہ آپ کو کس نے کہاں؟"

"مجھے معلوم ہے میں تم دونوں کی سگی ماما نہیں ہوں چھوڑ دو گے مجھے تم دونوں!"

حائقہ کا لہجہ ضدی بچوں جیسا تھا۔

"آپ ہماری ماما ہے۔۔۔ہم کیوں چھوڑے گے آپ کو؟۔۔۔ہم کبھی نہیں چھوڑے گے۔۔۔"معیز کی پکڑ حائقہ پر مضبوط ہو گئی تھی۔

آدم بھی 'ماما،ماما' کی گردان پڑھتا سختی سے تھام چکا تھا۔

طاہرہ بیگم نے جبران کو اپنے پیچھے باہر آنے کا اشارہ کیا تھا، سر ہلائے وہ ان کے پیچھے ہی باہر نکل چکا تھا۔

"اس وقت وہ دماغی طور پر ٹھیک نہیں ہے جبران، کافی منفی سوچ ہو چکی ہے اس کی، بہتر یہی ہو گا اگر تم سائے کی طرح اس کے ساتھ رہو۔۔۔ایک لمحہ، ایک پل کو بھی اس سے غافل مت ہونا۔۔۔"

انہوں نے جبران کو ہدایت دی

"اب میں چلتی ہوں!"

"خالہ امی کہاں جا رہی ہیں آپ؟۔۔۔ کھانا کھا کر جایئے گا!" جبران نے انہیں روکا۔

www.novelsclubb.com

"میرا جانا ضروری ہے جبران، کسی گھامڑ کی عقل ٹھکانے پر لگانی ہے۔۔۔" سوچ میں ارسم امین کو لائے وہ بولی۔

"مناسب۔۔۔" جبران بھی شائد ان کی سوچ تک پہنچ چکا تھا تبھی انہیں جانے دیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوپہر سے شام اور پھر شام سے رات ہو چکی تھی مگر جبران دوبارہ کمرے میں نہیں آیا تھا، بچے دونوں حائقہ کے پاس موجود تھے۔

آدم کی زبان سے لفظ 'ماما' کسی صورت تھمنے کو تیار نہیں تھا۔

دل کا غبار ہلکا ہوا تو حائقہ کو اپنے استعمال کیے گئے سخت لفظوں کا احساس ہوا، اوپر سے جبران کی غیر موجودگی؟۔۔۔ تو کیا وہ سب سن چکا تھا؟۔۔۔

نگاہیں بھٹک بھٹک کر دروازیں پر جا رہی تھی۔۔۔ نسرین انہیں آکر دونوں ٹائم کا کھانا دے چکی تھی مگر جبران ایک بار بھی نہیں آیا تھا۔

جلد ہی دونوں بچے تھکان کی وجہ سے وہی سو گئے تھے۔

احتیاط سے لحاف اوڑھائے حائقہ کمرے سے باہر نکلی تھی، پورے گھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔

حائقہ پورے گھر کا چکر لگا چکی تھی مگر جبران اسے کہی نہیں ملا تھا۔

اب بس لان بچا تھا۔۔۔وہ دبے پاؤں باہر نکلی تو اسے سیڑھیوں پر جبران بیٹھا نظر آیا جو اپنی سوچوں کے محور میں گم تھا۔

حائقہ خاموشی سے اس کے پاس جا بیٹھی تھی، جبران نے چونک کر اسے دیکھا اور ہلکی سی مسکراہٹ سے نوازے دوبارہ منہ سیدھا کر لیا۔

"ناراض ہو؟" حائقہ نے چند لمحوں کی خاموشی کے بعد سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہوں؟" جبران چونکا اور سر نفی میں ہلایا۔

"میں جانتی ہوں تم ناراض ہو!۔۔۔اور ہونا بنتا بھی ہے۔۔۔۔میں نے بات ہی ایسی کی تھی۔۔۔" شرمندگی سے اس نے دونوں ہاتھ مسلے۔

"ایسی بات نہیں ہے حائقہ!" جبران نے اس کی نفی کی۔

"ناراض نہیں ہوں تم سے بس اداس ہوں۔۔۔اداس ہوں کہ میری بیوی کی ایک خواہش ہے جو زندگی سے بڑھ کر ہے مگر میں وہ خواہش پوری نہیں کر سکتا۔۔۔" جبران کے لہجے میں بے بسی نمایاں تھی۔

"اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں جبران تم اداس مت ہو!" حائقہ نے اس کے کندھے پر سر رکھا۔

جبران حائقہ کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے قریب کر چکا تھا۔

"غلطی تو تمہاری بھی نہیں حائقہ پھر کیوں خود کو اذیت دے رہی ہو؟۔۔۔مت کرو ایسا تم خود کو نہیں بلکہ مجھے اور ان دونوں کو تکلیف دے رہی ہو جنہیں اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت ہے تم سے۔۔۔" جبران کی بات پر اس کی آنکھیں ایک بار پھر بھیگ گئی تھی۔

"تمہیں کیا ہو گیا ہے حائقہ ؟۔۔۔ کیوں اتنی کمزور بنتی جا رہی ہو ؟۔۔۔ جس حائقہ کو میں جانتا تھا وہ تو بہت مضبوط تھی وہ حائقہ کہاں کھو گئی ہے ؟"

"حائقہ کبھی مضبوط نہیں تھی جبران وہ سب تو بس نظر کا دھوکا تھا، حائقہ ہمیشہ سے ایسی تھی کمزور، لاچار بے بس۔۔۔"

"میں تمہیں کمزور نہیں پڑنے دوں گا حائقہ۔۔۔ تمہیں مضبوط بننا ہو گا اپنے لیے، میرے لیے۔۔۔ ہمارے لیے۔۔۔، پھر چاہے تمہیں خود سے ہی کیوں نا لڑنا پڑے۔۔۔" جبران کا لہجہ مضبوط تھا۔

حائقہ نے کوئی جواب نہ دیا، چند پل مزید خاموشی کے گزرے تھے، ہوا میں خنکی بڑھ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اندر چلتے ہیں۔۔۔ بیمار پڑ جاؤ گی تم !" جبران کہہ کر اٹھنے کو تھا جب حائقہ نے اس کا ہاتھ تھاما۔

"معیز اور آدم میرے بیٹے ہیں جبران۔۔۔ میں، میں ان کی ماما ہوں۔۔۔ وہ میرے بیٹے ہیں۔۔۔ کبھی مت سوچنا کہ وہ میری اولاد نہیں۔۔"

"حائقہ۔۔۔"

"وہ میرے بیٹے ہیں جبران مگر پھر بھی میرا دل، میرا دل خواہش کرتا ہے جبران کہ میری بھی اولاد ہو جو میرے وجود سے اس دنیا میں آئے۔۔۔ کیا یہ خواہش کرنا غلط ہے جبران؟۔۔۔ کیا یہ خواہش غلط ہے؟۔۔۔ کیا میں بری بن جاتی ہوں جبران؟"

"نہیں یہ غلط نہیں ہے۔۔۔"

"تم مانتے ہو نا کہ وہ دونوں میرے بیٹے ہیں؟"

www.novelsclubb.com

جبران نے سر اثبات میں ہلایا۔

"مجھ سے بدگمان مت ہونا جبران، جو بھی کہاں وہ جھوٹ تھا وہ میری اولاد ہے، میرے بچے ہیں۔۔۔ بس، بس ایک خواہش ہے جبران۔۔۔"

"شش!۔۔۔ریلیکس!۔۔۔میں تم سے کبھی بدگمان نہیں ہو سکتا حائقہ!"اس کے ماتھے پر لب رکھے جبران نے اسے سنبھالا تھا۔

"مجھ سے بدگمان مت ہونا!"جبران کے سینے میں سر چھپائے وہ دوبارہ بولی تھی۔

جاری ہے۔۔۔

من مانے نہ

آخری قسط 18

پارٹ ون!

دن پر لگائے تیزی سے گزر رہے تھے،حائقہ اب نارمل تھی یا اداکاری کر رہی تھی کچھ کہاں نہیں جا سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے من میں کیا چل رہا تھا اس نے کسی پر بھی عیاں نہیں کیا تھا، مگر ان سب میں ایک اچھی بات تھی، اس کی بانڈنگ جو بچوں سے دن بدن مضبوط ہوتی جا رہی تھی۔

یوں جیسے اس کی زندگی میں ان کے علاوہ کسی چوتھے کی کوئی گنجائش نہ ہو۔

حائقہ اپنی ایک دنیا بسا چکی تھی جس کی رسائی بس جبران اور اس کے بیٹوں کو تھی۔

آج کئی دنوں بعد اس کا اپنے آفس آنا ہوا تھا اور کام حد سے زیادہ، فائل پر جھکی آس پاس کی دنیا سے بے خبر وہ، موبائل پر بجتی بیل اسے ہوش کی دنیا میں لائی۔

بنا نمبر دیکھے اس نے کال اٹینڈ کیے موبائل کان سے لگایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو! مسز جبران؟" دوسری جانب سے کسی عورت کی آواز سن کر وہ چونکی۔

"یس؟"

نجانے آگے سے کیا کہاں گیا کہ اسی وقت اپنا کام چھوڑے وہ آفس سے باہر نکلی تھی۔

اسے یوں تیزی سے جاتے دیکھ کر وانیہ نے سر نفی میں ہلایا، جب سے اس کی میم کی شادی ہوئی تھی وہ کبھی نارمل انداز میں واپس نہیں گئی تھی، اب بھی وانیہ کو یقین تھا کہ حائقہ واپس نہیں آنے والی تھی۔

کار سکول کے باہر پارک کیے وہ بیگ کندھے پر لٹکائے تیز قدم اٹھاتی پرنسپل کے آفس کی جانب بڑھی تھی۔

اندر داخل ہوتے ہی جو منظر اس نے دیکھا وہ اس کا دل چیر دینے کو کافی تھا۔

www.novelsclubb.com

معیز کا ماتھے پر پٹی کی گئی تھی جب کہ پورے چہرے پر ابھی بھی خون کے نشان موجود تھے،اس ساتھ ہی ایک دوسرا بچہ بھی موجود تھا جس کے ماتھے کہ ساتھ ساتھ بازو پر بھی گہری چوٹ آئی تھی۔

حائقہ بے تابی سے معیز کی جانب لپکی تھی۔

"معیز میری جان یہ سب کیسے ؟۔۔۔کس نے کیا؟"اس نے معیز کو باہوں میں بھرا۔

تب سے مضبوطی دکھاتا معیز اب رو دیا تھا،اور ایسا رویا کہ چپ ہونے کا نام تک نہیں لے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

پندرہ بیس منٹ لگا کر حائقہ نے اسے بہلایا تھا۔

"یہ سب کیا ہے ؟۔۔۔"

معیز کو سینے سے لگائے اس نے سوالیہ نگاہوں سے پرنسپل کو دیکھا جنہوں نے گلا صاف کیے بات شروع کی تھی۔

"بہتر ہو گا یہ سوال آپ اپنے بیٹے سے کرے۔۔۔ معیز نے معمولی جھڑپ کی بنا پر عرش کو دھکا دیا اور دیکھیے اسے کتنی چوٹ لگی ہے۔۔۔" پرنسپل نے دوسرے بچے کی جانب اشارہ کیا جس کو واقعی بہت چوٹ لگی تھی۔

"معیز؟" حائقہ نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"یہ سب عرش نے شروع کیا ماما۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔ عرش روز مجھے مارتا تھا، آج بھی مارنے لگا میں نے منع کیا اس نے دھکا دیا پھر میں نے بھی دھکا دیا!" معیز کی بات پر حائقہ کے چہرے کا رنگ لمحے بھر میں سرخ ہوا تھا (غصے والا سرخ)۔

معیز کو لگنے والی چوٹیں اسے یاد آئی۔

حائقہ کی آنکھوں میں تیر تا غصہ دیکھ کر پرنسپل پریشان ہوئی۔

"ایسا کچھ نہیں ہے، اگر ایسا کچھ ہوتا تو میرے علم ہوتا۔۔۔ معیز ڈونٹ لائے۔۔۔"

پرنسپل نے اسے گھورا۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہا ماما میں نے ٹیچر کو بھی بتایا تھا اور۔۔۔۔"

"معیز کو ٹیچر کو بلایئے۔۔۔" حائقہ معیز کی بات کاٹتی غصیلے لہجے میں بولی۔

"مسز جبران۔۔۔"

"اپنی ٹیچر کو بلایئے۔۔۔" بحث کی گنجائش نہیں چھوڑی تھی اس نے۔

پرنسپل نے گہری سانس خارج کیے معیز کی ٹیچر کو بلوایا تھا۔

www.novelsclubb.com

انہیں اب پریشانی نے آن گھیرا، عرش کے پیرنٹس ابھی تک نہیں آئے تھے اور یہاں معملہ انہیں خراب ہوتا نظر آرہا تھا۔

"مے آئی کم ان میم؟" ناک کیے ٹیچر اندر داخل ہوئی۔

"یس مس ذونیرہ یو کین!"پرنسپل نے اجازت دی۔

"یو کال می میم؟"ٹیچر نے سوال کیا۔

"مس ذونیرہ کیا آپ معیز اور عرش کے درمیان ہونے والی لڑائی کے بارے میں جانتی تھی؟"پرنسپل کے سوال پر وہ تھوڑا سا گھبرائی۔

"یس میم،بٹ نتھنگ واز سیریس!"مس ذونیرہ سنبھل کر بولی۔

"نتھنگ واز سیریس؟۔۔۔میرا بچہ لہوں لہان ہوئے روزانہ گھر آتا تھا اور تم کہتی ہو نتھنگ واز سیریس؟"حائقہ غصے سے چلاتی اس کی جانب بڑھی تھی۔

مس ذونیزہ نے گھبرا کر دو قدم پیچھے کو لیے تھے۔

www.novelsclubb.com

"خالہ۔۔۔"عرش نے فوراً ذونیزہ کا ڈوپٹہ تھاما۔

حائقہ کا منہ کھل گیا،ہونٹوں پر استہزایہ مسکراہٹ در آئی۔

"تو یہ بات تھی؟"اس کے لبوں پر تو مسکراہٹ تھی مگر آنکھوں میں بے پناہ غصہ۔

"دیکھیے میم آپ غلط سمجھ رہی ہے۔۔۔"ذونیزہ بری پھنسی تھی، حائقہ نے تاثرات نے اسے خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔

"شروعات آپ کے بچے نے کی تھی۔۔۔"اور بس حائقہ کا دماغ گھوما تھا۔ہاتھ اٹھا اور زونیرہ کے چہرے کو سلامی دے چکا تھا۔

پرنسپل بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"مسز جبران۔۔"

"ماما۔۔۔۔"

مگر ان دونوں کو نظر انداز کیے وہ اسی ہاتھ سے عرش کے چہرے پر بھی سلامی دے چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ تھپڑ تمہیں اور تمہارے بھانجے دونوں کو یاد دلاتا رہے گا کہ معیز جبران کون ہے اور اس کی ماں کون ہے۔۔۔"وہ ذونیرہ کو زہریلی نگاہوں سے دیکھتے بولی۔

"اور آپ پرنسپل صاحبہ آپ تو تیار رہیے اس سکول کو بند نہ کروایا تو میرا نام بھی حائقہ جبران نہیں۔۔۔"پرنسپل نے خوف سے تھوک نگلا تھا۔

"مسز جبران میری بات سنے میں لاعلم تھی، مسز جبران پلیز لسن ٹو می۔۔۔ مسز جبران۔۔۔"وہ ان کے پیچھے بھاگی۔

حائقہ سب کو نظرانداز کیے معیز کا ہاتھ تھامے باہر نکلی جب اندر آتا ذولقرنین اسے دیکھ کر حیران ہوا اور کندھے اچکاتا آفس میں داخل ہوا۔

پرنسپل بھی حائقہ کو چھوڑے اب ذولقرنین کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔

مگر جو سین ذولقرنین کو دیکھنے کو ملا وہ اس کا پارہ بڑھانے کو کافی تھا، جلدی سے آفس سے نکلتا وہ حائقہ کے پیچھے بھاگا۔

"ہے یو سٹاپ دئیر!۔۔۔"ذولقرنین کی آواز سن کر بھی ان سنی کرتی وہ معیز کا ہاتھ تھامے تیز تیز قدموں سے گاڑی کی جانب بڑھتی چلی جا رہی تھی۔

"ماما۔۔۔انکل ہمیں پکار رہے ہیں۔۔۔"اس کا ہاتھ ہلائے معیز نے متوجہ کرنا چاہا اسے۔

اس سے پہلے وہ معیز کو جواب دیتی ذولقرنین دوڑتا ہوا اس کی جانب آیا اور بازو سے کھینچ کر اپنی جانب گھمایا تھا۔

ایک جھٹکے سے اس نے اپنا بازو ذولقرنین کی گرفت سے نکالا تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بات کو ان سنا کرنے کی؟"وہ اس پر بھڑکا

"جو بکنا ہے جلدی بکو۔۔۔فالتو کا ٹائم نہیں ہے میرے پاس۔۔"رسٹ واچ پر نگاہ دوڑائے وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

ذولقرنین نے دانت کچکچائے۔

"تم جانتی بھی ہو جس بچے پر تم نے ہاتھ اٹھایا وہ کون ہے؟۔۔۔کس کا بیٹا ہے وہ؟"وہ غصے سے اس کے قریب ہوا۔

"شکل سے انسان اور حرکتوں سے کسی جانور کا لگا مجھے تو۔۔"اس نے مزے سے کندھے اچکائے۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بیٹے کے لیے ایسی زبان استعمال کرنے کی؟" ذولقرنین کا بس نہ چلا کے سامنے کھڑی اس عورت کا منہ توڑ ڈالے۔

"اوہ۔۔۔مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ وہ تمہارا خون ہے کیونکہ۔۔۔ایسا کتا بچہ صرف تمہارا ہی ہو سکتا ہے"مزے سے اپنے ناخن دیکھے اس نے جواب دیا۔

"ہاؤ ڈئیر یو۔۔۔"ذولقرنین کا ہاتھ ہوا میں بلند ہوا جسے وہ بیچ راہ میں ہی تھام چکی تھی۔

معیز ڈر کے مارے اس کے پیچھے چھپ گیا تھا۔۔۔ایک افسوس نگاہ اس نے اپنے لاج دلارے پر ڈالی جس کو اس کا باپ اچھا بنانے کے چکر میں کمزور بنا رہا تھا۔

"ہاؤ ڈئیر یور سن ٹرائے ٹو ہارم مائن سن۔۔۔آج تو صرف تمہارے اس جانور کو ایک تھپڑ مارا ہے یقین مانو اگر اگلی بار اس نے میرے بیٹے کو پریشان کیا تو ہاتھ پیر توڑ دوں گی اور اس بات کا لحاظ نہیں رکھو گی کہ اس کا باپ کون ہے؟ سمجھے؟"اس سخت نگاہوں سے وارن کرتی وہ معیز کا ہاتھ تھامے وہاں سے جا چکی تھی۔

ذولقرنین کی شعلہ باز نگاہوں نے اسے گاڑی میں بیٹھتے تک گھورا تھا۔

"یور لینگویج واز ڈیم فاؤل ماما!(آپ نے بہت خراب زبان استعمال کی ماما)"معیز کے لہجے میں اس کے لیے مایوسی تھی۔

"ہی گوٹ واٹ ہی ڈیزروو۔۔"معیز کو سخت لفظوں میں تنبیہ کیے اس نے کار سٹارٹ کی۔

www.novelsclubb.com

"ماما تھک جائے گی بیٹھ جائے۔۔۔"اسے یہاں سے وہاں چکر کاٹتے دیکھ کر معیز بولا تھا۔

مگر حائقہ نظر انداز کیے دوبارہ چکر کاٹنا شروع ہو گئی تھی۔

"تمہارے باپ کو معلوم تھا کہ وہ تمہیں مارتا ہے؟"حائقہ نے بہت بار کہا گیا جملہ دوبارہ دوہرایا۔

معیز اب بتا کر پچتایا تھا۔

جانتا تھا کہ اب اس کے باپ کی خیر نہیں۔

"حائقہ!۔۔۔حائقہ!"جبران اس کا نام چلائے لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

حائقہ نے آنکھیں چھوٹی کیے باہر لاؤنج میں موجود اپنے شوہر نامدار کو گھورا۔

غصے سے وہ لاؤنج میں جا پہنچی۔

"ہاں کہو کیا مسئلہ ہے؟"دونوں بازو سینے پر باندھے وہ بولی۔

"تم معیز کے سکول میں کیا کر کے آئی ہو؟۔۔۔تم نے ذولقرنین کے بیٹے پر ہاتھ اٹھایا؟"

"ذولقرنین کا بیٹا معیز کو مارتا ہے یہ بات تم جانتے تھے نا؟" حائقہ کے سوال پر جبران ٹھٹھکا،اپنا غصہ پل بھر میں اڑن چھو ہوا۔

حائقہ کے تاثرات دیکھ کر جبران کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔"

"تم جانتے تھے نا کہ وہ بچہ تمہارے بیٹے کو مارتا ہے اور تم خاموش رہے؟" ایک ابرو اچکائے حائقہ نے دوبارہ سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"بیگم وہ میں۔۔۔میں سمجھاتا ہوں نا!" جبران کھسیانی ہنسی ہنسے بولا۔

"شکل گم کر لو اپنی،دکھانا مت مجھے دو تین تک!" انگلی اٹھائے وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔

"بیگم بات تو سنے، بیگم !۔۔۔ بیگم ؟" جبران اس کے پیچھے پیچھے کمرے کی جانب بڑھا جس کا دروازہ حائقہ اس کے منہ پر بند کر چکی تھی۔

"بیگم !" جبران نے بے چارگی سے کمرے کو دروازے کو دیکھا اور پھر معیز کو جوان کے پیچھے پیچھے وہاں چلا آیا تھا۔

"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے !" جبران نے اسے گھورا۔

"میں نے کیا کیا ہے ؟۔۔۔" معیز تو اپنے اوپر لگے الزام پر تڑپ اٹھا۔

"میاں بیوی میں ناراضگی ڈلوادی شیطان کہی کے۔۔۔" اسے گھرکتا جبران پھر بند دروازے کی جانب مڑا۔

www.novelsclubb.com

"بیگم !" بچوں کی طرح پاؤں زمین پر مارے وہ روہانسا ہوا۔

دوپہر سے شام اور شام سے رات ہو چکی تھی مگر حائقہ جبران نے جبران حیات کے لیے کمرے کا دروازہ نہ کھولا تھا۔

اوراب بھی معیز کے اصرار پر وہ کھانے کے لیے آئی تھی اور جبران کو مکمل نظر انداز کیا تھا۔

جبران نے بارہا بات کرنے کی کوشش کی مگر کوئی فائدہ نہیں،اول تو وہ اسے سن نہیں رہی اور اگر سن بھی لیتی تو آدم اسے جواب نہ دینے دیتا۔

"اب درد تو نہیں ناہو رہا؟"معیز کے ماتھے کی پٹی بدلے حائقہ سوال کیا جس پر اچھے بچوں کی طرح اس نے سر نفی میں ہلایا۔

"ماما آپ میری وجہ سے پاپا سے ناراض ہے؟"معیز نے چہرے پر معصومیت سجائے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں تو کیوں؟"

"وہ پاپا کہہ رہے تھے کہ میں شیطان ہوں اور آپ میری وجہ سے ان سے ناراض ہے۔۔۔"حائقہ کا پارہ پھر سے بڑھا۔

معیز اور آدم کو سلائے وہ باہر لاؤنج میں اپنے شوہر کے سر پر آ کھڑی ہوئی۔

"بیگم!" جبران چہکا۔

"من تو چاہ رہا کہ تمہارا منہ توڑ دوں۔۔۔" دانت پیسے وہ غصے سے بولی۔

"بیگم؟" جبران کا ہاتھ دل کو گیا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بیٹے کو شیطان کہنے کی؟" وہ دھیمی آواز میں غرائی۔

"وہ؟۔۔۔ وہ تو۔۔۔"

"میرا بیٹا چوٹ لگوائے گھر آیا اور اس کا خیال کرنے کی بجائے تم نے اس معصوم کے دماغ میں شیطان جیسا لفظ ڈال دیا۔۔۔ یو نو واٹ اب دو نہیں بلکہ پورا ہفتہ اپنی شکل مجھے نہ دکھانا اور نہ ہی کمرے میں آنا۔۔۔ گیسٹ روم میں سوؤں تم!" وہ غصے سے بولتی اپنے کمرے کی جانب چل دی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبران پھر اسے منانے کو اس کے پیچھے آیا اور ایک بار پھر اپنے منہ پر دروازے کو بند پایا۔

"اس گیسٹ روم کو تو آگ لگا دوں گا میں۔۔۔"خود سے بولتا وہ ایک بیچارگی والی نگاہ اپنے کمرے کے بند دروازے پر ڈالتا جھکے کندھوں سمیت گیسٹ روم کی جانب بڑھ گیا تھا۔

ایک ماہ بعد:

ایک ہفتے کی سزا ختم ہو گئی تھی جبران حیات کو معافی مل چکی تھی اور اب اس کی زندگی پر سکون ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

معیز کا سکول حائقہ بدلوا چکی تھی، وہ تو اس کے پرانے سکول پر کیس کرنا چاہتی تھی مگر جبران نے بامشکل اسے روکا تھا۔

کچھ دنوں سے ایک عجیب بوجھل پن اس کی طبیعت میں در آئی تھی۔۔۔حائقہ ناچاہتے ہوئے بھی وہ سوچ رہی تھی جو وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی۔

آج صبح سے ہی اسے واٹنگ ہوئے جا رہی تھی۔۔۔شک کی بنیاد پر وہ فارمیسی جا پہنچی اور اپنی مطلوبہ شے حاصل کیے گھر واپس آئی تھی۔

اب بس اسے انتظار تھا تو نتیجے کا۔

نتیجہ آ چکا تھا، حائقہ کی آنکھیں پھیل چکی تھی، پہلے شاک اور پھر غصہ در آیا۔

واشروم سے نکلتی وہ بیڈ پر مزے سے سوئے جبران حیات کے سر پر جا پہنچی تھی۔

"جبران حیات!"۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔

من مانے نہ

آخری قسط 18

پارٹ ٹو

"کک۔۔۔کیا ہوا؟" حائقہ کے چلانے پر وہ تیزی سے اٹھ بیٹھا تھا۔

"کیا ہے یہ؟" حائقہ نے اپنے ہاتھ میں موجود سٹریپ کی جانب اشارہ کیا تھا۔

"کیا ہے؟" بھنویں اچکائے اس نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"تم نے تو کہاں تھا میں ماں نہیں بن سکتی تو یہ کیا ہے؟" اسکی بات کا مطلب سمجھے جبران نے اس کے ہاتھ سے سٹریپ کھینچی۔

www.novelsclubb.com

"معجزہ؟" کھسیانی ہنسی ہنسے وہ بولا۔

دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے حائقہ نے آنکھیں مزید چھوٹی کیے اسے گھورا تھا۔

"ہم گائنی ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں ابھی۔۔۔" وہ اسے حکم دیے خود کمرے سے نکل چکی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ دونوں ڈاکٹر کے کیبین میں بیٹھے سوالیہ نگاہوں سے اسے گھور رہے تھے جس نے گہری سانس خارج کیے سر نفی میں ہلایا تھا۔

"مسٹر جبران آپ نے کیا رپورٹ ٹھیک سے پڑھی نہیں تھی؟۔۔۔ رپورٹ میں صاف صاف لکھا تھا کہ مسز حائقہ کے مدر بننے کے چانسز کم ہیں یہ نہیں کہ وہ ماں نہیں بن سکتی۔۔۔" ڈاکٹر کی بات سنتے ہی حائقہ نے جبران کو غصیلی نگاہوں سے گھورا جو تھوک نگلتا نظریں چرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے اس کے شک کی تصدیق کر دی تھی، وہ پریگنینٹ تھی۔۔۔جبران کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا مگر حائقہ کی مسلسل گھوریوں پر وہ چاہ کر بھی یہ خوشی منا نہیں پا رہا تھا۔

"بیگم یقین کرو میری کوئی غلطی نہیں وہ تو ذولقرنین نے ایسا کہاں اور پھر رپورٹ بھی۔۔۔" جبران اس کی منتیں کرتا اس کے پیچھے پیچھے باہر چلا آیا۔

مگر اس کی ایک نہ سنتی وہ گاڑی لیے وہاں سے جا چکی تھی۔

"یاررر۔۔۔" اب تو وہ اکتا گیا تھا اس عورت کے موڈ سوینگز سے۔

اب اسے غصہ آنے لگا تھا اور کسی پر نکالنا بھی تھا مگر کون؟

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔

"آہ!" اپنے منہ پر ہاتھ رکھے ذولقرنین مکے کی شدت کو سہے نہیں پایا تھا۔

"کیا حرکت ہے یہ؟" جبران نے اسی کے آفس میں آکر اسے مارا تھا۔

"تم گھٹیا انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے جھوٹ بولنے کی؟" جبران اس پر بھڑکا تھا۔

"میں نے کیا جھوٹ بولا ہے؟" ذولقرنین حیران ہوا۔

"تم نے بکواس کی تھی کہ حائقہ ماں نہیں بن سکتی تو پھر وہ کیسے۔۔۔" کہتے کہتے وہ رکا۔

"وہ کیسے؟" ذولقرنین نے گال پر ہاتھ رکھے سوال کیا۔

"کچھ نہیں۔۔۔" جبران اپنی خوشی اس سے شئیر نہیں کرنا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی خوشیوں کی اس حاسد کی نظر لگ جائے۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر یہ کہ اس کی رپورٹ میں ایسا کچھ کیوں نہیں آیا؟۔۔۔ رپورٹ کے مطابق وہ بلکل ٹھیک ہے!" جبران نے جان بوجھ کر بات بدلی۔

"میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا سچ بتایا تھا، مجھے ڈاکٹر نے یہی بتایا تھا۔۔۔"

ذولقرنین نے پلٹ جواب دیا۔

"اگر تمہاری یہ بات بھی جھوٹ نکلی نا تو دیکھنا کیا کرتا ہوں میں تمہارے ساتھ!"

جبران اسے انگلی دکھاتا وہاں سے جا چکا تھا۔

"عجیب پاگلوں کا خاندان ہے یہ۔۔۔" ذولقرنین نے دانت پیسے تھے۔

ہاں اس دن وہ ریسیپشن پر گیا ضرور تھا مگر حائقہ کی رپورٹ بدلوانے نہیں۔

ذولقرنین سے ہوتا وہ حائقہ کے پرانے ڈاکٹر کے پاس گیا تھا جنہوں نے اس بات کی تصدیق کی تھی کہ ذولقرنین نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

میسکیرج کے وقت حالات ایسے بن گئے تھے کہ ڈاکٹر کے نزدیک حائقہ کا دوبارہ سے ماں بننا واقعی ایک معجزہ تھا۔

ہسپتال سے باہر نکلے جبران نے اپنی قسمت اور آنکھیں دونوں کو کوسا تھا۔۔۔

ذولقرنین کے کہے جملے نے اتنا اثر دکھایا تھا کہ اس نے رپورٹ کو ٹھیک سے پڑھا نہیں۔

اور اب اپنی بیگم کو ناراض کر چکا تھا وہ ہر بار کی طرح۔

"یار میں ہی کیوں پھنستا ہوں ہر بار۔۔۔" ہسپتال کے باہر موجود بینچ پر بیٹھے اس نے ایک بار پھر خود کو کوسا تھا۔

"شادی شدہ ہو؟" عقب سے ایک انجان آواز آئی۔

جبران نے نگاہیں اٹھائے اس آدمی کو دیکھا جس کے حالات بھی اسی کی طرح ناساز تھے۔

www.novelsclubb.com

"جی۔۔۔ مگر آپ کو کیسے پتہ چلا؟" جواب دیے جبران نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"کیونکہ میں بھی ہوں!" گہری سانس خارج کیے اس نے دھیمی مسکان لبوں پر سجائے جواب دیا۔

"دائم۔۔۔" اس نے اپنا تعارف کروایا۔

"جبران۔۔۔" جبران بھی فوراً بولا۔

"برا نہ مانو تو وجہ جان سکتا ہوں؟" اشارہ جبران کی حالت کی جانب تھا۔

"بیوی کو ناراض کر بیٹھا ہوں۔۔۔" جبران نے منہ بنائے جواب دیا۔

"تو منالو!" دائم نے کندھے اچکائے۔

"کیسے؟" اس نے منہ بنایا۔

www.novelsclubb.com

دائم نے مسکرا کر اسے منانے کا طریقہ بتایا۔

جبران نے سر نفی میں ہلایا۔

"اونہوں!۔۔۔وہ ایسے کبھی نہیں مانے گی، میری والی کچھ الگ ہے، بلکہ سب سے الگ بہت الگ۔۔۔"جبران نے کندھے اچکائے۔

"ٹرسٹ می برو یہ لڑکیاں جتنی مرضی الگ ہو مگر یہاں آکر پگھل ہی جاتی اور پھر بھابھی (حائقہ) چاہے جتنی مرضی الگ ہو مگر میری بیوی کا قابلہ نہیں کر سکتی۔۔۔"وہ ہنس دیا۔

"ہوں؟"

"یااللہ یہاں ہیں آپ اور میں پاگلوں کی طرح پورا ہسپتال چھان چکی تھی۔۔۔" دائم کے سر پر آئی وہ غصے سے بھڑکی۔

"تمہیں ٹائم تھا رخِ نور اور پھر میں وہاں کھڑا رہ کر کیا کرتا؟"دائم نے مزے سے کندھے اچکائے۔

"تو جو مجھے پورا ہسپتال گھومایا اس کا کیا؟"دونوں بازو کمر پر ٹکائے سوال کیا۔

"تو تم مجھے کال کر لیتی؟"دائم نے ایک ابرو اچکائی۔

"اپنا موبائل چیک کیجیئے لیکچرار صاحب!"رخِ نور نے موبائل کی جانب اشارہ کیا۔

دائم نے فوراً پینٹ کی پاکٹ سے موبائل نکالا تھا جہاں چھ سات مس کالز آئی ہوئی تھی۔

"وہ!"دائم نے مسکراہٹ دبائے معذرت کی۔

رخِ نور کا سر غصے سے نفی میں ہلا یا۔

"مجھے تو سمجھ نہیں آتی کہ آپ کو یونی میں لیکچرار رکھ کس نے لیا؟"ہر بار مارا جانے والا طعنہ دوبارہ مارا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تم ہر بار میری جاب کو بیچ میں مت لایا کرو۔۔۔"دائم برا منا چکا تھا۔

وہ دونوں اب ایک دوسرے سے بحث کرتے وہاں سے جا چکے تھے جبکہ جبران دائم کے دیے گئے آئیڈیا پر غور کر رہا تھا۔

شام کو اس کی گھر واپسی ہوئی تھی، ٹیکسی ڈرائیور کو کرایہ دیے وہ ہاتھ میں موجود گلاب کا بڑا بوکے لیے گھر میں داخل ہوا۔

اسے لان میں ہی حائقہ بچوں کے پاس بیٹھی نظر آئی تھی۔

بوکے پیچھے کو چھپائے وہ چہرے پر بڑی مسکان سجاتا اس کے پاس چلا آیا۔

گلا کھنکھارے اس نے حائقہ کو اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا مگر حائقہ نے شاہانہ انداز میں اسے نظر انداز کیا۔

www.novelsclubb.com

جبران نے ہمت نہیں ہاری ویسے بھی یہ تو اب روز کا تھا۔

اس کے پاس گھٹنے کے بل بیٹھے گلاب کا بوکے اس کی گود میں رکھے جبران نے اس کے دونوں ہاتھوں کو تھاما تھا۔

حائقہ نے سوالیہ نگاہوں سے اسے گھورا۔

"سوری۔۔۔" جبران نے معافی مانگی۔

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔"

"بیگم معاف کر دونا۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر تو نہیں نہ کیا کچھ۔۔۔" معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائے جبران بولا۔

"معاف کر دونا اپنے اس شوہر کو!۔۔۔ ناراض مت ہو اور پھر اب اتنی بڑی خوشی ملی ہے اسی کی خاطر معاف کر دو!" اس کو ہاتھوں کو نرمی سے سہلائے اس نے معافی مانگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے کیا معاف۔۔۔ تمہیں تو ٹھیک سے منانا بھی نہیں آتا!" نرمی سے جواب دیے حائقہ نے گلاب کی پتیوں کو چھوا تھا۔

جبران نے دل میں لاکھ بار دائم کا شکر ادا کیا تھا۔

حائقہ کی جانب سے ملنی والی خوشخبری نے ان سے جڑے رشتوں میں ایک بھونچال پیدا کر دیا تھا۔

طاہرہ بیگم کے خوشی کے مارے پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے، پوری زندگی اس سے خار کھانے والے سارہ اور میسم بھی قابو میں نہیں آرہے تھے، حائقہ تو ان کے بدلتے انداز پر گھوم کر رہ گئی تھی جو روزانہ کوئی نا کوئی بچوں کا سامان لیے اس کے گھر میں آدھمکتے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آخر کار گیسٹ روم بھی ختم ہو چکا تھا۔۔۔اس کی جگہ آنے والے بے بی کا کمرہ بنا دیا گیا تھا جس کے حق میں حائقہ ہر گز نہیں تھی مگر سب کو خوش دیکھ کر وہ خاموش رہی تھی۔

طاہرہ بیگم کی نصیحتیں اور سارہ میسم کا کیئر نگ انداز سب کچھ نیا اور انوکھا تھا اس کے لیے۔

ان سب میں بھی بس ایک انسان کا انتظار تھا اسے 'ارسم امین' کا۔

یہ نہیں تھا کہ ارسم امین کا دل نہیں تھا اس سے ملنے کا مگر طاہرہ بیگم نے جو آئینہ انہیں دکھایا تھا اس پر وہ خود سے ہی شرمندہ تھے۔

اب انہیں احساس ہوا تھا کہ واقعی زرتاج کا بدلا انہوں نے حائقہ سے لیا تھا، شرمندگی نے انہیں کہی کا نہیں چھوڑا تھا۔

وہ اس کے پاس جانا چاہتے تھے مگر اس کا ردعمل سوچ ان کے قدم روک جاتے۔

وقت تیزی سے گزرتا چلا گیا تھا اور بلآخر وہ وقت بھی آ گیا تھا جس کا ان سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔

حائقہ جبران نے بیٹی کو جنم دیا تھا، کوئی اور تو نہیں مگر آدم جبران اس نئے اضافے کو برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔

وہ اس سلطنت کا چھوٹا اور راجہ بیٹا تھا مگر اب یہ نئ مخلوق اس کی جگہ لے چکی تھی جس کا اظہار جبران نے اس کے منہ پر ناخن چبائے کر ڈالا تھا۔

"بری بات آدم وہ بہن ہے ہماری۔۔۔" پیار سے اس پری کا گال سہلائے معیز نے اسے منع کیا جس پر آدم نے آنکھیں گھمائیں تھیں۔

"می ماما!" وہ زور سے حائقہ کو گلے لگا چکا تھا جبکہ قاتلانہ نگاہیں اس معصوم پر ٹک تھی جو بڑے بھائی کے نام پر اس عجوبہ سے فلحال انجان تھی۔

سب لوگ حائقہ سے آکر مل چکے تھے مگر اس کی نگاہیں دروازے پر جمی دیکھ جبران چونکا تھا۔

"کیا ہوا حائقہ ؟" الیانہ (ان کی بیٹی) کو واپس لٹائے جبران نے حائقہ سے سوال کیا جو لب چباتی سر نفی میں ہلا چکی تھی۔

"ہے !۔۔۔ مجھ سے شئیر نہیں کرو گی؟" جبران نے اس کے دونوں ہاتھوں کو تھاما تھا۔

"ڈیڈ نہیں آئے؟" سر جھکائے اس کا لہجہ مدہم تھا۔

جبران نے گہری سانس خارج کی اب کیا بتاتا وہ تو ہر روز آتے تھے، مگر ان میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کے سامنے آپاتے اپنے کیے پر شرمندہ تھے۔

"تم ان سے ملنا چاہو گی؟" جبران نے سوال پر اس نے فوراً سر اثبات میں ہلایا۔

محبت سے اس کے ماتھے پر لب رکھے وہ بنا کچھ بولے جا چکا تھا کمرے سے باہر،

حائقہ نے مسکرا کر اپنی سوئی ہوئی بیٹی کو دیکھا تھا۔

یونہی دیکھتے کب اس کی آنکھ لگی وہ جان نہ پائی۔

آنکھ کھلی جب نرم ہاتھ کا احساس اپنے سر پر پایا، مندی آنکھوں سے پاس بیٹھے ارسم امین کو دیکھا جن کی آنکھوں میں آنسوؤں اور لبوں پر مسکان تھی۔

"ڈیڈ؟" اس کے لبوں نے سرگوشی۔

"حائقہ!" نجانے کتنے سالوں بعد اس نے اپنے نام کی پکار میں محبت کو پایا تھا۔

"ڈیڈ۔۔۔" اس کی آنکھیں جھلملائی۔

www.novelsclubb.com

"شش! اب مزید نہیں رونا میرا بچہ۔۔۔ایم سوری۔۔۔" اسے سینے سے لگائے وہ بولے تو حائقہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

اس کے رونے سے الیانہ کی بھی آنکھ کھل گئی اور وہ رونا شروع ہو گئی تھی۔

ارسم امین مسکرا کر الیانہ کی جانب بڑھے اسے باہوں میں بھرے انہوں نے اسے سلانے کی کوشش کی تھی۔

"یہ بلکل تمہارے جیسی ہے، معصوم، پاک اور بہت پیاری۔۔۔جانتی ہو وہ دن میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا جب تم اس دنیا میں آئی اور میں بدنصیب جس نے اس کی قدر نہیں کی۔۔۔"

"ڈیڈ۔۔۔"

"ایم سوری میری جان میں نے سب خراب کر دیا۔۔۔تمہاری لائف کو سپوئل کر دیا۔۔۔"سوئی ہوئی الیانہ کو دوبارہ اس کی جگہ پر لٹائے وہ اس کے پاس آ بیٹھے۔

www.novelsclubb.com

"اپنے ڈیڈ کو معاف کر دو۔۔۔"

"اگر آپ دوبارہ مجھے بھول گئے تو؟۔۔۔"حائقہ نے اپنا شک ظاہر کیا۔

"نہیں کبھی نہیں۔۔۔ایک بار یہ غلطی کر چکا ہوں دوبارہ نہیں۔۔۔"

"مجھے دوبارہ خود سے مایوس مت کیجیئے گا ڈیڈ۔۔۔"

"کبھی نہیں۔۔۔"انہوں نے وعدہ کیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔

آج الیانہ کا عقیقہ تھا اور پورے فنکشن آدم جبران کا منہ بنا رہا تھا، خود کو ملنے والی ساری اہمیت اب کسی اور کے حصے میں جا چکی تھی جو بات آدم جبران کو بالکل برداشت نہیں تھی۔

فنکشن ختم ہوتے ہی سب اپنے گھروں کو جا چکے تھے، بچیں بھی سو چکے تھے حائقہ ٹھنڈی ہوا سے لطف اندوز ہونے کے لیے گھر کے دروازے کی سیڑھیوں میں بیٹھ چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبران کافی کے دو مگ تھامے اس کے پاس آ بیٹھا تھا۔

"کافی۔۔۔"مگ حائقہ کی جانب بڑھایا۔

"خوش ہو؟"اس کے لبوں پر موجود مسکراہٹ دیکھ کر جبران مسکرایا تھا۔

"بہت زیادہ۔۔۔سب کتنا اچھا اور ٹھیک ہو گیا ہے نا؟"اس نے مسکرا کر جبران سے سوال کیا تھا۔

"ایک سوال پوچھو؟"جبران نے اجازت چاہی۔

"ہوں!"

"تم تو اپنے ڈیڈ سے نفرت کرتی تھی نا پھر اتنی آسانی سے معاف کر دیا؟"

"نفرت نہیں کرتی تھی ان سے بس ناراض تھی میں۔۔۔"اس نے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

"میں زندگی میں بہت سے مشکل مراحل سے گزری ہوں جبران، میں نے ہمیشہ سے ایک ہیپی لائف کی تمنا کی تھی اور اب جب وہ مجھے ملنے جا رہی تو میں اسے یوں جانے نہیں دے سکتی۔۔۔۔"

جبران کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں۔

"واٹ! ایسے کیوں دیکھ رہے ہو مجھے؟" حائقہ نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"اپنی بیوی کی دریادلی دیکھ کر حیران۔۔۔مجھے تو لگا تم ان بدلا لینے والوں میں سے ہو جو کسی کو نہیں بخشتے!" جبران ہنس دیا۔

"اب اتنی بری بھی نہیں ہوں اور کس سے بدلا لیا میں نے؟"

"باقیوں کا معلوم نہیں مگر کم از کم مجھے کبھی نہیں بخشا تم نے۔۔۔" جبران کے شکوے پر وہ دل کھول کر ہنسی تھی۔

"تمہارے معاملے میں چل سکتا ہے تم تو میرے اپنے ہو!" حائقہ کی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی مسکراہٹ جبران کے لبوں پر مچل اٹھی تھی۔

"ویسے واقعی کبھی دل میں بدلا لینے کا خیال نہیں آیا؟۔۔۔کسی سے بھی نہیں؟۔۔۔ذولقرنین سے بھی نہیں؟" جبران نجانے کیوں جاننے پر منحصر تھا۔

"شائد کبھی آیا ہو مگر اب نہیں اور جہاں تک بات رہی ذولقرنین کی تو اس سے بدلا لینے کا کوئی فائدہ؟۔۔۔ویسے بھی اس کی اولاد ہی کافی ہے اس کے لیے۔۔۔"

آخری جملہ منہ میں بڑبڑائی تھی وہ۔

"مجھے کسی سے کوئی بدلہ نہیں چاہیے جبران، مجھے کسی سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ بس ایک فیملی چاہیے تھی جو مجھے مل چکی ہے، ارد گرد موجود لوگوں کو نظر انداز کیے مجھے بس اب اپنی زندگی میں سیدھا آگے بڑھنا ہے!" اس نے کندھے اچکائے۔

"سیدھا کیوں؟۔۔۔ کبھی کبھار دائیں بائیں جانب بھی دیکھ لینا چاہیے شائد کوئی اپنا مل جائے؟" جبران نے بائیں جانب بیٹھی حائقہ کو محبت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مگر میرے بائیں جانب تو کوئی نہیں!" حائقہ نے اپنی بائیں جانب دیکھا تو جبران کا منہ بن گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایک نمبر کی موڈ سپائلر ہو تم!" جبران برا منائے وہاں سے اٹھ کر جانے لگا مگر حائقہ ہنستی ہوئی اس کا ہاتھ تھامے اسے واپس اس کی جگہ بٹھا چکی تھی۔

"ایک نمبر کے بچے ہو تم!" اسکا گال کھینچتی وہ اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکا گئی۔

اس کی زندگی اب پر سکون تھی، جو چاہا، جس کی خواہش کی وہ پالیا۔۔اب کچھ نہیں چاہیے تھا جو تھا وہ بہت تھا۔

ختم شد۔

---

www.novelsclubb.com